

شیعہ نماز بمطابق فقہ جعفریہ
مع اعمال زیارات دعائیں

الصلوة

بمطابق فقہ جعفریہ



ترجمہ

مولانا حافظ فرمان علی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ

نماز دین کا ستون ہے

اسلامی نماز

بمطابق

فقہ جعفریہ

ترجمہ

حافظ مولانا سید فرمان علی نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ

آغا سید نو بہار رضا نقوی صاحب (مشہد مقدس)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

آئی ایس بی این: 4-050-720-969-978

اسلامی نماز بمطابق فقہ جعفریہ	:	نام کتاب
مولانا حافظ فرمان علی اعلی اللہ مقامہ	:	مترجم
آغا سید نو بہار رضا نقوی (مشہد مقدس)	:	نظر ثانی
قبر زیدی	:	ترتیب و تنظیم
اگست ۲۰۲۳ء	:	اشاعت
ٹیک وژن - 464 2000 333 (0) 92 +	:	کمپوزنگ
ابولکاظم شاہ	:	سرورق
پانچ سو	:	تعداد
ڈی ایم ایف پبلیکیشنز کراچی	:	ناشر
صلوات بر محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم	:	ہدیہ



ZIARAATDOTCOM
VOICEOFFSHIA



ZIARAATDOTCOM
SHIANEALIDOTCOM



ZIARAAT.COM
SHIANEALI.COM



INFO@SHIANEALI.COM
WEBMASTER@ZIARAAT.COM



+92 (8) 333 2000 464
7:00-PM To 9:00-PM



57/1-B F.B. AREA
KARACHI - 74800 PAKISTAN

فہرست مضامین

5	معرفت الہی
7	بارہ امام
7	اصول دین، فروع دین
9	نماز کی فضیلت، واجب نمازیں
11	واجبات نماز، مہطلات نماز
12	نماز پڑھنے کا مفصل طریقہ
17	نوافل
18	نماز شب (تہجد)
19	نماز امام زمانہ
20	نماز مغفرت والدین
21	نماز آیات
22	نماز ہدیہ میت (نماز لیلۃ الدفن)
23	احکام وضو، غسل
24	احکام طہارت
25	کلمہ طیبہ
26	اذان، اقامت
27	اعمال شب قدر
	ذعنیں
30	دعائے عہد
36	رمضان میں فریضہ نمازوں کے بعد کی دعا
39	دعائے مجیر

56 دُعائے توسل

اعمال و زیارات

66 زیارت آل یسین

73 زیارت عاشورا

84 زیارت دارشہ

89 زیارت اربعین

قرآنی سورتیں

95 سورہ یسین

108 سورہ رحمن

115 سورہ واقعہ

123 سورہ مزمل

127 سورہ کہف

147 سورہ الحمد (فاتحہ)

148 سورہ القدر

149 سورہ التکاثر، آیت الکرسی

151 سورہ انشراح

152 سورہ الکواثر

153 سورہ الکافرون

154 سورہ اخلاص، سورہ الفلق

155 سورہ ناس

157 زیارات متعلقہ

162 دُعائے غنیمت العرش

معرفتِ الہی

کل کائنات کا مالک و رازق اللہ تعالیٰ ہے، خدا میں دو قسم کی صفات پائی جاتی ہیں۔ ① صفات ذاتیہ: جسے عالم، قادر، حی وغیرہ۔
② صفات سلبیہ: جیسے خالق یا رازق ہونا۔ شرک فی الذات اور شرک فی الصفات دونوں حرام ہیں۔ اس سے انسان مشرک ہو جاتا ہے۔

صفاتِ ثبوتیہ

ویسے تو جتنی بھی اچھی صفات انسان کے ذہن میں آ سکتی ہیں وہ سب اللہ میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن وہ ذاتی صفات کو خدا کے لائق ہیں اور لاشریک کسی کے لئے نہیں ہیں وہ یہ ہیں:

- ① قَدِيمٌ: یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کو زوال و فنا نہیں۔
- ② قَادِرٌ: خدا ہر چیز پر قادر ہے، یعنی جو چاہے کر سکتا ہے۔
- ③ عَالِمٌ: یعنی خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے چاہے وہ ہو چکی ہو یا آئندہ ہوگی۔
- ④ حَيٌّ: یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔
- ⑤ مُرِيدٌ: وہ صاحبِ ارادہ ہے یعنی جو کچھ کرتا ہے اپنے ارادہ و اختیار سے کرتا ہے۔
- ⑥ مُدَبِّرٌ: یعنی خدا ظاہر اور پوشیدہ چیز معلوم کرنے والا ہے۔
- ⑦ مُتَكَلِّمٌ: وہ ہر چیز کو بولنے کی طاقت عطا کر سکتا ہے، یعنی جس چیز کے ذریعے سے چاہے کلام کر سکتا ہے، جیسے حضرت موسیٰ کے ساتھ درخت کے ذریعے سے بات کی۔
- ⑧ صَادِقٌ: خدا صادق یعنی سچا ہے، اس کا کلام برحق ہے۔ انبیاء، مرسلین، آئمہ اطہار برحق ہیں۔

صفاتِ سلیمیہ

وہ صفات جو ذاتِ خدا کے لائق نہیں، یا وہ صفات جو خدا میں نہیں پائی جاتیں۔

① شَرِیْک: یعنی خدا کی خدائی میں کوئی اس کی ذات کا شریک نہیں۔

② مَرْکُبٌ یَا تَرْکِیْب: خدا جسم نہیں رکھتا اور نہ وہ کچھ چیزوں سے مل

کر بنا ہے۔ جیسے ہمارے جسم میں گوشت، خون، ہڈی یا اعضاء وغیرہ ہیں۔ اگر

جسم مان لیا جائے تو خدا نعوذ باللہ محتاج ہو جائے گا ان چیزوں کا جن سے اس کا

جسم بنا ہے اور خدا محتاج نہیں ہے۔ ③ مُتَحَرِّک: خدا متحرک نہیں یا مکان

نہیں رکھتا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے ایسے الفاظ استعمال نہیں کئے جاسکتے کہ چلا

گیا، آگیا، اب یہاں اب وہاں، بلکہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہر وقت حاضر و ناظر

اور موجود ہے۔ ④ مَحْلُول: یعنی خدا کسی چیز میں ساء نہیں سکتا، نہ روح کی

صورت میں نہ کسی اور صورت میں، جس طرح کے کچھ صوفیاء اس طرح کا عقیدہ

رکھتے ہیں۔ ⑤ مَحْلٍ بِحَوَادِث: یعنی خدا کی ذات میں مختلف حالتیں عائد

نہیں ہوتیں کہ کبھی جوانی، کبھی بڑھاپا یا کبھی جاگنا، کبھی سونا۔ ⑥ مَرَّتِی: یعنی

خدا نظر نہیں آ سکتا نہ دُنیا میں نہ آخرت میں۔ کیونکہ جو تصور خدا کے بارے

میں ذہن میں پیدا ہوگا وہ ذہن کی پیداوار اور محدود ہوگا، لیکن خدا نہ مخلوق ہے اور

نہ محدود۔ ⑦ مُخْتَلِج: یعنی خدا کسی بھی کام کے کرنے میں کسی کا محتاج نہیں۔

⑧ مُعَانِی: خدا کی صفات زائد بر ذات نہیں۔ یعنی ذات اور صفات الگ

الگ نہیں ہیں۔ ذات عین صفات اور صفات عین ذات ہیں۔ خدا جب سے ہے

اس کی صفات بھی تب سے ہیں۔ خدا تب سے عالم ہے، تب سے طاقتور اور

قدرت والا ہے۔ جس طرح خدا ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا، اسی طرح اُس کی

صفات بھی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

بارہ امامؑ

- | | |
|--------------------|------------------------------|
| ① امام علیؑ | ② امام حسنؑ |
| ③ امام حسینؑ | ④ امام زین العابدینؑ |
| ⑤ امام محمد باقرؑ | ⑥ امام جعفر صادقؑ |
| ⑦ امام موسیٰ کاظمؑ | ⑧ امام علی رضاؑ |
| ⑨ امام محمد تقیؑ | ⑩ امام علی نقیؑ |
| ⑪ امام حسن عسکریؑ | ⑫ آخر الزماں امام محمد مہدیؑ |

آئمہ کے اخلاق و صفات

چونکہ امام نبی کا جانشین ہوتا ہے اور ان کا کام یہ ہے کہ نبی کے بعد خدا کے دین کی حفاظت کریں انسانوں کی ہدایت کریں اور لوگوں کے آپس کے جھگڑے کا فیصلہ انصاف سے کرے اور لوگوں کو دینی باتوں کی تعلیم دے تو ضروری ہے کہ امام کے طور طریقے، اخلاق و عادات بھی نبی کے جیسے ہوں اور امام بھی اچھی صفات اور عمدہ خصائیس ہوں، تمام گناہوں سے معصوم ہر عیب سے پاک صاف اور نبی کے بعد سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور سب سے بہتر ہو کہ لوگ ان کی پیروی کریں اور ان کا کہا مانیں۔

اصول دین

اصول دین پانچ ہیں۔ ”اصول کا مطلب ہے دین کی جڑیں“

① توحید: اس چیز پر ایمان رکھنا کہ اس دنیا کا پروردگار، پیدا کر نیوالا

ایک ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے۔ ② عدل: اس

چیز پر ایمان رکھنا کہ خدا عادل ہے اور کبھی کسی پر ظلم نہیں کرتا اور لوگوں کے معاملات میں انصاف سے کام لیتا ہے۔ (۳) نبوت: خدا نے انسانوں کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے ہیں جن میں سے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سب انبیاء کے سردار اور آخری نبی ہیں۔ (۴) امامت: خدا نے آخری نبی کے بعد ہدایت کے سلسلہ کو جاری رکھنے کے لئے امام بھیجے جن میں سے پہلے امام حضرت علی رضی اللہ عنہ اور آخری حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں۔ (۵) قیامت: مرنے کے بعد زندگی، روز قیامت اور جزا و سزا پر ایمان رکھنا۔

فروع دین

فروع دین دس (۱۰) ہیں۔ ”فروع دین کا مطلب دین کی شاخیں“

① ”نماز“ ہر مومن مرد و عورت، عاقل بالغ پر نماز پڑھنا واجب ہے جو کسی بھی صورت میں معاف نہیں ہوتی۔ ② ”روزہ“ ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہر عاقل بالغ مرد و عورت پر فرض ہے۔ لیکن بعض صورتوں میں روزہ کی معافی مل سکتی ہے مثلاً بوڑھا، دائمی بیمار، مسافر، حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت۔ روزہ رکھنے کی صورت میں بعض اوقات قضا واجب ہوتی ہے اور بعض اوقات کفارہ دینا پڑتا ہے۔ ③ ”حج“ بیت اللہ کی زیارت اور ان اعمال کو بجالانے کا نام حج ہے جن کے وہاں بجالانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہر مسلمان مرد و عورت، عاقل بالغ اور آزاد پر حج واجب ہے۔ حج کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور وہاں جانے کی استطاعت رکھتا ہو۔ ④ ”زکوٰۃ“ چند چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے جن میں گہیوں، جو، کھجور، کشمش، سونا، چاندی، اونٹ، گائے، بھیڑ، بکری اور احتیاط لازم کی بناء پر مال و تجارت پر بھی۔ نیز مختلف چیزوں کا انصاب مختلف ہے جو کتابوں میں درج ہے۔ زکوٰۃ ہر سال دی جاتی ہے۔ ⑤ ”خمس واجب ہے

کاروبار یا روزگار کا منافع، معدنی کانیں، گڑا ہوا خزانہ، حلال مال جو حرام میں مخلوط ہو جائے، غوطہ خوری سے حاصل ہونے والے موتی، جنگ میں ملنے والا مال غنیمت وغیرہ۔ خمس مال کا پانچواں حصہ یعنی بیس فیصد ہوتا ہے۔ خمس ایک مال میں سے ایک ہی بار نکالنا ہوتا ہے۔ ⑥ جہاد نبی یا امام کی اجازت سے ہوتا ہے۔ ⑦ امر بالمعروف و نہی کا حکم دینا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ ⑧ نہی عن المنکر برائی سے دوسروں کو روکنا اور خود بھی رُکنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ ⑨ تولیٰ خدا، رسول اور اہل بیت سے محبت رکھنا۔ ⑩ تبہی خدا، رسول اور اہل بیت کے دشمنوں سے نفرت کرنا۔

نماز کی فضیلت

اور اس کی پابندی کی تاکید

خداوند عالم فرماتا ہے: **وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ** ”اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور ضرور اللہ تعالیٰ کی یاد سب سے بڑھ کر ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔“

اللہ تعالیٰ نے ہمیں جن اعمال کے بجالانے کا حکم دیا ہے ان میں سب سے افضل تریں عمل نماز ہے جو انسان کو یاد دلاتی ہے کہ وہ کسی کا بندہ ہے۔ کسی کا پیدا کیا ہوا ہے اور کسی کا محتاج ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: **أَقِمْوَا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُتَسَلِّينَ** ”نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔“

مسلمان اور مشرک کے درمیان ایک فرق نماز کا ہے اور حدیث میں ہے کہ اگر نماز قبول ہوئی تو باقی اعمال بھی قبول ہوں گے اگر نماز سبک و خفیف (حقیر،

ہے وقت) جان کر اسکی پروا نہ کرے وہ ہمارا شیعہ نہیں اور ہماری شفاعت اس کو نہیں پہنچ سکتی اس سے نماز کی اہمیت و عظمت روز روشن کی طرح واضح ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا: ”روز قیامت اعمال میں سب سے پہلے نماز کو دیکھا جائیگا، اگر یہ درست ہوئی تو دوسرے اعمال پر نظر کی جائے گی۔“ یعنی جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔ نماز نہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مشرک و مشکبر اور رسول اکرم ﷺ کا فرقرار دیتے ہیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

إِنَّ شَفَاعَتَنَا لَا تَنَالُ مُسْتَعْفَا بِالصَّلَاةِ

”بیشک ہماری شفاعت اسے نہ پہنچے گی جو نماز کو خیر جانے کا۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر چیز کے لئے ایک زینت ہے اسلام کی زینت نماز، خجگانہ ہے۔ ہر چیز کا ایک رکن ہے مومن کا رکن پانچوں وقت کی نماز ہے۔ ہر چیز کیلئے ایک چراغ ہے اور مومن کے دل کا چراغ نماز، خجگانہ ہے۔“

واجب نمازیں

اللہ تعالیٰ نے پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں۔

- ① فجر: افق میں سفیدی پھیلنے کی ابتداء سے سورج طلوع ہونے تک دو رکعت ادا کی جاتی ہے۔ ② ظہرین: زوال آفتاب سے چار رکعت نماز ادا کرنے کا مخصوص وقت ہے۔ ③ عصر: غروب آفتاب سے چار رکعت کی مقدار باقی رہ جانے والا وقت نماز عصر کا مخصوص وقت ہے۔ ان دو اوقات کا درمیانی وقت ظہر و عصر کا مشترک وقت ہے، یعنی ایک ساتھ ادا کی جاسکتی ہیں۔ ④ مغربین: غروب آفتاب کے بعد مشرقی سرخی زائل ہونے تک مغرب تین رکعات کا مخصوص وقت ہے۔ ⑤ عشاء: آدھی رات سے صرف چار

رکعت ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت عشاء کا مخصوص وقت ہے ان دو اوقات کے درمیانی وقت نماز مغرب اور عشاء کا مشترکہ وقت ہے۔ یعنی دونوں نمازیں (مغرب و عشاء) ایک ساتھ ادا کی جاسکتی ہیں۔

نماز عیدین: عید الاضحیٰ اور عید الفطر، امام مہدی کے ظہور کے بعد واجب ہو جائیں گی۔ نماز آیات: زلزلہ کے وقت، سورج اور چاند گرہن کے وقت اور ایسے واقعات جس سے انسان خوف زدہ ہو جائے۔ نماز جمعہ: امام مہدی کے ظہور کے بعد واجب ہوگی۔ نماز نذر: جس وقت انسان کچھ رکعات نماز نذر کرتا ہے۔ والدین کی قضا نمازیں: جو اس کے بڑے بیٹے پر واجب ہیں۔

واجبات نماز

واجبات رکنی: ① نیت و قیام ② تکبیرۃ الاحرام ③ قیام متصل بہ رکوع ④ رکوع ⑤ دو سجود

واجبات غیر رکنی: ① قیام ② قرأت ③ ذکر ④ تشهد ⑤ سلام ⑥ ترتیب ⑦ مولات یعنی اجرائے نماز کا پے درپے بجالانا۔
واجبات غیر رکنی میں اگر کوئی رکن جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے اور اگر غلطی سے چھوٹ جائے تو نماز باطل نہیں ہوتی۔ اس صورت میں نماز دوبارہ ادا کریں یا توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں۔

مبطلات نماز

① پیشاب یا پاخانہ ② گیس (رح) کا خارج ہونا ③ قہقہہ لگانا یا ہنسا ④ دوران نماز کعبہ سے منحرف ہو جانا ⑤ دوران نماز کسی کی طرف متوجہ ہونا یا بات کرنا ⑥ دوران نماز نیند کا آ جانا ⑦ تکلیف سے کراہنا ⑧ سورۃ فاتحہ کے

بعد جان بوجھ کر آمین کہنا ⑨ ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنا ⑩ بحالت نماز کھانا پینا نیز ہر وہ فعل انجام دینا جو منافی نماز ہو، سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔

نماز پڑھنے کا مفصل طریقہ

اذان و اقامت کے بعد قبلہ رخ ہر کر کھڑا ہو جائے۔ نیت: نماز کی نیت کرے مثلاً دو رکعت نماز فجر یا چار رکعت نماز ظہر یا تین رکعت نماز مغرب (جو نماز پڑھنا مقصود ہو) پڑھتا پڑھتی ہوں واجب قرآن الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام یعنی "اللہ اکبر" کہے۔ (تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں کی لؤں تک اس طرح اٹھائے کہ ہاتھوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو) پھر دونوں ہاتھوں کو سیدھا کرے کہ رانوں تک پہنچ جائیں۔ عورت تکبیرۃ الاحرام کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھے تک اٹھائے اور پھر اپنے دونوں ہاتھ جدا جدا سینے پر رکھے، اور حالت قیام میں سجدہ کی جگہ پر نگاہ رکھے۔ تکبیر الاحرام کے بعد کچھ وقفہ کے بعد سورۃ الحمد پڑھے، بعد سورۃ الحمد کوئی دوسری سورۃ پڑھیں۔

اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہے۔ تکبیر کہنے کے بعد رکوع میں جائے اور اتنا جھکے کہ پشت پر اگر پانی کا قطرہ بھی ڈالا جائے تو وہ نہ گرے۔

دکوع: اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے اور کہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ "اللہ پاک ہے، اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ" میرا رب جو صاحب عظمت ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں پھر رکوع سے سیدھا کھڑا ہو جائے اور یہ پڑھے:

سَمِيعَ اللَّهِ لِحَمَنِ حَمْدُهُ "اللہ نے حمد کرنے والے کی حمد کو سنا اور قبول کیا" پھر ہاتھ اٹھ کر اللہ اکبر کہے، تکبیر کے بعد سجدے میں جائے۔

سجدہ: پیشانی کو اس طرح رکھے کہ پیشانی کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پیروں کے انگلیوں کے سرے زمین پر لگ جائیں۔ سجدے کی حالت میں پاؤں کے انگلیوں کو ساکت رکھے۔ جب پیشانی سجدے کی جگہ پر رکھے تو یوں کہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ "اللہ پاک ہے، اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ" پاک ہے میرا رب جو بند ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں" اس کے بعد سر سجدے سے اٹھ کر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کی پشت کو بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھے اور تکبیر یعنی "اللہ اکبر" کہہ کر یہ پڑھے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ "میں اللہ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں" ایک مرتبہ کہنے کے بعد تکبیر یعنی "اللہ اکبر" کہے اور دوسرا سجدہ کرے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ "اللہ پاک ہے، اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ" پاک ہے میرا رب جو بند ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں" سجدے سے سر اٹھ کر پہلے کی طرح بیٹھ جائے تکبیر یعنی "اللہ اکبر" کہے۔

یہ پہلی رکعت مکمل ہوئی اب دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہوا اور اٹھتے ہوئے کہے:

يَحْيَا اللَّهُ وَقُوَّتِهِ أَقْوَمُ وَأَقْعُدُ

"میں خدا کی دی ہوئی قوت سے کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں"

اس کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت ادا کریں اور بعد الحمد کے بعد کوئی بھی سورۃ پڑھے بعد تکبیر یعنی "اللہ اکبر" کہے اور دعائے قنوت کے لیے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے اور منہ کے سامنے لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں، انگلیاں مٹی ہوئی ہوں، ہاتھ

کے انگوٹھے کھلے ہوئے ہوں۔

قنوت: یہ دعا پڑھے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ (فَوْقَهُنَّ) وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

ترجمہ: "نہیں ہے معبود مگر وہ جو بردبار اور بخشنے والا ہے، معبود مگر وہ جو بلند و بزرگ تر ہے پاک تر ہے، وہ جو مالک ہے سات آسمانوں کا اور مالک ہے سات زمینوں کا، اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور جو کچھ ان کے نیچے ہے اور عظمت و اسے عرش کا مالک ہے حمد ہے، اللہ کے لیے جو عالمین کا رب ہے تمام رسولوں کا وہ اور وہ جو حضرت محمد ﷺ اور ان کی پاک آل علی علیہ السلام پر۔"

اس کے بعد درود شریف پڑھے اور کوئی بھی دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: "اے اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، اور ہم کو مافیت عطا کر اور ہم کو معاف کر دینا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

اس کے بعد تکبیر کہے اور بمثل پہلی رکعت رکوع و سجود کے بعد تشهد اس طرح پڑھے۔

تشہد: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ وَأَوْلَادِهِ الْمَعْصُومِينَ جُجَّجُوا عَلَى الْخَلْقِ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو یکساں ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے؛ میں گواہی دیتا ہوں حضرت محمدؐ کا بندہ اور رسول میں اور گواہی دیتا ہوں

علی اللہ کے ولی میں اور ان کی آل اطہار مخلوق پر اللہ تعالیٰ کی حجت ہیں۔ خدا یا محمد و آل محمد پر درود و رحمت بھیج۔“

یاد رہے تشہد واجب ہے چنانچہ ترک کرنے سے نماز باطل ہو جائیگی۔ تشہد میں تَوَرُّک یعنی بائیں ران پر بیٹھنا، دائیں پاؤں کو بائیں پاؤں کی پشت پر قرار دینا مستحب ہے۔ تشہد پڑھتے وقت بعض اذکار مستحب ہیں من جملہ ان میں تشہد سے پہلے ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ یا ”بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَخَيْرُ الْأَسْمَاءِ يَدُو“ اور تشہد کے بعد ”وَتَقْبَلُ شَفَاعَتَهُ وَارْفَعْ حَرَجَتَهُ“ پڑھنا مستحب ہے۔

اگر درود رکعتی نماز ہے تو اسکے بعد درج ذیل سلام پڑھے:

سلام: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ترجمہ: ”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت آپ پر نازل ہوں۔ ہم پر اور اس کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ ترجمہ سلام ہو اور اس کی رحمت اور برکت نازل ہو۔“

بعد ازاں تین مرتبہ ہاتھ کانوں تک لے جا کر کہے: ”اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر“ اور نماز تمام کر دے۔ لیکن اگر نماز تین رکعت یا چار رکعت کی ہے تو تشہد اور درود پاک پڑھنے کے بعد: يَحْتَوِي اللّٰهُ قُوَّتَهُ اَقْوَمُ وَاَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور مثل پہلی رکعت بعد سورۃ الحمد کوئی بھی سورۃ پڑھے یا تین مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، واللّٰهُ أَكْبَرُ ”اللہ پاک و پاکیزہ ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بزرگ و بڑتر ہے۔“

اس کے بعد تکبیر کہے اور پہلے کی طرح رکوع و سجود بجالائے۔ اگر نماز تین یا چار

رکعت کی ہے تو دونوں سجدوں کے بعد کھڑا ہو جائے اور باقی رکعات ادا کرے۔

نوٹ: دوسری، تیسری یا چوتھی رکعات میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی بھی سورۃ پڑھیں یا در ہے تشہد دوسری اور آخری رکعت میں ادا کرنا ضروری اور واجب رکن ہے۔

سجدۂ شکر: سجدہ میں جھکتے ہوئے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاتَّبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ "اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر تو تو بہ قبول کرنے والا مہربان ہے" پھر تکبیر کہے پیشانی سجدہ میں رکھے اور تین مرتبہ کہے:

اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ يَا رَبِّيْ "میں نے غلامی اپنے نفس پر کی ہے بخش دے مجھے میرے سب" پھر دائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور تین مرتبہ کہے:

يَا اَنَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَهُ "اے میرے اے اللہ، اے میرے پروردگار، اے میرے آقا و مولا" پھر پیشانی زمین پر رکھ کر عَفُوْ اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ عَفُوْ اللّٰهُ "اے مجھے بخش دے" شکر اللہ اور ایک بار: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

زیارت: اسکے بعد کھڑے ہو کر قبلہ رخ زیارت پڑھے:

(زیارت رسول اللہ ﷺ) السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاعِثَ الْهُدٰى. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ. السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

(زیارت امام حسینؑ) السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرٰءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلٰى وَعَلَى اَنْصَارِكَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ

بِحَمْدِهِ وَرَحْمَةِ اسو و بَرَكَاتِهِ

﴿زیارت امام علی رضا﴾ نوبت زیارت امام رضا (ع) میں جانبِ رُخ کر کے پڑھی جاتی ہے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِينِ
الضُّعْفَاءِ وَالْفُقَرَاءِ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيثَ الشَّيْعَةِ وَالزَّوَارِ
فِي يَوْمِ الْحِزَاءِ. السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيْتَسَ التُّفُوسِ. السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمَدْفُونُ بِأَرْضِ طُوسِ. السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى
آبَائِكَ السَّبْعَةِ وَأَبْنَائِكَ الْأَرْبَعَةِ السُّلْطَانِ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ
مُوسَى الرِّضَا وَرَحْمَةُ اسو و بَرَكَاتُهُ

﴿زیارت امام مصر﴾ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ
وَالزَّمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
إِمَامَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْحُجَّاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظَهِّرَ الْإِيمَانِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ زَمَانِنَا هَذَا
تَجَلَّى اللَّهُ تَعَالَى فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللَّهُ مَخْرَجَكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
وَرَحْمَةُ اسو و بَرَكَاتُهُ

نوافل

فجر کے نوافل دو (۲) ہیں انہیں فجر کی نماز سے پہلے پڑھیں گے اور پھر نماز
فجر ادا کریں گے۔ ظہر کے نوافل آٹھ (۸) ہیں انہیں ظہر کی نماز سے پہلے
پڑھنا ہیں اور پھر ظہر کی نماز ادا کریں گے۔ عصر کے نوافل آٹھ (۸) ہیں
انہیں عصر کی نماز سے پہلے ادا کریں گے اور پھر نماز عصر ادا کریں گے۔ مغرب
کے نوافل چار (۴) ہیں انہیں نماز مغرب پڑھنے کے بعد ادا کریں گے۔ عشاء
کے نوافل دو (۲) ہیں انہیں نماز عشاء پڑھنے کے بعد ادا کریں گے۔

نوٹ: نوافل کی ادائیگی میں اذان و اقامت ضروری نہیں ہے۔ اسی طرح قضا نمازوں میں بھی اذان و اقامت ضروری نہیں۔ ہر نوافل کو دو (دو) رکعت کر کے دا کریں گے۔ نوافل میں صرف سورہ الحمد پڑھ سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ پورے نوافل دا نہ کر سکیں تو چار یا دو نوافل ضرور پڑھیں۔

نماز شب (تہجد)

نماز تہجد (شب) کی فضیلت و بزرگی میں بے شمار احادیث وارد ہوئیں ہیں۔ نماز شب کی بے حد تاکید ہے، حقیقتاً آدمی رات کے بعد کا وقت بڑے اطمینان کا ہوتا ہے مکمل تخلیہ اور کامل سکون ہوتا ہے لہذا رجوع دل اور حضور قلب کا پیدا ہونا زیادہ قرین قیاس ہے۔ نماز فجر شروع ہونے کے وقت تک نماز شب پڑھی جاسکتی ہے اور جس قدر صبح سے قریب ہو بہتر ہے۔ بلکہ معذور شخص کے لئے جائز ہے کہ نصف شب سے پہلے پڑھ لے۔ اگر نماز شب کی چار رکعتیں پڑھی ہوں جو صبح ہو جائے تو باقی نمازوں کو تخفیف کے ساتھ یہ نیت ادا کرے۔

نماز شب بھی نماز فجر کی مثل دو (۲) رکعت کر کے آٹھ رکعتیں ہیں اور نماز شفع دو رکعت اور نماز وتر ایک رکعت۔ ان تینوں نمازوں کی رکعتوں کی تعداد گیارہ ہے۔ ان نمازوں کو ملا کر "نماز شب" کہتے ہیں۔ نماز شب (تہجد) کل گیارہ رکعات ہیں۔

① نماز شب: ۸ رکعت (دو دو رکعت نماز فجر کی طرح)

② نماز شفع: ۲ رکعت (پہلی رکعت سورہ الحمد کے بعد سورۃ الناس، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ فلق)

③ نماز وتر: ایک رکعت (اس میں قنوت، تشہد، سلام شامل ہے) نماز وتر میں قنوت کے وقت "هَذَا مَقَامُ الْعَاذِ بِكَ مِنَ النَّارِ" پھر ستر مرتبہ کہے

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پھر چالیس مومنوں کے لئے خواہ زندہ ہوں یا مردہ اس طرح نام بتام طلب مغفرت کرے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَ فُلَانٍ قداں کی جگہ مومنین کا نام لے۔

اُس قنوت کو جس قدر طول دے سکے دے، بہتر ہے کہ آنکھ سے آنسو نکلے تاکہ خداوند عالم مغفرت کرے اور جہنم کی آگ اُس پر حرام فرمائے کیونکہ ایسے آنسو کا ایک قطرہ آگ کے دریا کو بجھا دیتا ہے۔ پھر رکوع وسجود وشہدہ وسلام بجا لا کر نماز کو ختم کرے اور تسبیح جناب سیدہ سائمنہ پڑھے اور سجدہ شکر کرے۔ پھر جو چاہے خدا سے طلب کرے۔

نمازِ امام زمانہ

یہ دو رکعت نماز ہے ہر رکعت میں سورۃ الحمد پڑھتے ہوئے آیہ مہارکہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِيْنُ سو مرتبہ پڑھیں۔ سورۃ الحمد مکمل ہونے کے بعد سورۃ توحید پڑھیں۔

دو رکعت نماز مکمل ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللهی عَظَمَ الْمَلَاۗءُ وَ بَرَّحَ الْخَفَاۗءُ وَ اَنْكَشَفَ الْغِطَاۗءُ وَ اَنْقَطَعَ الرَّجَاۗءُ وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَاۗءُ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ اِلَيْكَ الْمُسْتَكِي وَ عَلَیْكَ الْمُعْوَلُ فِی الشَّدَّةِ وَ الرَّخَاۗءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَوَّلِ الْاَمْرِ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ عَلَیْنَا طَاعَتَهُمْ وَ عَزَفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنَزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِیْبًا کَلِمَاحِ الْبَصْرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَاۤیَ فَاِنَّکُمَا کَافِیَاۤیَ وَ اَنْصُرَاۤیَ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَاۤیَ یَا مَوْلَانَا یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثُ الْغَوْثُ الْغَوْثُ اَذِیْرْکُنِیْ

أَذِرْ كُنْى أَذِرْ كُنْى السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

ترجمہ: اے میرے معبود! آزمائش عظیم ہو چکی، اور خفیہ دکھ ٹل رہے ہیں اور پردے ہٹ چکے، اور امید ٹوٹ چکی، اور زمین تنگ ہو چکی، اور آسمان سے رحمت کی بارش روک لی گئی، اور تجھ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے اور شکایت تجھ سے ہی ہو سکتی ہے، اور بھر دسا خواہ دشواریوں میں خواہ آسانیوں میں تجھ ہی پر کیا جاسکتا ہے، اے معبود! درود بھیج دے محمد و آل محمد پر، وہ صاحبانِ امر اور فرمانروا، جن کی پیروی تو نے ہم پر فرض کر دی اور اس واسطے سے تو نے ہمیں ان کی منزلت کی معرفت کرائی، پس ان کے واسطے ہمیں آسودگی اور فراخی عطا کر، بہت جلد، بہت قریب، آنکھیں جھپکنے کی مانند یا اس سے بھی زیادہ قریب، اے محمد، اے علی، اے علی! اے محمد، میری کفایت فرما میں کیونکہ آپ ہی کفایت کرنے والے ہیں، آپ ہی میری مدد فرمائیں کیونکہ آپ ہی میں مدد کرنے والے اے ہمارے آقا، اے صاحبِ زمان، میری فریاد ہے آپ سے، فریاد ہے آپ سے، فریاد ہے آپ سے، میری مدد کریں، میری مدد کریں، میری مدد کریں، اسی وقت، اسی وقت، اسی وقت، جلدی، جلدی، جلدی، اے مہربانوں کے مہربان ترین، بواسطہ محمد اور آپ کی اہل پاک کا۔

نمازِ مغفرت والدین

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ”جو بیٹا اپنے والدین کی حیات میں نیک و فرمانبردار ہوتا ہے لیکن ان کے انتقال کے بعد دینی و دنیاوی حقوق ادا نہیں کرتا جو ان کے ذمہ واجب الادا تھے اور ماں باپ کے لئے طلبِ مغفرت نہیں کرتا تو خداوندِ عالم اُس کو عاقِ تحریر فرما دیتا ہے۔ پس لازم ہے کہ انسان اپنے والدین کے لئے اعمالِ خیر بجالائے، کم از کم ہر شب جمعہ ماں باپ کے لئے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

ترجمہ: پالنے والے! مجھے میرے ماں باپ کو اور مومنین کو بروز حساب بخش دینا۔

اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ: رَبِّ اغْفِرْ لِي
وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
ترجمہ: پالنے والے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور اس کو جو میرے گھر میں مومن بن
کر داخل ہوا اور مومن مرد اور مومن عورتوں کو بخش دے۔

اور سلام کے بعد دس مرتبہ کہے: رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا
ترجمہ: پالنے والے اس دونوں پر اسی طرح رحم فرما جس طرح کے ان دونوں نے مجھے مسخر
سنی میں پرورش کیا تھا۔ اور رکوع و سجود اور تشبہ و سلام بجالا کر نماز ختم کرے۔

نماز آیات

بعض قدرتی حوادث جیسے زلزل، چاند گرہن اور سورج گرہن کے موقع پر
واجب ہو جاتی ہے، نماز آیات واجب ہوتی ہے اس شرط کے ساتھ کہ ان سے
اکثر لوگوں کو خوف محسوس ہو۔ اس کے لیے نماز آیات پڑھی جاتی ہے جس کی دو
(۲) رکعات ہیں۔ طریقہ: ہر رکعت میں پانچ پانچ رکوع ہیں اور ہر دوسرے
رکوع سے پہلے قنوت مستحب ہے، نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں
سورۃ الحمد اور اسکے بعد سورۃ اخلاص پڑھ کر قنوت پڑھے اور رکوع کرے۔ اسی
طرح پانچویں رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورۃ اخلاص پڑھ کر قنوت پڑھے سورۃ
اخلاص پڑھ کر تیسرا رکوع کرے پھر چوتھے رکوع سے پہلے قنوت پڑھے۔ پانچ
رکوع مکمل ہونے کے بعد کھڑے ہوں سَمِيعٌ اِنَّهُ لَيَمُنُّ حَمْدًا کہہ کر سجدہ
میں جائیں دو سجدے ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو کر دوسری رکعت ادا کریں۔
سورہ الحمد و سورۃ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں
رکوع سے پہلے قنوت ہوگا۔ پانچویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھے، رکوع ادا
کرے دونوں سجدے کرے اور تشبہ و سلام کے بعد نماز تمام کر دے۔

نمازِ ہدیہ میت (نمازِ لیلۃ الدفن)

صَلَاةُ الْهَدِيَّةِ، نمازِ لیلۃ الدفن، یا قبر کی پہلی رات کو پڑھی جانے والی نماز، مستحکم نمازوں سے ہے۔ اس نماز کو، جسے نمازِ ہدیہ یا نمازِ وحشت بھی کہا گیا ہے، میت کے لئے قبر کی پہلی رات (رات کے شروع سے لے کر صبح تک) پڑھی جاتی ہے اور اس کا بہترین وقت عشاء کی نماز کے بعد ہے۔ (یہ دو رکعت نماز ہے) دو صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں پڑھی جائے۔

پہلی صورت: پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی "هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ" تک، اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ القدر پڑھے نماز ختم کرنے کے بعد یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ قَالِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَ هَاتَيْنِ الرَّكَعَتَيْنِ اِلٰی قَبْرِ (نام میت) "براہمہ محمد و آل محمد پر اپنی رحمت کاملہ نازل فرما اور ان دو رکعتوں کا ثواب" فلاں میت کا نام "کو پہنچی۔"

دوسری صورت: پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور دو مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور دو مرتبہ سورہ تکوین پڑھیں اور نماز کے سلام کے بعد کہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِ (میت اور اس کے والد کا نام کہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ "اس وقت خدا ہزار فرشتے میت قبر پر بھیجتا ہے جن کے ساتھ بہشت کے خٹے ہوتے ہیں اور قیامت تک کے لئے قبر وسیع کر دی جاتی ہے اور اس نماز پڑھنے کو تمام دنیا کے برابر نیکیاں عطا فرماتا ہے۔"

احکام وضو

نماز کیلئے سب سے پہلی چیز طہارت ہے یعنی جب انسان نماز کا ارادہ کرے تو اس کا جسم، لباس اور وہ جگہ پاک ہونی چاہیے جہاں اسے نماز پڑھنی ہے۔ طہارت کے بعد دوسرا مقدمہ وضو ہے جس کے لیے مندرجہ ذیل چیزیں ضروری ہیں۔

نیت: نیت کا تعلق دل سے ہے دل میں ارادہ کر لینا اس کے لیے زبان سے الفاظ ادا کرنا ضروری نہیں وضو سے پہلے یہ نیت کرنی چاہیے۔ "وضو کرتا کرتی ہوں واسطے رفع ہونے حدیث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قُرْبَةً إِلَى اللَّهِ" **واجبات وضو:** ① منہ کا دھونا ② ہاتھ کا دھونا ③ سر کا مسح ④ پاؤں کا مسح

مبطلات وضو: ① پیشاب ② پاخانہ ③ منی کا نکلنا ④ ریح (مقام پاخانہ سے گیس نکلنا) ⑤ نیند جو عقل کو زائل کر دے ⑥ مستی ⑦ بے ہوشی اگر ہڈی ٹوٹ جائے یا زخم آنے کی وجہ سے انسان نے کوئی لیپ یا پٹی باندھی ہو اور زخم والی جگہ پر پانی پڑنے سے نقصان کا اندیشہ ہو تو جہاں تک پانی پہنچ سکتا ہو تو اسے دھو لے۔ اگر جگہ دھو نہیں سکتا تو صرف ہاتھ پھیر دے۔ ایسی صورت میں وضو صحیح ہوگا۔ عورت اگر خون، حیض، نفاس یا استحاضہ آجائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر سر کے بالوں میں تیل وغیرہ چکناہٹ ہو تو وضو کرنے سے پہلے چکناہٹ دور کرے پھر مسح کرے فقط پونچھ دینا کافی نہیں ہے۔

غسل

واجب غسل کی درج ذیل اقسام ہیں: غسل جنابت؛ غسل مس میت؛ غسل میت؛ غسل حیض؛ غسل نفاس؛ غسل استحاضہ۔ اگر غسل واجب ہو چکا ہے تو نماز

سے پہلے غسل کرنا واجب ہے۔ غسل کرنے سے پہلے چاہیے کہ استنجا کرے۔ اس کے بعد نیت کرے۔ **نیت:** ”غسل کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قُرْبَةً اِلٰی اللہ“ پھر اوپر دیئے گئے طریقہ کے مطابق وضو کی طرح دونوں ہاتھوں کو گئے تک دھوئیں، تین مرتبہ کلی کریں، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں پھر ایک چھو پانی لیکر چہرے کو دھوئیں۔ اس کے بعد داہنا ہاتھ پھر بائیں ہاتھ کہنی سے انگلیوں کے سرے تک دھو لیں مسح کرنا ضروری نہیں۔

غسل ترتیبی: سر اور گردن کو تین تین مرتبہ اس طرح دھوئیں کہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ پھر تین مرتبہ دائیں اور بائیں حصے (کندھے) سے لیکر پاؤں کے تلوے تک دھوئیں۔ اس کے بعد ہاتھ سے جسم کو مل لیں اور پاؤں اٹھ کر اسکے تلوے بھی مل لیں تاکہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔
غسل ارتعاسی: اگر تاراب، نہر یا دریا میں غسل کرنا ہو تو جسم صاف کرنے کے بعد غسل کی نیت کریں اور ایک ہی مرتبہ اس طرح غوطہ کھائیں کہ سارا جسم پانی میں تر ہو جائے۔

احکام طہارت

مطہرات: پانی، مین سورج، استحالہ، انتقال، انقلاب، اسلام، تبعیت، نجاست خوار حیوان کا استبراء، مسلمان کا غائب ہونا پانی کے احکام: آب مضاف، آب مطلق (تکلیل پانی، آب کر، آب جاری، بارش کا پانی، چشمہ کا پانی، کنول کا پانی) غسل

نجاسات: پیشاب، پاخانہ، منی، مردار، خون، کتا، سور، کافر، شراب، قناع، عین نجس غسل: غسل جنابت، غسل میت، غسل مس میت، غسل حیض،

غسل استحاضہ، غسل نفاس، غسل جمعدہ، غسل توبہ، غسل زیارت اسباب
 غسل: حدث اکبر، جنابت، جماع، استمناء، احتلام، حیض، نفاس، استحاضہ،
 دماء ثلاثہ (خون حیض، خون نفاس، خون استحاضہ)، مس میت وضو: حدث
 اصغر، ارتماس وضو، اعضائے وضو، وضو جبیرہ، موزوں پر مسح آیات: آیہ وضو،
 آیات تیمم متفرقات: طہارت، بلوغ، ماہواری، تنخی، تذکیہ، ازالہ نجاست،
 ارتماس، تغیر، جبیرہ تیمم، استبراء، یاسیہ، کافر ذمی، نجاست خوار حیوان

تیمم

بحالت مجبوری غسل یا وضو کرنے سے قاصر ہوں یا پانی موجود نہ ہو یا بیمار
 ہوں تو تیمم کرنا واجب ہوتا ہے۔ پہلے نیت کریں "تیمم کرتا کرتی ہوں بدلے
 وضو یا غسل کے واجب قُرْبَةً إِلَى اللَّهِ" اسکے بعد پاک صاف مٹی یا پتھر پر
 دونوں ہتھیلیوں کو ایک ساتھ ماریں اور پوری پیشانی (پیشانی کے دونوں
 اطراف) سے لیکر ناک کے اوپر سے ہاتھوں کو پھیریں اور دونوں ہتھیلیوں کی
 پشت کا مسح کریں اور دوسری مرتبہ پھر ہاتھوں کو مٹی پر ماریں اور صرف ہاتھوں کی
 پشت کا مسح کریں۔

کلمہ طیبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيَّ وَالْآلِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

وَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ وَخَلِيفَتُهُ بِمَا فَضَّلَ

حضرت علی اللہ کے ولی ہیں اور رسول کے وصی اور آپ خلیفہ بلا فصل ہیں

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنْ عَلِيًّا وَّلِيَّ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ عَلِيًّا وَّلِيَّ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ولی ہیں

حَتّٰی عَلٰی الصَّلٰوةِ حَتّٰی عَلٰی الصَّلٰوةِ

آؤ نماز کے لئے

حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ

آؤ فلاح و برکت کے لئے

حَتّٰی عَلٰی خَيْرِ الْعَمَلِ حَتّٰی عَلٰی خَيْرِ الْعَمَلِ

آؤ بہترین عمل کے لئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اقامت

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْأَعْمَالِ حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْأَعْمَالِ
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

قائم ہو گئی ہے نماز

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سنت ہے کہ اذان کہنے کے بعد ایک قدم آگے بڑھا کر دونوں ہاتھ اٹھائیں اور
 یہ دعا پڑھیں: **اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِيْ بَارًا وَعَمَلِيْ سَادًّا وَعَيْشِيْ قَارًا وَرِزْقِيْ**
دَارًا وَاوْلَادِيْ اَبْرَارًا وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّ
اِنَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم مُسْتَقَرًّا وَقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
 ترجمہ: اے اللہ! تو میرے دل کو نیکی کرنے والا اور میرے عمل کو خوش کرنے والا
 بنا۔ اور میری زندگی خوشی میں بسر ہو اور میرا رزق بہت زیادہ ہو اور میری اولاد
 صالح ہو اور میرے جائے قیام اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی قبر کے نزدیک قرار
 دے۔ اپنی رحمت سے اے سب سے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اعمال شب قدر

شب قدر میں غسل کرنا سنت موکدہ ہے۔ غروب آفتاب سے کچھ دیر قبل
 شب قدر کی نیت سے غسل کرے۔ اسکے بعد نماز مغربین ادا کرے۔ نہام
 رات خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے۔ نفل ادا کرے،

قرآن کریم کی تلاوت بجالائے، سورۃ روم، دخان، عنکبوت اور سورۃ حم سجدہ پڑھنے کا حکم ہے۔ اگر قضا نمازیں ہیں تو وہ ادا کرے، شب ہائے قدر کے مخصوص اعمال درج ذیل ہیں:

① دو رکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ احد کی تلاوت کرے۔ نماز سے فارغ ہو کر اسی جگہ بیٹھ جائے اور ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ وَآتُوْبُ اِلَیْہِ کہے۔

② امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ قرآن کریم کھول کر منہ کے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُزِجْنِیْ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُقَّاتِکَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیْ حَوَائِجِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةَ پس اپنی حاجت طلب کرے۔

③ قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ یَحَقِّقْ ہٰذَا الْقُرْآنَ وَیَحَقِّقْ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِہِ وَیَحَقِّ کُلَّ مُؤْمِنٍ مَّدْحَتَہُ فِیْہِ وَیَحَقِّقْ عَنْہُمْ فَلَا اَحَدٌ اَعْرِفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ

دس مرتبہ: بِکَ یَا اَللّٰہُ	دس مرتبہ: بِمُحَمَّدٍ	دس مرتبہ: بِعَلِیٍّ
دس مرتبہ: بِفَاطِمَۃَ	دس مرتبہ: بِالحَسَنِ	دس مرتبہ: بِالحُسَیْنِ
دس مرتبہ: بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ	دس مرتبہ: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ	
دس مرتبہ: بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ	دس مرتبہ: بِمُوسٰی بْنِ جَعْفَرٍ	
دس مرتبہ: بِعَلِیِّ بْنِ مُوسٰی	دس مرتبہ: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ	
دس مرتبہ: بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ	دس مرتبہ: بِالحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ	

دس مرتبہ: بِالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ "اپنی حاجات طلب کرو۔"

④ امام حسینؑ کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسینؑ کے لیے آیا ہے۔

⑤ تینوں شبہائے قدر میں سو رکعت نماز (نافلہ) دو (دو) رکعت بجالائے جسکی بہت زیادہ فضیلت و منزلت ہے اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید کا پڑھنا افضل ہے۔

⑥ تیسویں شب کو ہزار مرتبہ یا م از م ایک سو مرتبہ سورۃ القدر کی تلاوت کرے اور دعائے جوشن کبیر پڑھے۔

⑦ اعمال مخصوصہ: جو ہر شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں، انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ وَ اَتُوبُ اِلَیْهِ

(۲) سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَن قَتْلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَؑ

☆☆☆☆☆

زندگی کی مشکلات میں روزے سے مدد حاصل کرنا: وَاسْتَغْنُوا بِالصَّیْرِ وَالصَّلَاةِ کے ذیل میں امام معصومؑ فرماتے ہیں: الصَّیْرُ الصَّوْمُ اِذَا تَرَلْتَ بِالزَّجْلِ الْبَشَرَةِ اَوْ النَّارِ لَهٗ فَلْيَصُمْ ایشہ یہ کہ ذیل میں امام معصومؑ جنت سے منقول ہے: میرے مراد روزہ ہے جب بھی زندگی میں تمہیں کوئی مشکل پیش آئے تو روزہ رکھو اور اس سے مدد طلب کرو۔

(بخاری، جلد ۹۶، صفحہ ۲۵۴)

روزہ آتش جہنم کی دھال: حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں:

اَلَا اَخْبِرُكَ يَا بُو اَبِی الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُسَّةٌ مِّنَ النَّارِ

کیا میں تمہیں ننگی کے دروازوں کی خیمہ ندوں؟ کے بعد فرمایا: روزہ آتش جہنم کی دھال ہے۔

(روستہ المتقین، جلد ۳، صفحہ ۲۴۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ رَبَّ النُّورِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ

اے معبود اے عظیم نور کے پروردگار اے بندہ کرسی کے پروردگار

الرَّفِيعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ

اے موبیں مارتے سمندر کے پروردگار اور اے توریت اور

التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَرَبَّ الظِّلِّ

انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ اور محبوب کے پروردگار

وَالْحَرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ

اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں اور

الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

فرستادہ نبیوں اور رسولوں کے پروردگار

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِيمِ وَبِنُورِ

اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں

وَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا حَيُّ يَا

تیری ذات کریم کے واسطے سے تیری روشن ذات کے نور کے واسطے سے

قِيَوْمُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي أَشْرَقْتَ بِهِ

اور تیری قدیم بادشاہی کے واسطے سے اے زندہ اے پائندہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي يَصْلَحُ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے جس سے چمک

بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ

رہے ہیں سارے آسمان اور ساری زمیںیں تیرے نام کے واسطے سے

وَيَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا حِينَ لَا حَيٍّ يَا

جس سے اولین و آخرین نے بھدنی پائی اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور

هُيِّ الْمَوْتَى وَهُمِيتِ الْأَحْيَاءِ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ

اے زندہ ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا

إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْإِمَامَ الْهَادِي

اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے زندوں کو موت دینے والے

الْمَهْدِيِّ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ

سے وہ زندہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود ہمارے مولا امام ہادی

وَعَلَى آبَائِهِ الطَّاهِرِينَ عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

مہدی کو جو تیرے ختم سے قائم ہیں ان کے پاک بزرگانِ مطہر

وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

پر خدا کی رمتیں ہوں اور جب تک زندہ ہوں باقی ہے

سَهْلُهَا وَجَبَلُهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنْ

اس پر اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی طرف سے

وَالِدَيَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِينَةَ عَرْشِ اللَّهِ وَمِدادَ

جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور

كَلِمَاتِهِ وَمَا أَحْصَاهُ عَلَيْهِ وَأَحَاطَ بِهِ كِتَابُهُ

لشکلیوں اور سمندروں میں میری طرف سے میرے والدین کی طرف سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجِدُّ لَهٗ فِی صَبِيْحَةِ یَّوْمِیْ هٰذَا

بہت درود پہنچا دے جو ہم وزن ہو عرش اور اس کے کلمات کی روشنی کے

وَمَا عِشْتُ مِنْ اٰیٰمِیْ عَهْدًا وَعَقْدًا وَبِیْعَةٍ

اور جو چیزیں اس کے علم میں ہیں اور اس کی کتاب میں درج ہیں

لَهٗ فِیْ عُنُقِیْ لَا اَحُوْلُ عَنْهٗ وَلَا اَزُوْلُ اَبَدًا

اے معبود! یہ بیان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِہٖ وَاَعْوَانِہٖ وَالذَّابِّیْنَ

نہ اس سے مکروں کا نہ بھی ترک گردوں کا اے معبود!

عَنْهُ وَالْمُسَارِعِينَ إِلَيْهِ فِي قَضَاءِ حَوَائِجِهِ

مجھے ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں

وَالْمُمْتَثِلِينَ لِأَوْامِرِهِ وَالْمُعَامِلِينَ عَنْهُ

اور ان کا دفاع کرنے والوں قرار دے میں حاجت برآری کیے

وَالسَّابِقِينَ إِلَى إِرَادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهِدِينَ

ان کی طرف بڑھنے والوں ان کے احکام پر عمل کرنے والوں

بَيْنَ يَدَيْهِ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

میری طرف سے دعوت دینے والوں ان کے ارادوں کو جلد پورے کرنے والوں

الْمَوْتُ الَّذِي قَبْرِي مُؤْتَرِّرًا كَفَنِي شَاهِرًا

اور ان کے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے

سَيِّفِي مُجَرِّدًا قَنَاتِي مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِي فِي

اے مجھ پر اُتر میرے اور میرے املا کے درمیان موت حائل ہو جائے

الْحَاضِرِ وَالْبَادِي ۝ اللَّهُمَّ ارْنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيدَةَ

جو تو نے اپنے بندوں کے لیے آمادہ کر رکھی ہے تو پھر مجھے قبر سے

وَالْغُرَّةَ الْحَبِيدَةَ ۝ وَكُلَّ نَاطِرِي بِنَظَرَةٍ مِثْلِي

اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار بے نیام ہو

إِلَيْهِ وَعَجَّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ خُرْجَهُ وَأَوْسِعْ

میرا نیز و بندہ دعا کی حق کی دعوت پر لبیک ہوں شہر اور گاؤں میں اے معبود مجھے حضرت کا

مَنْهَجَهُ وَأَسْأَلُكَ بِحُجَّتِهِ وَأَنْفِذْ أَمْرَهُ

رخ زیب آپ کی درخشاں پیشانی دکھان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنان کی

وَأَشْدُدْ أَزْرَهُ وَاعْمُرِ اللَّهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ وَأَخِي

کشائش میں جلدی فرما ان کے ظہور کو آسمان بنان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ

بِهِ عِبَادَكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ

پر چل ان کا حکم جاری فرما ان کی قوت کو بڑھا اور اے معبود ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر

الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي

اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا حق حق ہے کہ ظاہر ہوا

النَّاسِ فَأُظْهِرِ اللَّهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ

فساد فطرتی اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے لوگوں کے غلط اعمال و انہماک کا پس اے معبود!

بِنْتُ نَبِيِّكَ الْمُسْتَبِيِّ بِأَسْمِ رَسُولِكَ حَتَّى لَا

ظہور کر ہمارے لیے اپنے ولی مہربان اور اپنے نبی کی دختر مہربان کے فرزند کا جن کا نام

يُظْفَرُ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَاطِلِ إِلَّا مَرْقَهُ وَيُحَقِّقَ

تیرے رسول مسیحیہ کے نام پر ہے یہاں تک کہ وہ باطل کا نام و نشان مٹا ڈالیں

الْحَقِّ وَيُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مَفْرَعًا لِمَظْلُومٍ

حق کو حق کہیں اور اسے قائم کریں اے معبود قرار دے انکو اپنے

عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهُ نَاصِرًا غَيْرَكَ

مظلوم بندوں کیسے جائے پناہ اور ان کے مددگار جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں بنا

و مُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ مِنْ أَحْكَامِ كِتَابِكَ وَ

ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ کرنے والے جو بھدا دیئے گئے ان کو اپنے دین

مُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلَامِ دِينِكَ وَسُنَنِ

کے خاص احکام اور اپنے نبی کے طریقوں کو راسخ کرنے والے بنان پر اور انکی آں جہان

نَبِيِّكَ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مِنْ حَصْنَتِهِ مِنْ

پر خدا کی رحمت ہو اور اے معبود انہیں ان دلوں میں رکھ جن کو تو نے ظالموں کے حملے

بِأَسِ الْمُعْتَدِينَ اللَّهُمَّ وَسِّرْ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا

سے بچایا اے معبود خوشنود براپنے نبی محمد سے سیرت پر وان کے دیدار سے اور جنہوں نے ان

بِرُؤْيَيْهِ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلَى دَعْوَتِهِ وَارْحَمْ

کی دعوت میں انکا ساتھ دیا اور ان کے بعد ہماری حالت زار پر رحم فرما

أَسْتَكَانَتْنَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ اكْشِفْ هَذِهِ الْغُيَّةَ

اے معبود ان کے ظہور سے امت کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے اور ہمارے لیے

عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ بِحُضُورِهِ وَتَجَلُّ لَنَا ظُهُورُهُ

جہد انکا ظہور فرما کہ لوگ انکو دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا وَنَرَاهُ قَرِيبًا بِرَحْمَتِكَ

تیری رحمت کا واسطہ اسے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پھر تین بار دوا میں ران پر ہاتھ مارے اور ہر بار کہے:

الْعَجَلُ الْعَجَلُ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

جدا آئے جدا آئے اے میرے آقا اے زمانہ حاضر کے امام مہدیؑ

﴿رمضان المبارک میں فریضہ نمازوں کے بعد کی دعا﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الرَّبُّ

اے بندہ و عظمت ذات، اے بخشنے والے مہربان، تو ہی عظیم پروردگار ہے،

الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے اور

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرُ عَظَمَتِهِ

یہ ایسا مہینہ ہے جسے تو نے عظمت، کرامت اور شرافت عطا کی ہے،

وَكَرَّمَتْهُ وَشَرَّفَتْهُ وَفَضَّلَتْهُ عَلَى الشُّهُورِ

اور تمام مہینوں پر فضیلت بخشی ہے اور یہ ایسا مہینہ ہے کہ جس کے روزے

وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَى وَهُوَ

مجھ پر فرض کئے ہیں اور یہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں تو نے قرآن (مجید)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى

نازل فرمایا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ہدایت کی اور حق و باطل کے درمیان

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

جدائی کرنے والی واضح نشانیاں ہیں اور اس میں تو نے شب قدر مقرر کی ہے

وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ

اور اسے بہتر مہینوں سے افضل قرار دیا ہے تو اسے احسان کرنے والے کے تجھ پر کسی کا

أَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمْنُ عَلَيْكَ مِنْ

احسان نہیں میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد فرما کر مجھ پر بھی احسان فرما

عَلَى بِفَكَالِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ

ان لوگوں کے درمیان کہ جن پر تو احسان فرماتا ہے اور مجھے بہشت میں داخل فرما،

وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

﴿ ہر فریضہ نماز کے بعد کی ایک اور دعا ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

بارہا! تو قبروں میں سونے والوں پر خوشی اور مسرت بھیج۔

اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ

اے معبود ہر غریب کو توغمر کر دے، اے اللہ تو ہر بھوکے کو سیر کر دے،

اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ

خداوند! تو ہر برہنہ کو لباس پہنا دے، یا اللہ تو ہر مقروض کے قرض کو

مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ

اوا فرما، ہاں خدا یا تو ہر غم زدہ کے غم کو دور کر دے، بارہا! تو ہر پردہ کی کو

رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فَكِّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ

اپنے وطن واپس پھرتا، اے معبود تو ہر قیدی کو قید سے رہا فرما،

اَصْلِحْ كُلَّ فَاْسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ تو مسلمانوں کے امور سے ہر فساد کی اصلاح فرما، خداوند! تو ہر مریض

اَشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدِّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ

کو شفا عطا فرما، بارہا! ہماری غربت کے رخنے کو اپنی توغمری

اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ

کے ذریعے بندہ کو دے، یا اللہ ہمارے برے حال کو اچھے حال کے ساتھ بد دے،

اَقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ

اے اللہ تو ہم سے قرضے ادا کر دے اور ہمیں غربت سے ڈگری عطا فرما

عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یقیناً تو ہر چیز پر قدرت کا مہر رکھتا ہے۔

﴿ دُعائے مجید ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ تَعَالٰیْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنْ

تو پاک ہے اے اللہ تو بلند تر ہے اے رحم کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ تَعَالٰیْتَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربان تو بلند تر ہے اے کریم

كَرِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بادشاہ تو بلند تر ہے

مَلِكُ تَعَالٰیْتَ يَا مَالِكُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

اے آقا ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوسُ تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ

اے پاک ترین تو بندتر ہے، اے سلامتی دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے،

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے، اے امن دینے والے تو بندتر ہے،

تَعَالَيْتَ يَا مُهَيِّمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِیْرُ

اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ يَا عَزِیْزُ تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ أَجِرْنَا مِنَ

اے صاحب عزت تو بندتر ہے، اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے،

النَّارِ يَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی والے تو بندتر ہے

مُتَجَبِّرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے بڑائی کے مالک ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

خَالِقُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

تو پاک ہے اے پیدا کرنیوالے تو بندتر ہے اے بنانے والے

مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا هَادِي

اے صورتِ نر تو بند ہے اے انداز و ٹھہرانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَيْتَ يَا بَاقِي أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت دینے والے تو بند تر ہے،

سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ أَجِرْنَا

اے باقی رہنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ

اے بہت دینے والے تو بلند تر ہے، اے تو بہ قبول کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے،

يَا مُرْتَّاحُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ٹھونکنے والے تو بلند تر ہے، اے صاحبِ راحت

سَيِّدِي تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے، اے میرے سردار تو بلند تر

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَرِيبُ تَعَالَيْتَ يَا رَقِيبُ

ہے اے میرے مولا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِي

تو پاک ہے، اے نزدیک تر تو بلند تر ہے اے نگہدار ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَيْتَ يَا مُعِيدُ أَجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ابتداء کرنے والے تو بلند تر ہے اے مٹانے

سُبْحَانَكَ يَا حَمِيدُ تَعَالَيْتَ يَا مُجِيدُ أَجْرِنَا مِنَ

والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والی تو پاک ہے اے حمد کے لائق تو بلند تر

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيمُ تَعَالَيْتَ يَا

ہے اے شان والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

عَظِيمُ أَجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

تو پاک ہے اے سب سے پہلے تو بلند تر ہے اے بزرگ تر ہمیں

غَفُورُ تَعَالَيْتَ يَا شَكُورُ أَجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت بخشنے والے تو بلند تر

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ تَعَالَيْتَ يَا شَهِيدُ

ہے اے اَللّٰق شہر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

أَجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ

گواہی دینے والے تو بلند تر ہے اے حاضر و موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ

تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ أَجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

دینے والے تو پاک ہے اے محبت والے تو بلند تر ہے اے احسان کرنے والے ہمیں آگ

سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ أَجْرُنَا

اے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے اٹھانے والے تو بلند تر ہے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِي تَعَالَيْتَ يَا

اے بچے وارث ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

مُهِيتُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

تو پاک ہے اے زہد کرنے والے بلند تر ہے

شَفِيقُ تَعَالَيْتَ يَا رَفِيقُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا

اے موت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا أَنِيسُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤْنِسُ

اے مہربانی کرنے والے تو بلند تر ہے، اے ساتھ دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيلُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے رفیق تو بلند تر ہے اے بھروسہ دینے والے ہمیں آگ سے

تَعَالَيْتَ يَا جَمِيلُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جلالت والے تو بلند تر ہے

سُبْحَانَكَ يَا خَبِيرُ تَعَالَيْتَ يَا بَصِيرُ أَجْرُنَا مِنَ

اے صاحب حسن ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا

اے خیر رکھنے والے تو بلند تر ہے اے دیکھنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

مَلِيٍّ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب عقل تو بلند تر ہے اے مراد پر، اے والے

مَعْبُودُ تَعَالَيْتَ يَا مَوْجُودُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معبود تو بلند تر ہے اے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا غَفَّارُ تَعَالَيْتَ يَا قَهَّارُ

موجود حقیقی ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بخشنے والے تو

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مَذْكُورُ

بلند تر ہے اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُورُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تو پاک ہے اے یاد کئے ہوئے تو بلند تر ہے اے شکر کیے گئے ہمیں آگ سے پناہ دے

سُبْحَانَكَ يَا جَوَادُ تَعَالَيْتَ يَا مَعَاذُ أَجْرُنَا مِنَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت زیادہ بخشنے والے تو بلند تر ہے اے جائے پناہ ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا جَمَّالُ تَعَالَيْتَ يَا

آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حسن والے تو بلند تر ہے

جَلَّالُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے بزرگ والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

سَابِقُ تَعَالَيْتَ يَا رَازِقُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا

اے سب سے اول تو بلند تر ہے، اے رزق دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب صدق تو بلند تر ہے

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَمِيعُ

اے شگافتہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

تَعَالَيْتَ يَا سَرِيعُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تو پاک ہے اے سنے والے تو بلند تر ہے اے تیز تر ہمیں آگ سے پناہ دے،

سُبْحَانَكَ يَا رَفِيعُ تَعَالَيْتَ يَا بَدِيعُ أَجْرُنَا مِنَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بندی والے تو بلند تر ہے

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ يَا

اے جدت والے ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

مُتَعَالٍ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

بڑے فاعل تو بلند تر ہے اے عال تر ہمیں آگ سے پناہ دے،

قَاضِي تَعَالَيْتَ يَا رَاضِي أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بندہ تر ہے

هُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا ظَاهِرُ أَجْرُنَا

اے راضی ہو جانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

مِنَ النَّارِ يَا هُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا

تو پاک ہے اے زبردست تو بلند تر ہے اے پاکیزہ اے ہمیں آگ سے پناہ دے

حَاكِمُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا هُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب علم تو بلند تر ہے اے صاحب حکم ہمیں

دَائِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَائِمُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہمیشہ رہنے والے تو بلند تر ہے

هُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ

اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حفاظت

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا هُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ

کرنیوالے تو بلند تر ہے اے تقسیم کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِي أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا هُجِيرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے دگر تو بلند تر ہے اے دگر کرنے والے ہمیں آگ

سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ أَجِرْنَا مِنْ

سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے وفا والے تو بلند تر ہے اے قوت

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا كَافِي تَعَالَيْتَ يَا

والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

شَافِي أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے کفایت کرنے والے تو بلند تر ہے اے شفا دینے والے

مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا أَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا آخِرُ أَجِرْنَا

اے سب سے پہلے تو بلند تر ہے اے سب سے آخر دینے والے ہمیں آگ سے پناہ

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے اول تو بلند تر ہے اے سب سے

يَا بَاطِنُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

آخر موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

رَجَاءُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

اے آشکار تو بلند تر ہے اے پوشیدہ ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا

پاک ہے اے امیدگار تو بلند تر ہے اے امید کیے ہوئے ہمیں آگ سے پناہ دے اے

الطَّوْلِ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحبِ احسان تو بلند تر ہے

حَى تَعَالَيْتَ يَا قَيُّوْمُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

اے صاحبِ بخشش ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ يَا أَحَدُ

اے زندہ تو بلند تر ہے اے تمہارا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ

ہے اے یگانہ تو بلند تر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تو پاک ہے اے آقا تو بلند تر ہے اے بے نیاز ہمیں آگ سے پناہ دے

سُبْحَانَكَ يَا قَدِيرُ تَعَالَيْتَ يَا كَبِيرُ أَجِرْنَا مِنَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحبِ قدرت تو بلند تر ہے اے صاحبِ کبر ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَالِي تَعَالَيْتَ يَا

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والی تو پاک ہے اے حاکم تو بلند تر ہے اے ذات

عَالِي أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيُّ

عالی ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلند تو بلند تر ہے

تَعَالَيْتَ يَا أَعْلَى أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے سب سے بلند ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا وَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَى أَجْرُنَا مِنَ

تو پاک ہے اے سرپرست تو بلند تر ہے اے مالک ہمیں آگ سے پناہ دے

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَارِعِي تَعَالَيْتَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تو بلند تر ہے اے پیر کرنے

بَارِعِي أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پست کرنے

خَافِضُ تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا

والے تو بلند تر ہے اے بلند کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ

تو پاک ہے اے پراگندہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے انھ کرنے والے ہمیں آگ

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ

سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عزت دینے والے تو بلند تر ہے

تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ أَجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے ذلت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ تَعَالَيْتَ يَا حَفِیْظُ أَجْرِنَا

حفاظت کرنے والے تو بلند تر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ

والے تو پاک ہے اے قدرت والے تو بلند تر ہے اے اقتدار والے ہمیں آگ سے پناہ

يَا مُقْتَدِرُ أَجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے علم والے تو بلند تر ہے اے علم والے ہمیں

عَلِيمُ تَعَالَيْتَ يَا حَلِيمُ أَجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلند تر

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَكَمُ تَعَالَيْتَ يَا حَكِيمُ

ہے اے حکمت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

أَجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِی

عطا کرنے والے تو بلند تر ہے اے روک سنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ

تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ أَجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

دینے والے تو پاک ہے اے نقصان دینے والے تو بلند تر ہے اے نفع دینے والے ہمیں

سُبْحَانَكَ يَا ضَارُّ تَعَالَيْتَ يَا نَافِعُ أَجِرْنَا مِنْ

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے دعا قبول کرنے والے

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيبُ تَعَالَيْتَ يَا

تو بلند تر ہے اے حساب کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو

حَسِيبُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

پاک ہے اے عدل کرنے والے تو بلند تر ہے اے جدا کرنے والے

عَادِلُ تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا لَطِيفُ تَعَالَيْتَ يَا شَرِيفُ

اے لطف کرنے والے تو بلند تر ہے اے عزت والے ہمیں آگ سے پناہ دے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پالنے والے تو بلند تر ہے

تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے برحق ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ يَا مَا جِدُ تَعَالَيْتَ يَا وَاحِدُ أَجِرْنَا

اے بزرگی والے تو بلند تر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيْتَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معاف کرنے والے

مُنْتَقِمُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

تو بلند تر ہے اے بدلہ لینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوسِعُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا

تو پاک ہے اے کشادہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے کشادہ کرنے والے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَوْوُفُ تَعَالَيْتَ يَا عَظُوفُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَرْدُ

اے مہربانی کرنے والے تو بلند تر ہے اے نری کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَيْتَ يَا وَثَرُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بے مثل تو بلند تر ہے

سُبْحَانَكَ يَا مُقِيتُ تَعَالَيْتَ يَا مُحِيطُ أَجْرُنَا

اے تنہا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَكِيلُ

اے نگاہ رکھنے والے تو بلند تر ہے اے احاطہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کارساز تو بلند تر ہے

سُبْحَانَكَ يَا مُبِينُ تَعَالَيْتَ يَا مَتِينُ أَجِرْنَا

اے انصاف کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ تَعَالَيْتَ يَا

تو پاک ہے اے روشن تر تو بلند تر ہے اے محکم ہمیں آگ سے پناہ دے

وَدُودُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نیکوتر تو بلند تر ہے اے محبت والے

رَشِيدُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نُورُ تَعَالَيْتَ يَا مُنَوِّرُ أَجِرْنَا

اے ہدایت والے تو بلند تر ہے اے ہدایت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نَصِيرُ تَعَالَيْتَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نور تو بلند تر ہے اے نور دینے والے

نَاصِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مدد کرنے والے

صَبُورُ تَعَالَيْتَ يَا صَابِرُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا

تو بلند تر ہے اے مددگار ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِي تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِي

تو پاک ہے اے برداشت کرنے والے تو بند تر ہے اے صبر کرنے والے ہمیں آگ

أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سُبْحَانَ

سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے منع کرنے والے تو بند تر ہے

تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ يَا مُغِيثُ تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ أَجْرُنَا

اے پاک و پاکیزہ تو بند تر ہے اے جزا دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فریاد رس تو بند تر ہے

حَاضِرُ أَجْرُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا

اے فریاد کو پہنچنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَبَرُوتِ

تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بند تر ہے اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے

وَالْجَلَالِ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑی اور حسن والے تو بابرکت ہے

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ

اے صاحب قدرت اور جلالت والی تو پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے

وَنَجِّنَا مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُجِبِي

تو پاک ہے بیشک میں خطا کاروں میں ہوں سے پس ہم نے اسکی دعا قبول کی اور ہم نے

الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اسکو رنج سے نجات دی اور تم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا ہمارے سردار

وَالِهِ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی ساری آل و صحابہ پر رحمت فرمائے اور ساری تعریف اللہ ہی

وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

کسیے ہے جو مالکین کا رب ہے اور اللہ ہمارے ہی کافی ہے اور کارساز اور

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَأَهْلِكَ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْيَحْيَى وَالْإِنْسِ وَالْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

﴿ دُعائے توسل ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَاَتُوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبر نبی

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ یَا اَبَا

رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیع سے اے ابوالقاسم اے اللہ کے رسول اے امام

الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ یَا

رحمت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور آپ کو ہرگاہ الہی میں اپنا سفارش اور وسیلہ بناتے ہیں اور

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدْ مَنَّكَ بَیْنَ يَدَیْ

اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْہًا عِنْدَ اللّٰہِ اَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن اے امیرالمومنین

اللّٰہِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیُّ بْنُ

اے علی ابن ابی طالب اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

أَبِي طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الہی میں

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اپنا سفارش اور امید بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ أَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا

اے فاطمہ الزہراءؑ میرا اے دختر محمدؐ سہیلہ اے رسولؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک

فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنٍ

اے ہماری سردار اور ہماری آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

الرَّسُولِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَاتِنَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والی

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو محمدؐ اے حسن بن علیؑ

مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً عِنْدَ

اے پسندیدہ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت

اللَّهُ اشْفَعِي لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنُ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

بْنِ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْمُجْتَبَى يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا

آپ کو برگزیدہ الٰہی میں اپنا سفارش اور وسید بناتے ہیں

حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

اے ابو عبد اللہ حسین بینا اے حسین بینا بن علی بینا

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

اے شہید اے فرزند رسول سیدنا محمد

يَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ أَيُّهَا الشَّهِيدُ يَا ابْنَ

اے خلق خدا پر اس کی محبت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ

رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

ہیں اور آپ کو برگزیدہ الٰہی میں اپنا سفارش اور وسید بناتے ہیں

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے علیؑ بن الحسینؑ

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا

اے عابدوں کی زینت اے فرزند رسولؐ میں نے آپ کے خلق خدا پر اس کی حجت

الْحَسَنِ يَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا مُحَجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا

اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیع بناتے ہیں

سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

اے ابو جعفرؑ اے محمدؑ بن علیؑ

اللّٰهُ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا

اے باقرؑ اے فرزند رسولؐ سیدِ پیغمبرِ اے خلقِ خدا پر اس کی حجت

ابْنِ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارش اور وسیلہ بناتے ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مُنَاكَ بَيْنَ يَدَيَّ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے جعفرؑ ابنِ محمدؑ

اللّٰهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا

اے صادقؑ اے فرزند رسولؐ سیدِ پیغمبرِ اے خلقِ خدا پر اس کی حجت اے ہمارے

الصَّادِقُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى

سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور

خَلْقِهِ يَا سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

آپ کو بارگاہِ الہی میں اپنا سفارش اور وسیلہ بناتے ہیں اور

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ

اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

مُنَاكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن! اے موسیٰ ابن جعفر علیہ السلام

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ

اے کاظم علیہ السلام! اے فرزند رسول! اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

جَعْفَرُ أَهْلِهَا الْكَاطِمُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ

اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارش اور وسیلہ بناتے ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے

مُنَاكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن! اے علی ابن موسیٰ علیہ السلام

اللَّهُ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ

اے رضا علیہ السلام! اے فرزند رسول

بَن مُّوسَىٰ أَيْهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا

اے خالق خدا پر اس کی محبت اے ہمارے سردار

حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

اور آپ کو مارگاہ الہی میں اپنا سفر ارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

اور اپنی جائیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو جعفرؑ

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَهْلُهَا السَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا ابْنَ

کے محمد بن سنان، ابیہ بن کعب، علی بن ابی طالب، اے افسی، حوالہ: ۱۱

رَسُولَ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

اے فرزند رسول! اے خالقِ خدا! اے حجت

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے چارے سردار اور میرے آقا ہم آب کی طرف متوجہ ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ

اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

اپنی حاضری آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

اللَّهُ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْهَادِي

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

النَّقِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

اے برائے حسن و جہان اے علی بن محمد اے ہادی مہدیان

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

تو تجھ سے اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

اور آپ کو بارگاہ الہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

اللَّهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَيُّهَا الزَّكِيُّ

اور اپنی حاضری آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے

الْعُسْكَرِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو محمدؑ اے حسنؑ بن علیؑ

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْشَ

اے رکیبؑ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت

فَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقاؑ ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور

يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا

آپ کو پارگاہ الہی میں اپنا سفارش اور وسیلہ بناتے ہیں

عِنْدَ اللَّهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلْفَ الْحُجَّةَ أَيْهَهَا

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے وصی حسنؑ اے خلف حجتؑ اے قائم مہدیؑ اے فرزند رسولؐ

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار و آقاؑ ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

اور آپ کو ہارگاہ الہی میں اپنا سفارش اور وسیع بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعُ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا سَادَتِي

پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے۔

وَمَوَالِيَِّ إِيَّيْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ أُمِّتِي وَعُدَّتِي

اے میرے سردار اور میرے آقا میرے ائمہ میرے سربراہ

لِيَوْمِ فَقَرِيٍّ وَحَاجَتِي إِلَى اللَّهِ وَتَوَسَّلْتُ

میں اپنے فقر اور حاجت کے دن کے لئے تمہارے ذریعے اور وسیلے سے

بِكُمْ إِلَى اللَّهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَى اللَّهِ

خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا کے ہاں تمہیں اپنا سفارش بناتا ہوں

فَاشْفَعُوا إِلَيَّ عِنْدَ اللَّهِ وَاسْتَنْقِذُونِي مِنْ

پس خدا کے حضور میری سفارش کیجئے اور خدا کی جانب سے میرے گناہ معاف کروائیے

ذُنُوبِي عِنْدَ اللَّهِ فَإِنَّكُمْ وَسِيلَتِي إِلَى اللَّهِ

کیونکہ تم خدا کے ہاں میرا وسیع ہو اور تمہاری محبت اور قربت کے وسیلے سے

وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ أَرْجُو نَجَاةً مِنَ اللَّهِ

میں خدا سے طالب نجات ہوں پس میری امید گناہ

فَكُونُوا عِنْدَ اللَّهِ رَجَائِي يَا سَادَتِي يَا أَوْلِيَاءَ

بن جاؤ اے میرے سردار اے خدا کے پیارے خدا کی رحمت ہو

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَلَعَنَ اللَّهُ

ان تمام پر اور خدا کی لعنت ہو ان دشمنان خدا پر جنہوں نے ان پر ظلم ڈھائے

أَعْدَاءَ اللَّهِ ظَالِمِيهِمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

کہ جواولین اور آخرین میں سے ہیں

أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

آمین اے رب العالمین۔

﴿ زیارت آل یاسین ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَلَامٌ عَلَى آلِ يَسَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاعِي

سلام ہو الہ یس (آل محمد) پر سلام ہو اے آپ پر اے اللہ کے داعی

اللَّهُ وَرَبَّانِي آيَاتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللَّهِ

اور اس کی آیاتوں کے مظہر سلام ہو آپ پر اے باب الہی

وَدَيَانَ دِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ

اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے آپ پر سلام ہو

وَنَاصِرَ حَقِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَ

اے اللہ کے نائب اور حق کے مددگار آپ پر سلام ہو اے خدا کی محبت

دَلِيلَ ارَادَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِي كِتَابِ

اور مقصد الہی کی طرف رہنمائی کرنے والے سلام ہو آپ پر

اللَّهُ وَتَرْجُمَانَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ فِي انَاءِ لَيْلِكَ

اے کتاب اللہ کی تلاوت کرنے والے اور اس کے ترجمان

وَأَطْرَافِ نَهَارِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ

آپ پر سلام ہو رات کی تمام ساعتوں میں اور دن کی ہر گھڑی میں

اللَّهُ فِي أَرْضِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِيثَاقَ اللَّهِ

آپ پر سلام ہو اے اللہ کی زمین میں اس کے نمائندہ آپ پر سلام

الَّذِي أَخَذَهُ وَوَكَّدَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَعْدَ

اے عہد و پیمان اللہ (مقام امامت و خلافت) کہ اللہ نے اپنے مخلوق سے

اللَّهُ الَّذِي ضَمِنَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلَمُ

اس عہد کو لیا اور محکم قرار دیا آپ پر سلام ہو اے اللہ کے وعدہ جس کا وہ ضامن ہے

الْمَنْصُوبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوبُ وَالْغَوْثُ

آپ پر سلام ہو کہ آپ ہیں قائم شدہ علم ہیں سپرد شدہ دانش

وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعَدًّا غَيْرَ مَكْذُوبٍ

دادیں کشادہ تر رحمت اور وہ وعدہ ہیں جو جھوٹا نہیں آپ پر سلام ہو

السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقُومُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

جب آپ قیام کریں گے آپ پر سلام ہو جب منظر بیٹھے ہیں (پردہ غیب میں) آپ پر

حِينَ تَقْعُدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْرَأُ

سلام ہو جب آپ قرائت و تفسیر کرتے ہیں آپ پر سلام ہو

وَتُبَيِّنُ السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُصَلِّي وَتَقْنُتُ

جب آپ نماز میں مشغول ہوں اور قنوت پڑھتے ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ

آپ پر سلام ہو جب آپ رکوع اور سجدہ کرتے ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُهْلِلُ وَتُكَبِّرُ السَّلَامُ

آپ پر سلام ہو جب آپ ہلیل و تکبیر کہتے ہیں آپ پر سلام ہو

عَلَيْكَ حِينَ تَحْمَدُ وَتَسْتَغْفِرُ السَّلَامُ

جب آپ اپنے پروردگار کی حمد کرتے اور مغفرت طلب کرتے ہیں

عَلَيْكَ حِينَ تُصْبِحُ وَتُمِيسُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر صبح و شام

فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى

آپ پر سلام ہو رات میں جب تاریک ہو جائے اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْمَأْمُونُ

دن میں جب وہ روشن ہو جائے آپ پر سلام ہو اے امام محفوظ،

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَأْمُولُ

آپ پر سلام ہو جس سے آنے کی آرزو ہے

السَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ الشَّلَامِ أَشْهَدُكَ يَا

آپ پر سلام ہو ہر ملت کی طرف سے سلام، میں آپ کو گواہ بناتا ہوں

مَوْلَايَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

اے میرے آقا اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

وہ (یکتا) یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمدؐ سیدنا و

لَا حَبِيبَ إِلَّا هُوَ وَأَهْلُهُ وَأَشْهَدُكَ يَا مَوْلَايَ

انکے بندے اور رسول ہیں سوائے انکے کوئی حبیب نہیں اور

أَنَّ عَلِيًّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حُجَّتَهُ وَالْحَسَنَ

ان کے اہلبیت کے آپ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا ان پر کہ

حُجَّتُهُ وَالْحُسَيْنِ حُجَّتُهُ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ حُجَّتُهُ

علی میر مومنین اور اس کی حجت ہیں حسن اس کی حجت ہیں حسین اس کی حجت ہیں

وَمُحَمَّدَ بْنِ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ

ور علی ابن الحسین (زین العابدین) اس کی حجت اور محمد ابن علی (محمد باقر)

وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى

اس کی حجت اور جعفر ابن محمد (جعفر صادق) اس کی حجت ہیں

حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ

موسی بن جعفر (موسی کاظم) اس کی حجت ہیں علی بن موسی (امام رضا)

حُجَّتُهُ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

اس کی حجت ہیں محمد بن علی (محمد تقی) اس کی حجت ہیں علی بن محمد (علی نقی)

حُجَّةَ اللَّهِ أَنْتُمْ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَأَنْ رَجَعْتَكُمْ

اس کی حجت ہیں حسن بن علی (حسن عسکری) اس کی حجت ہیں

حَقٌّ لَا رَيْبَ فِيهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کی حجت ہیں آپ (معبودین) ہی ہیں

لَمْ تَكُنْ أَمَنْتَ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي

اوں و آخر اور آپ کی رجعت (واپسی) حق ہے اس میں کوئی شک نہیں

إِيْمَانِهَا خَيْرًا وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَأَنَّ نَاكِرًا

(اس دن ایمان لانا کچھ نفع نہ دیکھا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو گا)

وَنَكِيرًا حَقٌّ وَأَشْهَدُ أَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ

یا ایمان کے تحت نکلی کے کام نہ کیئے ہوں اور یقیناً موت حق ہے

وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْهَرُصَادَ

منکر و نکیر حق ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ قبر سے باہر آنا حق اور مردوں کا اٹھنا حق ہے

حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالْحَشْرَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ

بے شک صراط سے گزرنا حق، نگرانی ہونا حق اور اعمال کا تولد جانا (میزان) حق ہے، حشر

حَقٌّ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْوَعْدَ وَالْوَعِيدَ

حق ہے حساب کتاب حق ہے جنت و جہنم حق ہے ان کے بارے میں وعدہ

بِهِمَا حَقٌّ يَا مَوْلَايَ شَقِيٌّ مَنْ خَالَفَكَ

اور وعید (وعدہ و وعیل) حق ہے اے میرے سردار (میرے مولیٰ) آپ کا مخالف بد بخت

وَسَعِدَ مَنْ أَطَاعَكَ فَاشْهَدْ عَلَى مَا

ہے (جس نے آپ سے مخالفت کی) اور آپ کا پیروکار نیک بخت ہے

أَشْهَدُكَ عَلَيْهِ وَأَنَّ وَلِيَّكَ بَرِيءٌ مِّنْ

(جس نے آپ کی طاعت کی) میں گواہی دیتا ہوں اس کی جس کی آپ نے گواہی دی

عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيتُمُوهُ وَالْبَاطِلُ مَا

میں آپ کا حیدر اور آپ کے دشمن سے چیز اربوں نہیں حق وہ ہے جسے آپ پسند کریں اور

سَخِطْتُمُوهُ أَسَخَطْتُمُوهُ وَالْمَعْرُوفُ مَا أَمَرْتُمْ

باطل وہ ہے جس سے آپ ناخوش ہوں نیک وہ ہے جس کا آپ حکم دیں

بِهِ وَالْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِي مُؤْمِنَةٌ

اور برائی وہ ہے جس سے آپ منع کریں پس میں دل سے ایمان رکھتا ہوں اللہ پر جو یگانہ

بِاللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِرَّسُوْلِهِ وَبِیْ أَمِيرِ

ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے اور اس کے رسولوں میں سچے پر اور میرا مومنین پر اور آپ پر اے

الْمُؤْمِنِينَ وَبِكُمْ يَا مَوْلايَ أَوْلَكُمْ وَآخِرَكُمْ

میرے آقا ایمان رکھتا ہوں اسی طرح آپ کے اول اور آخر پر

وَنُصْرَتِي مُعَدَّةٌ لَّكُمْ وَمَوْتِي خَالِصَةٌ لَّكُمْ

اور میری نصرت آپ کے لیے حاضر ہے میری محبت آپ کے لیے خاص ہے

أَمِينَ آمِينَ

قبول فرما، قبول فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنِ أَعْدَاءَهُمْ

﴿ زیارتِ عاشورہ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ

يَا بَنَی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَی

سلام ہو آپ پر اے رسولِ خدا کے فرزند

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنِ سَیِّدِ الْوَصِیَّیْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر امیرِ المؤمنین کے فرزند و سید کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر

عَلَیْكَ يَا بَنَی فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ

اے فرزند فاطمہ سیدہ کے بیٹوں کی عورتوں کی سردار

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنِ ثَارِهِ وَالْوَثَرَ

سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا اور قربانِ خدا کے فرزند

اَلْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلَى الْاَزْوَاجِ اَلَّتِیْ

اور وہ خونِ مس کا بدلہ لیا جاتا ہے سلام ہو ان زوجوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں

حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَیْكُمْ مِیْیَ جَمِیْعًا سَلَامُ اللّٰهِ

آپ سب پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں

أَبَدًا مَّا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا أَبَا

باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں اسے اے عبداللہ آپ کا سوگ بہت بھاری اور

عَبْدُ اللَّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ

بہت بڑا ہے آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے

الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ

ہمارے لئے تمام اہل اسلام کے لئے اور بہت بڑی اور بھاری ہے

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ عَلَى

آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمانوں والوں کے لئے

جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَكْسَتْ

ہر خدا کی لعنت اس گروہ پر جس کے بنیاد والے

أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

آپ پر ظلم و ستم کرنے کی اسے اہل بیت صلوٰۃ اور خدا کی لعنت اس گروہ پر

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَ

جس سے آپ کو آپ کے مقام سے بنایا اور آپ کو اس مرتبہ سے گرایا

زَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا

جو خدا نے اس مقام پر آپ کو دیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُم وَلَعَنَ اللَّهُ الْمُهْدِيْنَ

اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جٹ کرنے کی قوت فراہم کی

لَهُمْ بِالشَّكِيْنَ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِيْتُ إِلَى اللَّهِ

میں بری ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے اس سے اور ان کے مددگاروں

وَالْيُكُم مِنْهُمْ وَأَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ وَ

اور ان کے پیروکاروں اور ان کے دوستوں سے اسے اب عہدہ میری صلہ ہے

أُولِيَائِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَلَمٌ لِمَنْ

آپ سے صلہ کرنے والے سے اور میری جٹ ہے آپ کے جٹ کرنے والے سے

سَأَلْتُكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ

روزِ قیامت تک خدا لعنت کرے اسے اور زیادہ اور اس پر

الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ آلَ زَيْدٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ

اور خدا انہیں بیزار کرے بنی امیہ سے یہ صورت میں اور

اللَّهُ بَيْنِي أُمِّيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ

خدا لعنت کرے اسے اور مرجانہ پر اور خدا لعنت کرے

وَلَعَنَ اللَّهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللَّهُ شَمْرًا وَلَعَنَ

عمر بن سعد پر اور خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے

اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقَتَائِكَ

مہربانوں نے زمین کس اور لگام دی کھوڑوں کو اور لوگوں کو لٹکایا

يَا بِيَّ أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَأَسْأَلُ

آپ سے بڑے کے بے میرے ہاں باب آپ پر تھما

اللَّهُ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ

یقیناً آپ کی خاطر میرا مقام بڑھ گیا ہے جس میں میں کرتا ہوں اللہ سے

تَزِرُ قَيْنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنصُورٍ مِنْ أَهْلِ

جس نے آپ کو شان طاعت اور آپ کے ذریعہ مجھے عزت دی

بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي

یہ کہ وہ مجھے آپ کے غوں کا بدلہ پہننے کا موقع دے ان نام منصور کی ہمدرد میں ہیں

عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا

جو ہوں کے اہل بیت محمدؐ میں سے اے محبوب! مجھ کو اپنے ہاں آبرورند بنا

أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِيَّيْ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى

بواسطہ تمہیں میرے دنیا و آخرت میں اے اب عبد اللہ ہے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ

اور اس کے رسولؐ میں سے امیر المؤمنین میرے کا اور فاطمہ الزہراءؑ کا اور حسن مجتبیٰؑ کا

بِمُؤَالَاتِكَ وَبِالْبِرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ ذَلِكَ

اور آپ کے قرب اور آپ کی حب داری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے

وَبَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلُمِهِ وَجُورُهُ

کہ جس نے ایسی بنیاد قائم کی اور پر قدرت اٹھائی اور پھر ظلم و ستم کرنا شروع کیا

عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ

آپ پر اور آپ سے بی وکارتوں پر میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں

مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُؤَالَاتِكُمْ

خدا کے اور آپ کے سامنے ان غلاموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا اور

وَمُؤَالَاةٍ وَلِيَّكُمْ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ

پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے دوستی کے ذریعے

وَالنَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبَ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ

آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے

أَشْيَاعِهِمْ وَأَتَّبَاعِهِمْ إِنِّي سَلَمْتُ لِمَنْ سَأَلَكُمْ

بیزاری کے ذریعے اور ان کے طرف داروں اور

وَحَرْبُ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ

بی وکارتوں سے بیزاری کے ذریعے، میری صلح سے آپ سے صلح کرنے والے سے

وَعَدُوِّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي

اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے اور میں آپ کے دوست کا دوست

أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَ

اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں، پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے عزت دی

رَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي

مجھے آپ کی پہچان اور آپ سے بدستوں کی پہچان کے درمیان

مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي

اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا و آخرت میں

عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور یہ کہ مجھے آپ سے حضور پھانی سے ساتھ ثابت قدم رکھے

وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ

ذی د آخرت میں اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں

عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِيٍّ مَعَ إِمَامٍ

آپ کے لئے پسندیدہ مقام پر پہنچائے نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خوں کا بدلہ لینا

هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ

آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو ہے مددگار رہبر حق بات زبان پر ماننے والا

بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ

اور سواں کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے

يُعْطِينِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطَى مُصَابًا

جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو آپ کی سواری پر

مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي

وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے سی سوگور کو دیا اس مصیبت پر جو بہت بڑی مصیبت

الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور اس کا رنج و غم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں میں

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ تَنَالِهِ مِنْكَ

اور اس زمین میں اے محبوب! قرار دے مجھے اس جگہ پر اس افراد میں سے

صَلَوَاتُ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحْيَايَ

جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں اور تیری رحمت اور بخشش اے محبوب

مُحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتِ مُحَمَّدٍ وَآلِ

قرار دے میری زندگی محمد و آل محمد کی زندگی جیسی اور میری موت کو

مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمِّيَّةَ

محمد و آل محمد جیسے کی موت کی مانند بنا اے محبوب! بے شک یہ وہ دن ہے

وَابْنُ أَكَلَةٍ إِلَّا كِبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى

کہ جس کو بنی امیہ اور کلیمہ کھانے والی کا بیٹا ماریت چاہتا تھا

لِسَانَكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ

جو محنت شہداء کا فرزند محنت شہداء ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی سیدنا محمد کی زبان پر

وَقَفَّ فِيهِ نَبِيُّكَ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَاسُفِيَّانَ

ہر شہر میں جہاں رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹہرے تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اے معبودا

وَمُعَاوِيَةَ وَيَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمُ مِنْكَ

انہما ہر جگہ اور ابوسفیان اور معاویہ بن معاویہ سے کہ ان سے انہما ہر جگہ اور ابوسفیان اور معاویہ بن معاویہ سے کہ ان سے انہما ہر جگہ اور ابوسفیان اور معاویہ بن معاویہ سے کہ ان سے

اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْأَبَدِينَ وَهَذَا يَوْمُ فَرَحَتْ بِهِ آلُ

تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور یہ دن جس میں خوشی ہوئی

زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ

اور زیاد اور آل مروان کہ انہوں نے قتل کیا حسین علیہ السلام کو

عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنُ مِنْكَ

اے معبودا ہاں تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے محنت اور

وَالْعَذَابَ الْأَلِيمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي

عذاب کو اے معبودا ہے شک میں نہ، قرب چاہتا ہوں آپ کے دن اور

هَذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هَذَا وَأَيَّامِ حَيَاتِي

میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزارگی

بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ بِالْمُؤَالَاةِ

کرنے اور ان پر لعنہ پڑھنے سے اور ہوسیدہ اس دعا کے جو مجھے حیرے

لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۝ ط

نہی سیدہ اور تیرے نبی و آل سے سے سلام ہو تیرے نبی سیدہ پر اور ان کی آل سے سلام ہو

پھر سو مرتبہ کہے ۝ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ

اے معبود! محمدؐ کو اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو

حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاٰخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَىٰ ذٰلِكَ

جس نے صادقؑ کیا حق محمدؐ و آل محمدؐ کا اور اس کو بھی جس سے اس کی پیروی کی

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتْ الْحُسَيْنَ

اے معبود! لعنت کر اس جماعت پر جہیوں نے جنگ کی حسینؑ سے نیز ان پر بھی

وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَىٰ قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ

جو قتل حسینؑ میں اس کے ساتھی ہمراہی اور ہم رانے تھے اے معبود!

اَلْعَنَهُمْ جَمِيعًا پھر سو مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

ان سب پر لعنت بھیج سلام ہو آپ پر اے یا عبد اللہ

أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام اُن رُوحوں پر جو آپ کے آستان پر آتی ہیں

عَلَيْكَ مِنْ سَلَامِ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ

آپ میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ رہوں

اللَّيْلِ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي

اور جب تک رات دن باقی تھی اور خدا قرار نہ دے جس کو

لِزِيَارَتِكُمْ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ

میرے بچے پنہاں زیارت کا شہری موقع سلام ہو

الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَصْحَابِ

سین ۴ اور شہزادہ علی بہ فرزند حسین ۴ اور سہام ۴

الحُسَيْنِ پھر کہے اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ

حسین کی اولاد پر اور حسین کے اصحاب پر - کے محبوب خاص یہ ہے

بِاللَّعْنِ مِثِّي وَابْدَأْ بِهِ أَوَّلًا ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِي

تو نے پہلے حکام کو میری طرف سے بیماری میں تو اب اسی سے بیماری کا آغاز فرما

وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اللَّهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ خَامِسًا

پھر اظہارِ بیزارگی کر دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے سے اے معبود! لعنت کر

وَالْعَنُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ

غیر پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید اللہ فرزند زیاد پر اور فرزند مرجانہ پر اور

بْنَ سَعْدٍ وَشَمْرَاءَ وَالْأَبِي سَفْيَانَ وَالْزِيَادِ وَالْ

عمر فرزند سعد پر اور عمر پر اور رحمت سے دور کر اولاد الاسفیان کو اولاد زیاد کو

مَرَوَانَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ اے جدِ جدے میں جائے اور کہے

اور اولاد مروان کو قیامت کے دن تک -

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدُ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عباداری پر تیرا شکر پہنچانے والے کرتے ہیں

مُصَابِهِمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَظِيمِ رَزَقَتَنِي اللَّهُمَّ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے مجھے عظیم رزق عطا فرمایا اے معبود!

ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبَّتْ لِي

بخش میں آئے کہ ان مجھے حسین کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا

قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسین کے ساتھ اور اصحاب حسین کے ساتھ

الَّذِينَ بَدَلُوا مَهَجَهُمْ كُفُونِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جنہوں نے حسین کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاْرِثَ اَدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ السَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے جناب آدم صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث سلام ہو آپ پر

عَلَیْكَ يَا وَاْرِثَ نُوحٍ نَّبِیِّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا

اے جناب نوح صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث سلام ہو آپ پر

وَاْرِثَ اِبْرٰهَیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا

اے جناب ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث سلام ہو آپ پر

وَاْرِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا

اے جناب موسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث سلام ہو آپ پر

وَاْرِثَ عِیْسٰی رُوحِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاْرِثَ

اے جناب عیسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث سلام ہو آپ پر

مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاْرِثَ اَمِیْرِ

اے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم حبیب خدا کے وارث سلام ہو آپ پر

الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بِنِ مُحَمَّدٍ

اے حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالب صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث سلام ہو آپ پر

الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى

اے فرزند حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت علی مرتضیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت فاطمہ زہراء صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا بَنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے فرزند خدیجہ الکبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس

ثَارَ اللَّهُ وَابْنِ ثَارِهِ وَالْوَتْرَ الْمَوْتُورَ أَشْهَدُ أَنَّكَ

کے غم کا طالب خدا ہے اور فرزند بھی ہے غم شہید کے کہ جسے غم کا طالب حد ہے

قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ

اور جو معصیت کا سبب ہوا اور معصیت روا ہوا میں کوئی دیتا ہوں کہ چنگ آپ نے نماز قائم کی

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَطَعْتَ اللَّهَ

اور آپ نے زکوٰۃ دی اور نیک باتوں کو حکم دیا اور بری باتوں سے منع کیا اور مرضی خدا

وَرَسُولُهُ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً

اور اس کے رسول پر چلے گی آپ شہید گئے گئے لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس سے آج کو قتل یا

قَتَلْتِكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً ظَلَمْتِكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً

اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس سے

سَمِعْتُ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ

آپ کے نقل کیا اور لعنت کرے خدا اس مرد پر جس نے آپ پر قلم کیا اور لعنت کرے خدا اس مرد پر جس

اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّاهِدَةِ

نے آپ کے نقل ہوئے کو سنا اور اس پر راضی رہا اے آقا میرے اے ابو عبد اللہ آسمان میں گواہی دیتا ہوں

وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

ن بے شک آپ ایک ہی نور تھے ہشتائے برکت میں اور رحمہائے پاک و پاکیزہ میں نہیں چھو

يَا نَجَّاسَهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُذْلَمَاتِ ثِيَابِهَا

آپ کو نجاست جاہلیت کے اور نہ پہنا دس نے آپ کو اپنا سیاہ لباس میں گواہی دیتا ہوں

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُؤْمِنِينَ

یقیناً آپ دین کے ستون اور ارکان مومنین میں اور گواہی دیتا ہوں کی بیشک آپ ایسے مامور ہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ

جو کہ نیک و پرہیزگار اور رازی رضائے خدا اور پاکیزہ ہادی اور ہدایت یافتہ ہیں

الْهَادِي الْمَهْدِي وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وَلَدِكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق کے جو ستمہ معصومین جود ہیں آپ کی ذریت میں

كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى

وہ کلمہ پرہیزگاری میں نشان دہائے ہدایت میں اور رساں مضبوط میں اور حجت خدا ہیں

وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

اہل دنیا پر اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور اس کے ملائکہ کو اور اس کے انبیاء کو اور

وَأَنْبِيَائِهِ وَرُسُلَهُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيَابِكُمْ

اس کے رسولوں کو اس بات پر کہ میں ایمان لایا ہوں اور یقین کرنے والا ہوں

مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي

کہ آپ حضرات کی رجعت ہوگی دین کے طریقوں سے اور اپنے عمل کے خاتمہ سے قلب

لِقَلْبِكُمْ سَلَامٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ

میرا آپ کے قلب سے نکل رہے ہے اور میرا امر آپ کے امر کے تابع ہے۔

اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ

صلوات خدا ہو آپ حضرات پر اور آپ حضرات کے روحوں پر جسوں پر

وَعَلَى أَجْسَامِكُمْ وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى غَائِبِكُمْ

اور جسوں پر اور آپ حضرات کے حاضر اور غائب پر اور حاضر پر اور باطن پر۔

وَعَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ يَا بَنِي آدَمَ

میرے ماں باپ آپ پر خدا ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا ﷺ

وَأُمِّي يَا بَنَی رَسُولِ اللَّهِ يَا بَنِي آدَمَ يَا أَبَا عَبْدِ

میرے ماں باپ خدا ہوں آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسین یحقیق بہت عظیم ہو گئی

اللَّهُ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ

معصیت و بد دور چلیل ہوئی معصیت آپ کی ہر لوگوں پر تمام اہل آسمان اور زمین پر

عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ہیں لعنت کرے خدا اس مرد پر جسوں نے دین رُخا اپنے گھوڑوں پر اور جام چڑھائے

فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأُجِمَّتْ وَتَهَيَّأَتْ

اور آمادہ ہوئے آپ کے قتل پر سے آقا میرے اے ابو عبد اللہ حسین

لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَصَدْتُ

قصد کیا سے میں نے آپ کے حرم کا در آیا ہوں میں آپ کے شہادت کاو پر سوال کرتا ہوں

حَرَمَكَ وَأَتَيْتُ إِلَى مَشْهَدِكَ أَسْأَلُ اللَّهَ

میں خدا سے آپ کی اس شان کا واسطہ دے کر جو خدا کے نزدیک ہے

بِالشَّأْنِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُ بِالْمَحَلِّ الَّذِي لَكَ

اور اس مقام کا واسطہ دے کر جو خدا کی نظر میں

لَدَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي

یہ کہ صلوٰت بھیجے محمد و آل محمد پر اور یہ کہ کر دے مجھ کو آپ حضرات علیہ السلام

مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝

کے ساتھ دنیا و آخرت میں۔

﴿ زیارت اربعین ﴾

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

السَّلَامُ عَلَى وَلِيِّ اللَّهِ وَحَبِيبِهِ السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر

خَلِيلِ اللَّهِ وَنَجِيِّهِ السَّلَامُ عَلَى صَفِيِّ اللَّهِ وَابْنِ

سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسین بیٹا پر جو قسم دیدہ

صَفِيِّهِ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ

شہید ہیں سلام ہو حسین بیٹے پر جو مظلوموں میں پرے اور انہی شہادت پر آنسو بہے

السَّلَامُ عَلَى أَسِيرِ الْكُرْبَاتِ وَقَتِيلِ الْعَبْرَاتِ

اسے معبود میں کو ہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ

تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی

وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ أَكْرَمَتَهُ بِالشَّهَادَةِ

تو نے انہیں شہادت کی عزت دی انکو خوش بختی نصیب کی اور

وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ بِطَيْبِ الْوِلَادَةِ

نہیں پاک گھرانے میں پیدا کیا تو نے قرار دیا

وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ

انہیں سرداروں میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد

وَزَائِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَأَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ

اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت کیے تو نے قرار دیا

وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْذَرَنِي

ان کو وصیائی میں سے اپنی مخلوق پر بخت میں انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا

الدُّعَاءِ وَمَنْحَ النَّصْحِ وَبَنَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ

بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ

تاکہ تیرے بندوں کو نجات دے میں نادانی و گمراہی کی پریشانیوں سے

وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنُ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ

جب کہ ان پر ان لوگوں نے ظلم کیا جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا

بِالْأَرْذَلِ الْأَذَى وَشَرَىٰ آخِرَتَهُ بِالشَّمَنِ الْأَوْكَسِ

جنہوں نے اپنی جانیں مسموم چیز کے بدلے بیچ دیں اور

وَتَغَطَّرَسَ وَتَرَدَّى فِي هَوَاةٍ وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ

اپنی آخرت کے لیے ٹھانے کا سودا کیا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے

نَبِيِّكَ وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشَّقَاقِ

جیسے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبی سہا پیر کو ناراض کیا

وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ

انہوں نے تیرے بندوں میں سے کئی بات دہنی جو ضدی اور بے ایمان تھے

(لِلنَّارِ) فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتَّى

کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم بھرف چلے گئے ہیں حسین بیٹا ان سے تیرے لیے

سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتَبِيحَ حَرِيمُهُ اَللّٰهُمَّ

لڑے جم کر بو شمندی کیساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر

فَالْعَنَهُمُ لَعْنًا وَبِيلًا وَعَلَيْبِهِمْ عَذَابُ الْاِيْمَا السَّلَامُ

انکا خون بہایا گیا اور انکے اہل حرم کو دنا گیا اے معبودا لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

ساتھ اور عذاب دے ال کو درد ناک عذاب آپ پر سلام ہو اے رسول سہا پیر کے

سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهُ وَابْنُ اَمِيْنِهِ

فرزند آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیاء کے فرزند میں گوئی دیتا ہوں

عِشْتَ سَعِيْدًا وَمَضَيْتَ حَمِيْدًا وَمُتَّ فَقِيْدًا

کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے

مَظْلُومًا شَهِيدًا وَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِزٌ مَّا وَعَدَكَ

قابل تعریف حال میں نرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ

وَمُهْلِكٌ مَّنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ

آپ ستم زدہ شہید ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا

أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَجَاهَلْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّىٰ

جسکا اس نے وعدہ کیا اور سکو تباہ کر دیا وہ جس نے آپکا ساتھ چھوڑا

أَتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ مَن قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَن

اور اسکو مذاب دیا جس نے آپکو قتل کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ

ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ

آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اسکی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ شہید ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَالَاةُ وَعَدُوْلِمَنْ

مگئے ہیں خدا لعنت کرے جس نے آپکو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا

عَادَاةً یَّابِیْ اَنْتَ وَاُحِبُّیْ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی

كُنْتَ نُورًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّاهِدَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

اے معبود میں تجھے نواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن

الظَّاهِرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ

ہوں میرے دل باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور

تُلِبْسِكَ الْمُدْلِهَمَّاتِ مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

کی شکل میں رہے صاحبِ عزت صلیبوں میں اور پاکیزہ رملوں میں صہیں جاہیت نے

مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ

اپنی نجاست سے آلودہ نہ کیا اور نہ ہی اس نے اپنے بگنم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں

الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ

گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں مسلمانوں کے سردار ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ

الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ

ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام ہیں نیک و پرہیزگار پسندیدہ و پاک رہبر راہِ یافتہ اور

وَلَدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامِ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت

الْوَثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ

کے نشانِ محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

مُؤْمِنٌ وَبَيِّنَاتُكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ

کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں

عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَبْكِكُمْ سِلْمٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ

میرا دل آپ کے دل کیساتھ بہت میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع

مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ

اور میری مدد آپ کیسے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپ کو اذن قیام دے

فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

ہاں آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ نہ کہ آپ کے دشمن کیساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی

وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ

پاک رگوں پر آپ کے حسوں پر آپ کے حاضر پر آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر

وَزَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار۔

صفوان جمال کہتے ہیں:

میرے مولا امام صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے بارے میں مجھ سے فرمایا: جب دن کافی چمک چمکے تو یہ زیارت پڑھو۔ پس دو رکعت نماز بھی پڑھو اور جو چاہتے ہو اللہ سے مانگو اور (اگر کر بلا میں زیارت امام حسین علیہ السلام کا شرف ملا ہے تو دعا کے بعد) واہس چلے آؤ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام مزید فرماتے ہیں: دل برداشتہ نہ ہونا کہ تم کر بلا نہ پہنچ سکے، اس دن دل سے کر بلا کو یاد کرو اور کر بلا کے غم کو یاد کرنا یعنی تم کر بلا میں ہی ہو، دل سے آہ و بکا تو کر ہی سکتے ہو ممکن ہے تمہارے اس ایک آہ و بکا کا ثواب زیارت کے ثواب سے زیادہ ہو۔

سورہ یسین

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ

(۱) جو شخص خوشنودی خدا کیسے سورہ یسین پڑھے تو خدا کے گناہ معاف کر دے گا اور سے بارہ ختم قرآن کا ثواب عطا فرمایا۔

(۲) جب یہ سورہ کسی مریض کے پاس تلاوت کی جائے تو ہر حرف کے بدلے دس فرشتے نازل ہوتے ہیں جو اسکے سامنے صف بستہ ہو کر اس کیسے معجزات طلب کرتے ہیں اور اسکی قفل روح کے وقت تک حاضر رہتے ہیں اسکے حنازے کے ساتھ چلتے ہیں اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اسکے دفن میں شریک رہتے ہیں۔

(۳) اگر کوئی مریض وقت نزاع خود یہ کوئی دوسرا شخص اس کے پاس سورہ یسین کی تلاوت کرے تو رضوان جنت بہشت کے پانی کا ایک گالہ اس سے دیتا ہے جسے وہ پیتا ہے اور وہ سیراب ہو کر اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے اور اپنی قبر سے یہ اب بھی اٹھے گا اور نبیوں کے کسی حوض کا محتاج نہ ہوگا حتیٰ کہ وہ حالت میرا بی میں داخل جنت ہوگا۔

(۴) منقول ہے کہ سورہ یسین اپنے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی بھلائی عنایت کرے کا قیامت کی ہول کی یادوں سے اسکو بچائے گا نیز ہر شر کو اس سے دور کرے گا اور اسکی ہر حاجت بر لائے گا۔

(۵) سورہ یسین کے پڑھنے والے کے لیے بیس حج کا ثواب ہے اور اسے سننے والے کے لیے ہزار نور، ہزار رحمتیں اور ہزار برکتیں ہوں گی اور یہ سورہ اس کو ہر مصیبت سے نجات دلانے

گا۔

(۶) حضور سیدِ پیغمبر سے مروی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورہ یسین کی تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگوں کے مذاپ میں کمی کرے گا اور اسکو ان مردگان کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمایاگا۔

(۷) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص دن میں سورہ یسین پڑھے وہ رات تک محفوظ رہے گا اور روزی سے نوازا جائے گا اور جو شخص رات میں سونے سے پہلے یہ سورہ پڑھے تو خداوند کریمؑ اس کو ہر آفت سے اور شیطان کے ہر شر سے بچانے کیلئے اس پر ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگر وہ اسی روز مر جائے تو خدا اس کو جنت میں داخل فرما دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم اے نام۔ (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحیم ہے۔

یَسَّ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ

یسین (۱) (اس) پر رحمت تو ان کی قسم (۲) (۱) اے رسول (تو) شک نہیں وغیرہ میں سے ہو (۳) (۱) یسین

الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ تَنْزِیْلَ

کے ہاں سیدھے راستے پر (ثابت قدم) ہو (۴) جو بڑے عذاب (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اَبَاؤُهُمْ

تاکہ تم ان لوگوں کو (بھرتے ہو) خدا سے (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

ان سے (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهُمْ آعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ

تو ہیں، انہیں گے نہیں۔ (۷) ہم نے ان کی گردنوں میں (بھاری بوجھ کے) طوق ڈال دیئے ہیں اور وہ

إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

ٹھڈیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ اس میں اصرار کرتے ہیں۔ (۸) ہم نے ایک دوسرا

أَيْدِيهِمْ سَدًّا ۝ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا

کھاتے۔ (۹) ہم نے ان کے پیچھے اور ان کے پیچھے ہاتھوں سے ان کو ڈھانپ دیا ہے تو وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ (۹)

يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

(اے رسول!) ان سے کچھ ڈھکیا ہو یا نہ ڈھکیا ہو۔ (۱۰) انہیں سے ڈھکیا نہیں جاتا۔ (۱۰) تر

تُذَرُّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

تو میں ہی تمہیں کو ڈھکیا دیتا ہوں جو تمہاری بات نہ مانے۔ (۱۱) ہم نے تمہیں کو (ساتھوں کی)

الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

معاذی! اور ایک بات کہ (وہ) حقیقی خوش فہمی سے (۱۲) ہم نے تمہیں کو (ساتھوں کی) اور جو ہمارے

بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَ

وہ بڑے کریم ہیں (۱۳) اور (۱۴) ہم نے انہیں کو (ساتھوں کی) اور جو ہمارے

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

میں (۱۵) اور (۱۶) ہم نے انہیں کو (ساتھوں کی) اور (۱۷) ہم نے انہیں کو (ساتھوں کی) اور (۱۸) ہم نے انہیں کو (ساتھوں کی)

فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ

والوں کا قصہ بیان کرو کہ جب وہاں (ہمارے) پیغمبر آئے (۱۹) ان طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس وہ

الْقَرْيَةِ ۖ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا

(ہم نے پونہ، پٹنہ) بھیجے وہاں لوگوں (ملک طائیہ) کے دونوں فرشتوں یا حب تم سے ایک تم سے (میں تمہیں)

إِلَيْهِمْ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا

سے (لوگو) کہ وہی۔ تو ان تینوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس (خدا کے) بھیجے ہوئے (آئے) ہیں (۱۳) وہ لوگ

إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿١١﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

کہتے تھے کہ تم لوگ بھی تو میں تمہارے ہی سے آئے ہو اور خدا نے تمہاراں (لوگوں) نہیں بھیجے تم سب کے سب

مُشَلَّنَا ۖ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِن أَنْتُمْ إِلَّا

میں ہاں تمہارے سوا۔ (۱۵) آپ ان لوگوں نے کہا تو آپ پر اور انکار جاتا ہے کہ ہم یقیناً ہی کے بھیجے ہوئے

كَاذِبُونَ ﴿١٢﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ

(آئے) ہیں (۱۶) اور (تمہارے) نواہم تو میں تمہارا (خدا) کہتا ہوں، یا اس سے۔ (۱۷) وہ لوگ

لَمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٤﴾

ہم نے تم لوگوں کو بہت محسوس قدم پائے کہ تمہارے آتے ہی خدا میں جتنا کہ (تو اترتے) اپنی باتوں سے (بارگاہ)

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِسَنَّكُمْ

کہتے تو ہم لوگ تمہیں صاف دھو رہے ہیں کہ تمہارے آتے ہی تمہارا پاک عذاب پہنچے گا۔ (۱۸) وہ لوگ نے کہا

وَلَيَسَّسَنَّكُمْ فِي أَهْوَائِكُمْ ۚ قَالُوا طَائِفُكُمْ

کہ تمہاری مددگاری۔ (تمہاری آواز سے) تمہارے ساتھ ہے یا جب تمہیں نصیحت کی جاتی ہے (تو تمہارے بد حال

مَعَكُمْ ۚ آيِنِ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٥﴾

کہتے ہو میں) بد تم خواہ (اپنی) حد سے بڑھ گئے ہو (۱۹) اور (اتنے میں) شہر کے لوگوں سے ایک شخص

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ لِقَوْمِ

(صیب ب) اور آگے سے ایک آدمی نے کہا کہ میری قوم (ان) کے لوگوں کا کہنا تو (۲۰) ہے لوگوں کا (مترور)

اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَ

کہنا وہ جو تم سے (تبع رہا کرتی) کچھ نہ مانگے اور وہ لوگ بدایت یافتہ بھی ہیں۔ (۲۱) اور مجھے کیا

هُم مُّهْتَدُونَ ۝ وَمَالِيَ لَا أَعْبُدُ إِلَّا فَطَرَنِي وَ

جو کیا ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اس کی عبادت نہ رہوں گا۔ (۲۲) اور (آخر) ہی کی طرف لوٹ کر

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ ؕ أَتَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

جاؤ گے۔ (۲۳) کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنا لوں گا کہ جس نے مجھے بنایا ہے تو نہ ہی اس کی طرف لوٹ کر

يُرْدُنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنْهُمْ شِفَاؤُهُمْ شَيْئًا وَلَا

ی میرے چھوٹانے کی اور نہ یہ لوگ مجھے (اس مصیبت سے) پر امن نہیں کرے۔ (۲۴) (اُتر آیا کروں تو)

يُنْقِذُونَ ۝ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ إِنِّي

اس وقت میں یقینی طور پر گمراہی میں ہوں۔ (۲۵) میں تو تھک رہا ہوں اور مجھے یہاں ایک تو میری بات سنو اور

أَمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط

ماتو تمہارے ربوں نے سے مسکرا کر (۲۶) کہہ (اسے خدا کا) ضم ہوا کہ جا بہشت میں (اس وقت بھی اس کو

قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي

قوم کا خیال آیا تو کیا) کاش اس قوم کی قوم (کے لوگ) جان لیتے (اور ایمان لاتے) (۲۷) کہ میرے پروردگار

وَجَعَلَنِي مِنَ الْبُكَرِيِّينَ ۝ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَى قَوْمِهِ

نے مجھے بخش دیا اور مجھے بزرگ لوگوں میں شامل کر دیا۔ (۲۸) اور ہم نے اس کے (مرنے کے) بعد اس کی قوم پر

مِنْ بَعْدٍ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾

(اس کی پہلی کئی تہائی آیتوں سے شمرنا اور نہ سمجھی (اتنی ہی بات ہے، سیدھے فکری) اشارے والے

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خُلِدُوْنَ ﴿٢٩﴾

تھے۔ (۲۸) دو توصف ایک جگہ بھی (جو کہانی کی سن) ایک دو دو۔ (چراغ بحر کی طرح) بجھ کر رہ گئے۔

لِيَحْصُرَهُ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ اِلَّا

(۲۹) ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ بھی ان کے پاس وہی رسول کس آیا کمران وکوں نے اس کے ساتھ مسخر

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

پہلے دنیا (۳۰) کیا ان لوگوں نے (تسامی) غور نہیں کیا۔ مگر۔ ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ اَتَهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ

وہ ان کے پاس نہ ٹرپٹ نہیں آتے۔ (۳۱) یہ سب کے سب اٹھ ہو کر ہماری بارگاہ میں حاضر

اِنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاَيَّةٌ لَّهُمْ

کیے جائیں گے۔ (۳۲) ان کے (کچھ کے) لیے (مجموعی قدرت کی) ایک نشانی مراد (پڑائی) زمین ہے کہ

الْاَرْضُ الْمِيْتَةُ اَحْيَيْنَاهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

ہم نے اس کو (پانی) سے زندہ کر دیا اور ہم ہی نے اس سے انا کا آواز سے پائے پیدا کرتے تھے۔ (۳۳) اور

فِيْنَهٗ يَأْكُلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

ہم ہی نے زمین میں چھوہاروں اور کھجوروں کے باغ کاٹے اور ہم ہی نے اس میں (پانی کے) چشمے جاری کر

وَاَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٥﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ

۱۔ یعنی۔ (۳۴) تاکہ وہ ان کے پھل کھا سکیں اور پھول ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا (بلکہ خدا نے) تو یہاں

الْفُلْكِ السَّحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا

وگوں کے واسطے بھی ایسی چیزیں (کشتیاں سماز) پیدا کر دیں۔ جن پر یہ لوگ خود سوار ہوا کرتے ہیں (۳۲) اور

يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَشَاءْ نَغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

گرمہ چڑھتے تو اس سب کو کوزہ بہا دیں پھر نہ ہونی ان کا فریاد اس سوکا اور نہ وہ لوگ چوڑکار بھی پا سکتے ہیں (۳۳)

يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝

مگر ہماری مہربانی سے اور چونکہ یہ (جہاز) مدت تک (اس و) چھلے رہنے والا (منظور) ہے۔ (۳۴) اور جب

إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ اس (مداب سے) ڈرو۔ وقت تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے سامنے تمہارے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ

پہنچے (موجود ہے) تاکہ تم پر رحم ہو جائے (تو یہ لوگ نہیں کرتے) اور اس کی حالت یہ ہے کہ جب ان کے

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ

پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان سے آتی تو یہ لوگ نہ مانگتے بھی نہیں رہے (۳۶) اور جب ان

أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

(کفار) سے کہا جاتا ہے کہ (مال و دولت) جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کچھ (خدا کی راہ میں بھی) خرچ کرو

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ نَطْعَمُ مِنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۖ إِنَّ

تو (یہ) کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ کچھ ان کے لئے بھی عطا میں ہے (تمہارے خیال کے مطابق) خدا ہی جانتا تو

أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا

اس کو جو عطا کیا تم لوگ تو اس میں کوئی گمراہی میں (پڑے ہوئے) (۳۷) اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم (بچے

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا

اعمال میں (یعنی ساتویں غریب) (قیامت کا) وعدہ سب پورا ہوگا۔ (۳۸) (۱۔ رسالہ) یہ لوگ ایک سخت چنگھاڑ

صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ﴿٣٩﴾ فَلَا

(صور) کے منظر میں جو نہیں (اس وقت) ہے اس کی سب یہ لوگ ہر شخص پر ہے ہوں گے۔ (۳۹) (۲۔ پھر یہ تو یہ

يَسْتَطِيعُونَ تَرْصِيعَهُ وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٠﴾ وَ

لوگ مصیبت کی گھبراہٹ میں ہیں گے اور نہ اپنے گھر کے لوگ اس کی طرف لوٹ سکیں گے۔ (۴۰) (۳۔ اور پھر) (سب

نُفَخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

۱۰۰ بار) (صور) چمکا جائے گا تو یہ سب لوگ (پہلی پہلی) (قریوں سے) (کل گھل کے) (اپنے پروردگار کی بارگاہ)

يَنْسِلُونَ ﴿٤١﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا

کی طرف چل کر آئے ہوں گے (۴۱) (۴۔ تو ان پر) (تسلی کے لئے) (ہمیں) (پہلے سو رہے تھے) (اب میں

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٤٢﴾ إِنْ

۱۰۱ ہری غریب گاہ سے اس نے (جواب آگے) (پہلی) (قیامت کا) اس سے جس کا وعدہ ہے (میں) (وعدہ دیا تھا

كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا

۱۰۲ اور جمیعوں نے بھی سچ کہا تھا (۴۲) (قیامت تو) اس ایک سخت چنگھاڑ میں پھر ایک جگہ یہ لوگ سب کے سب

مُحْضَرُونَ ﴿٤٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا

۱۰۳ ہمارے حصر میں حاضر کیے جائیں گے (۴۳) (پھر آج) (قیامت کے دن) کسی شخص پر نہ ہوگی ظلم نہ ہوگا (درجہ) (کوئی

تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ

کو تو اسی کا بدلہ یا جائے گا جو تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔ (۴۴) (بہشت کے رہنے والے آج) (روز

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي

قیامت (ایک نیا ایک مشغولہ میں جی سوار ہے ہیں۔ (۵۵) اور اپنی بیویوں کے ساتھ (نعلنی) چھوڑ میں گئے

ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكِئُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ

کے تختوں پر چین سے بیٹھے ہوئے ہیں۔ (۵۶) نشست میں ان کے لیے (تازہ) میوے تیار ہیں اور جواد

وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَدْ قَوْلًا مِّن رَّبِّ

چاہتا ان کے لیے (حاضر) ہے۔ (۵۷) سلام پر ہر گزنی طرف سے سلام کا یہ ہے۔ (۵۸) اور (ایک اور

رَّحِيمٌ ﴿٥٩﴾ وَامْتَّازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ

آئے کی کہ) اے مجرمو! آج تم ذات (نات) ایک (۵۹) اے مومن! اور (ایک) میں سے تمہارے پاس

أَعْهَدَ إِلَيْكُمْ لِبَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ

پہنچ نہیں بھیجا تھا کہ (شر) شیطان کی پرستش نہ رہے۔ (۶۰) اور یہ کہ (یکسو)

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ

میرا میری عبادت کرنا یہی (بجائے) سیدگی اور (۶۱) اور (جو اس سے) اس سے تم میں سے تمہارے کو

مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ

گمراہ کر چھوڑا تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے تھے۔ (۶۲) یہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ (۶۳) تو اب

تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ

چونکہ تم غم کرتے تھے اس وجہ سے آج اس میں (چپے سے) چپے ہو۔ (۶۴) آج ہم ان کے منہ پر مہ لگا دیں گے

تُوعَدُونَ ﴿٦٤﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٥﴾

اور جو (جو) کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں) کر رہے تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں کو بھی

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

ایں کے۔ (۶۵) اور اگر ہم چاہیں تو (ان کی) منہوں پر جھڑپ بھی دے دیں تو یہ لوگ راہِ حق سے ہٹ گاتے اور گمراہ

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا

پھر یہ گمراہوں کی پیمیں کے۔ (۶۶) اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (ہاتھیں) ان کی صورتیں بدل (کر کے پتھر

عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ

مٹی بنا) دیں پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ (پتھر) لوٹ سکیں۔ (۶۷) اور ہم جس شخص کو (بست)

نَشَاءُ لَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا

زیادہ چل سکتے ہیں تو اسے طعنت میں لائے (اور پھر پچھن کی طرف مجبور کر) دیتے ہیں تو یہ وہ لوگ نہیں

يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُعَمِّرْكُم مَّا لَا تُلْمِئُوهُ فِي الْخَلْقِ ؕ أَفَلَا

بکھتے۔ (۶۸) اور ہم نے نہ اس (عمر) کو مہم کی ہے اور نہ اس کی شان کے اتنے ہے یہ (کتاب)

يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ؕ إِنْ هُوَ

تو اس (عمر) کو سمجھتے اور صاف صاف قرآن ہے (۶۹) تاکہ جو نہ وہ (دل کا قل) سو سے (عذاب سے) ڈرے

إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنذِرَ مَنِ كَانَ حَيًّا

اور کافروں پر (عذاب کا) قول ثابت ہو جائے۔ (اور محنت دینی نہ رہے)۔ (۷۰) یہاں لوگوں نے اس پر بھی غور

وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا

سکھیں کیا کہ ہم نے انکے فائدے کے لیے چار پائے اس چیز سے پیدا کیے جسے ہماری ہی قدرت نے بنایا ہے یہ

لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامٌ فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾

وگ (ہمارے فضل و کرم کی مدد سے) ان کے مالک ہیں (۷۱) اور ہم ہی نے چار پائیوں والے کا مطیع بنایا تو بعض ان

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٥٠﴾

کی سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں۔ (۷۲) اور چار پیوں میں سے (۷۱) بہت سے فائدے ہیں اور

لَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٥١﴾

پیشہ کی چیز (۷۱) تو یہ یہ وہ (اس پر بھی) شکر نہیں کرتے (۷۲) اور دونوں نے خدا کو تبارک (معبود

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٥٢﴾ لَا

بنائے ہیں تاکہ انہیں ان سے بچھوڑا دے۔ (۷۳) مگر یہ دلوں کی کسی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے اور یہ

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَلَا هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَلَا

کھارہن معبودوں سے بچھوڑا دے (ورقیت میں) اس سے وہی جادوئی ہے (۷۴) تو (اے رسول) تو

يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

اس کی باتوں سے آرزو مند ہیں۔ نہ بچھوڑا دے نہ بچھوڑا دے (۷۵) تو (اے رسول) تو

يُعِلُّونَ ﴿٥٤﴾ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ

جانتے ہیں۔ (۷۶) یا آدمی۔ اس پر بھی غور نہیں کیا کہ میری نے اس کو ایک (ذکر) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٥٥﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ

کا ایک (ساری) کھلم کھلا مقابل (بنا) ہے (۷۷) اور ہماری سنت دہن بنائے گا اور اپنی حماقت (کی

خَلَقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٥٦﴾ قُلْ

حالت) بھوس یا (ور) کہنے کا کہ بھو جب یہ ہڈیاں (سنگی کر) خاک ہو جائیں گی تو (پھر) کون (دوبارہ)

يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

زندہ آسکتا ہے۔ (۷۸) (اے رسول) تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو (جب یہ کچھ نہ تھے)

عَلِيمٌ ۝۹۱ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

پہلی مرتبہ زندہ کرنا تھا یا وہ طرح کی پیدائش سے، قہر ہے (۹۱) جس سے تمہارے واسطے (مرخ اور عصار

فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝۹۲ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ

کے) ہم سے درخت سے آگ پیدا کرے۔ پھر تم اس سے (اور) آگ لگا بیٹے ہو (۹۲) (بھل) جس (حدیث)

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِقُدْرَةٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

نے سارے آسمان اور زمین میں پیدا کیے یا وہ اس پر قادر نہیں رہتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے ہاں

بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝۹۳ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ

(نہ ورتا اور کہتا ہے) اور وہ تو پیدا کرتا ہے۔ (۹۳) اس کی شان تو یہ ہے کہ حسب کسی چیز کو (پیدا

شَيْءًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۹۴ فَسُبْحَنَ الَّذِي

کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو (تو فوراً) ہو جاتی ہے۔ (۹۴) تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک صاف ہے

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۹۵

جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (۹۵)

سورۃ رحمن

حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ سورہ رحمن کی تلاوت ہرگز ترک نہ کرو، کیونکہ یہ سورہ منافقوں کے دل میں نہیں ٹھہرتا، اور زقیامت یہ سورہ ایک خوبصورت شخص کی شکل میں عمدہ ترین خوشبو کے ساتھ ہر گاہ الہی میں اسکی جگہ پر آ کر کھڑا ہوگا کہ اس سے زیادہ خدا کے نزدیک اور کوئی نہ ہوگا تب خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ کون تجھے اپنی دنیاوی زندگی میں ہمیشہ

پڑھا کرتا تھا عرض کرے گا وہ فلاں فلاں شخص ہیں اور اسی لحاظ ان شخص کے چہرے روشن ہو جائیں گے۔

اس وقت خدا ان سے فرمائے گا کہ تم لوگ جس جس کی چاہو شفاعت کرو پس وہ اتنی شفاعت کریں گے کہ کوئی ایسا شخص باقی نہ رہیگا کہ جسکی شفاعت کا ارادہ رکھتے ہوں اور اسکی شفاعت نہ کر سکیں پھر خدا ان سب کو فرمائے گا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں چاہو رہو۔

دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرمایا کہ جو کوئی سورہ رحمن پڑھے اور **فَيَأْتِي الْآيِ رَبِّكُمَا تُكْتَبَانِ** کے بعد **لَا يَشْفِي مِنَ الْآيَةِ رَبِّ** اُکْذِبْ کہے تو مرنے پر شہید کا درجہ پائے گا اور بعد کے ان سورہ رحمن پڑھنے اور **فَيَأْتِي الْآيِ رَبِّكُمَا تُكْتَبَانِ** کے بعد **لَا يَشْفِي مِنَ الْآيَةِ رَبِّ اُکْذِبْ** کہنے کی بہت تاکید ہے اور بے حد ثواب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرنا) اور رحیم ہوں رحیم ہے۔

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝

بڑا رحیم ہوں (خدا) (۱) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ (۲) اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ (۳) اسی نے اس

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

کو (اپنا مطلب) بیان کیا۔ (۴) سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے (چل رہے) ہیں (۵)

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۝ وَالسَّاءِرَ رَافِعَهَا

درخت اور ستارے (ای کو) سجدہ کرتے ہیں۔ (۶) اور اسی نے آسمان بلند کیا اور تر رہا

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝۸۱ لَا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝۸۲

(انصاف) وہ قائم کیا (۷) تاکہ تم لوگ ترازو (سے تو سنے) میں تجاہد نہ کرو۔ (۸) اور انصاف کے

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝۸۳

ساتھ ٹھیک تو وزن پڑھو اور تولیم نہ کرو (۹) اور یہی سب کوں کے نفع کے لیے زمین بنائی (۱۰) کہ اس میں

وَالْأَرْضُ رَاضٍ ۝۸۴ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝۸۵ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۝۸۶

میرے اور مجبور کے درخت ہیں جس کے خوشوں میں غاف سوئے ہیں (۱۱) اور اناج جس کے ساتھ ہمیں

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝۸۷ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۝۸۸

ہوتا ہے اور خوشبودار پھوس (۱۲) تو (۱۳) اے سرور و جن و انس! تم! دونوں ایسے رب کی کون کون سی نعمت کو نہ

الرَّيْحَانُ ۝۸۹ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۹۰ خَلَقَ

ماذو کے۔ (۱۳) اسی سے انسان و مہدی کی طرح معنائی ہونی چاہیے پیدا کیا (۱۴) اور اسی نے جنات

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝۹۱ وَخَلَقَ الْجَانَّ

تو خاک سے شے سے پیدا کیا۔ (۱۵) تو (۱۶) اے سرور و جن و انس! تم! چنے رب کی کون کون سی نعمت سے

مِنْ مَّاءٍ رَاجٍ مِنْ تَارٍ ۝۹۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

نکرو گے۔ (۱۶) اسی (پاڑے مٹی سے) دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا (مٹی)

تُكَذِّبِينَ ۝۹۳ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝۹۴

مالک ہے (۱۷) تو اے جنوں اور آدمیوں! تم! اپنے رب کی کون کون سی نعمت سے انکار کر رہے (۱۸) اسی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۹۵ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

سے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں (۱۹) دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (آز) ہے جس سے

يَلْتَقِينَ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

تجوار نہیں کر سکتے (۲۰) (تو ہے جس، اس) تو تم ۱۰۰وں اپنے رب کی اس اس نعمت و جہلڈ کے۔ (۲۱)

رَبِّكُمَا تُكْذِبٰنِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

ن دو لؤل اور یوں سے موتی اور موتی نکلتے ہیں (۲۲) (اے جن، اس) تو ۱۰۰وں اپنے پروردگار کی

وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبٰنِ ۝ وَلَهُ

کون کون سی نعمت کون، موتی۔ (۲۳) اور جوار جوار پیش پہاڑوں کی طرح اونچے گہرے رکتے ہیں

الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ فَبِأَيِّ

ی سے ہیں (۲۴) تو (اے جن، اس) تو بچے یہ جو کجاں نعمت کو غلط ہوئے۔ (۲۵) جو (مخلوق)

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبٰنِ ۝ كُلٌّ مِّنْ عِندِهَا فَاِنِ ۝ وَ

ر میں پر ہے سب فن ہوئے، ی ہے (۲۶) اور یہ فن تمہارے پروردگار کی امانت جو عظمت اور کرامت

يَبْقٰى وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ وَالْإِكْرَامِ ۝ فَبِأَيِّ

ان سے باقی رہے گی (۲۷) تو تم ۱۰۰وں اپنے رب کی اس نعمتوں سے انکار کرو گے۔ (۲۸) اور

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبٰنِ ۝ يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَ

پتے کسے سارے آسمان، زمین میں میں (سب) ہی سے مانگتے ہیں۔ اور (ہر وقت) مخلوق کے

الْأَرْضِ ۝ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

یک نہ ایک کام میں ہے۔ (۲۹) تو تم ۱۰۰وں اپنے رب پرست کی کون کون سی نعمت سے انکار ہو گے۔

رَبِّكُمَا تُكْذِبٰنِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ۝

(۳۰) اے دونوں تر، موسم غلظت یہ ہی تمہاری طرف متوجہ ہوں گے۔ (۳۱) تو تم ۱۰۰وں اپنے پاس سے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣١﴾ يُبْعَثُ الْجِنَّ وَ

دائے کی اس کس نعمت کو نہ مانو گے۔ (۳۱) اے مرد و جن، اس ترجمہ میں قدرت ہے کہ آسمانوں اور

الْإِنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ

زمین کے کناروں سے (سور نہیں) نکل (سرموت یا مذاب سے بھاگ) سکو تو نکل جاؤ (نکل کر) تم تو بے

السَّهْلِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا

قوت و مدد کے نکل ہی نہیں سکتے (ماں کی تم میں نہ قوت ہے نہ مدد) (۳۲) تو تم، دونوں اپنے پروردگار

بِسُلْطَنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٢﴾ يُرْسَلُ

کی اس کس نعمت کو نہ مانو گے۔ (۳۲) (سبک چوں اور آسمانوں میں) تم، دونوں پرست کا ہر شے

عَلَيْكُمَا شَوَاطِلٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿٣٣﴾

اور سیاہ و سیاہ چھوڑ دیا جائے گا تم، دونوں (اسی طرح) مرد و عورتیں سو گے۔ (۳۳) پھر تم دونوں اپنے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ فَإِذَا انشَقَّتْ

پروردگار کی اس کس نعمت سے انکار کرو گے۔ (۳۴) پھر جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی

السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

طرح سے ہو جانے کا۔ (۳۵) تو تم، دونوں اپنے پروردگار کی اس کس نعمتوں سے انکار گے۔ (۳۵) تو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ

اس دن نہ تو کسی جان سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھا جائے گا نہ ہی جس سے۔ (۳۶) تو تم

إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾

دونوں اپنے مالک کی اس کس نعمت کو نہ مانو گے۔ (۳۷) (مذکورہ) آپس میں ہی سے پوچھا جائے

يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيئِهِمْ فَيُؤْخَذُ النَّوَاصِي وَ

جائیں گے تو پیشانی کے پٹے اور پانچ پڑے (جہنم میں داخل ہو جائیں گے) (۴۱) آخر تم دونوں

الْأَقْدَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ هَذِهِ

اپنے رب کی سب سے بڑی نعمت سے انکار کر رہے (۴۲) (پھر ان سے کہا جائے گا) کیا وہ جہنم ہے جسے تمہارا

جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا

وگ مٹھایا کرتے تھے (۴۳) یہ لوگ اور مٹھایا کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (بے قرار

وَبَدْنِ حَيِّمٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

اور تے) (پہنچاتے پھر میں گئے۔ (۴۴) تو تم دونوں اپنے رب کی سب سے بڑی نعمت کونہ مانو گے۔ (۴۵)

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٌ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور جو شخص اپنے رب کے سامنے حیرت ہوئے اور جانا مانے کے اور مانا ہیں۔ (۴۶) تو تم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت سے انکار کر رہے (۴۷) دونوں باغ و موتوں کی لہریوں سے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَنِ ۝ فَبِأَيِّ

پہرے بھرے (میوے سے بھرے) گولے (۴۸) پھر دونوں اپنے سر پرست کی کن کن نعمتوں کو

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

جھٹلا رہے۔ (۴۹) ان دونوں میں جو کچھ بھی جاری ہوں گے (۵۰) تو تم دونوں اپنے رب کی سب سے

زَوْجِينَ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ مُتَكَبِّرِينَ

نعمت سے کھردر گئے (۵۱) ان دونوں باغوں میں سب میوے اور قسم کے ہوں گے (۵۲) تو تم دونوں

عَلَى فُرُشٍ بَطَاطِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ

پہنے، رب کی کس کس نعمت سے انکار کر کے (۵۳) یہ دو کتب ان فرش پر جن کے استبراق کے ہوں گے

دَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِنَّ

نیکی کے کائنات پیٹھے ہوں گے۔ دونوں باغوں کے میوے (س قدر) قریب ہوں گے (کہ اگر چاہیں تو لگے

قَصِرَاتُ الطَّرْفِ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ

ہونے لگائیں) (۵۴) تو تم دونوں اپنے مالک کی سب کس نعمت کو نہ مانو گے۔ (۵۵) اس میں (پاک

وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

۱۱ امن) غیر کی طرف آنکہ نہ سر نہ تھینے، انی عورتیں ہوں گی جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

کایا ہوگا اور نہ جن سے (۵۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمتوں کو نہ مانو گے۔ (۵۷) یہی

تُكَذِّبِينَ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝

مہین) (گویا وہ) (مہر) یا قوت اور مسرتی میں۔ (۵۸) تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمتوں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ وَمِنْ دُونِهِمَا

سے نکرو گے (۵۹) جہاں نیکی کا بدلہ نیکی سے سوا کچھ اور بھی ہے (۶۰) تم دونوں اپنے مالک کی کس کس

جَنَّتَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

نعمت کو نہ مانو گے۔ (۶۱) ان باغوں کے باغ اور میں (۶۲) تو تم دونوں اپنے پائے والے کی

مُدَّهَا مَشْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا

کس کس نعمت سے انکار کرو گے۔ (۶۳) ان دونوں صابیت میرے ہر دشا اب (۶۴) تو تم دونوں اپنے

عَيْنَيْنِ نَصَاحَتَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾

سرپرست کی کس کس نعمتوں کو نہ مانو گے۔ (۶۵) ان دونوں باغوں میں دو چشمے خوش مارتے سوں گے

فِيهِمَا نَافَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

(۶۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت سے غمراہ گے۔ (۶۶) ان دونوں میں میوے ہیں اور خرے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ فِيْهِنَّ حَيْرَاتٌ حِصَانٌ ۚ فَبِأَيِّ

دراٹا رہو۔ (۶۸) تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمتوں کو نہ مانو گے۔ (۶۸) ان باغوں میں خوش طلق

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي

درختوں بصورت عورتیں سوں گی (۷۰) تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے۔ (۷۰) وہ

الْخِيَامِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ لَمْ

خواریں جو چھیموں میں چھپی چھپی ہیں۔ (۷۲) پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے غمراہ گے۔

يَطْمَنُّنَ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

(۷۳) ان سے پہلے ان کی انساں نے چھ نہیں دیکھی تھیں۔ (۷۳) پھر تم دونوں اپنے مالک

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ مُتَكِيْنٌ عَلٰی رَافِرٍ خُضِرٍ وَ

کی کس کس نعمت سے غمراہ گے۔ (۷۵) یہ وہ ساقیوں اور نہیں دیکھیں مندوں پر نیچے گائے (چینے)

عَبَقَرِيٍّ حَسَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧٦﴾

ہوں گے۔ (۷۶) پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمتوں سے انکار کرو گے۔ (۷۶) (۷۶) سے

تَبَارَكَ اِسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٧﴾

رسالت) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرامت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔ (۷۸)

سورہ واقعہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب سورہ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے گا تو جس وقت وہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا، اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکے گا اور امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو اپنا دوست گردانے گا اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی ڈال دے گا وہ فقیری نہیں دیکھے گا اور نہ محتاج ہوگا، نیز دنیا کی آفتوں اور بدوں سے محفوظ رہے گا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے رفقاء میں شمار ہوگا۔ جناب رسول سینہ پیر کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو پڑھے وہ ہرگز فقیر و محتاج نہ ہوگا۔ خداوند عالم اسے وسعت رزق عطا فرمائے گا۔

نیز سورہ شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھئے۔

اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِّنْ غَيْرِ كَدٍّ وَّ
اِسْتَعْجِبْ دَعْوَتِيْ مِّنْ غَيْرِ رَدٍّ وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِّنْ فَضِيْحَتَيْنِ
مِّنَ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَ اَدْفَعْ عَنِّيْ هَذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ
السَّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَنَيْهِمَا السَّلَامُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحیم ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۖ

جب قیامت برپا ہوگی (۱) (۱۱) اس کے واقعہ ہونے میں ذرا جھٹ نہیں (۲) (۱۱) اس وقت

خَافِضَةً رَّافِعَةً ۚ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَاجًا ۚ

لوگوں میں فرق (یا - ہوگا) کہ کسی کو پست کرے کسی کو بلند (۳) جب زمین بڑے زلزلوں

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۚ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّثْبَتًا ۚ وَ

میں ہٹنے لگے گی (۴) اور پہاڑ (تھوڑے) ہال چور چور ہو جائیں گے (۵) اور رے بن کر

كُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۚ فَأَصْحَبُ الِیْمَنَةِ ۚ مَا

ڑنے آئیں گے (۶) اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ گے (۷) تو داہنے ہاتھ (میں الیاں بنے)

أَصْحَبُ الِیْمَنَةِ ۚ وَأَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ ۚ مَا أَصْحَبُ

والے (۸) اپنے ہاتھ والے یا (بچیں میں) ہیں (۸) اور بائیں ہاتھ (میں ہمارا مال

الْمَشْأَمَةِ ۚ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۚ أُولَٰئِكَ

ہیں) والے فیس، یا ہیں ہاتھ والے یا (معبود میں) ہیں (۹) اور جو آگے بڑھ جائے

الْمُقَرَّبُونَ ۚ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۚ ثَلَاثَةٌ مِّنَ

والے میں (۱۰) اوّلین (۱۱) آگے ہی بڑھنے والے تھے۔ (۱۰) یہی لوگ (مدا کے) مقرب

الْأَوَّلِينَ ۚ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۚ عَلَىٰ سُرُرٍ

ہیں (۱) آرام و آسائش کے باغوں میں (۱۲) بہت سے تو ان کے لوگوں میں سے ہوں گے

مَوْضُوعَةٍ ۚ مُّتَكِبِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۚ يَطُوفُ

(۱۳) اور پھر تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے۔ (۱۴) موقی اور یا قوت سے جڑے ہوئے

عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ مُّخْطَدُونَ ۚ بِأُكُوفٍ وَ

سوئے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر (۱۵) ایک دوسرے کے سامنے کھائے لگائے بیٹھے

أَبَارِئُ ۙ وَكَأَيُّ مِّن مَّعِينٍ ۝۱ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا

ہوں کے (۱۶) نو جوان لڑتے جو (بہت میں) میٹھ (ڑکے ہی بنے) رہیں گے (۱۷)

وَلَا يُزْفُونَ ۝۲ وَفَاكِهَةً مَّيَّا تَخَيَّرُونَ ۝۳ وَلَحْمٍ

(شریت وید وٹے) سادہ اور چھندار نوی دارشہہ اور شفاف شراب سے جام لیے ہوئے اس

طَيْرٍ مَّيَّا يَشْتَهُونَ ۝۴ وَحُورٌ عِينٌ ۝۵ كَأَمْثَالِ

کے آس پاس چہرہ کاتے ہوں گے (۱۹) جس (کے بچے) سے۔ تو ان کو (خدا سے) درود

اللُّلُؤِ الْبَكْكُونِ ۝۶ جَزَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۷

ہوگا اور نہ ادب خواں مدہوش ہوں گے (۱۹) جس قسم کے میوے پسند کریں (۲۰) اور جس

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝۸ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا

قسم کے پرند کا گوشت اس کا تہی چاہیے (سب مہجور ہے) (۲۱) اور بڑی بڑی نکمیں اور

سَلَامًا ۝۹ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝۱۰ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝۱۱

حوریں (۲۲) جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی۔ (۲۳) پر مدد ہے ان کے (یک) اہل

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝۱۲ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۝۱۳ وَظِلِّ

کا۔ (۲۴) وہاں نہ تو بے سود بات میں گے اور نہ ٹھانوی (نخل) بات (۲۵) میں ان کا

مَمْدُودٍ ۝۱۴ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝۱۵ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝۱۶

کل مہلا مہی سلام ہوگا۔ (۲۶) اور داہنے ہاتھ والے (۱۷)۔ بے ہاتھ و دل کا کیا کہنا ہے

لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝۱۷ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝۱۸

(۲۷) لے کاٹنے کی چیزیں (۲۸) درہم سے گھٹے ہوئے پیوں (۲۹) درہمی لمبی چھانوں۔

إِنَّا أَنْشَأْنَهُنَّ إِنْشَاءً ۖ فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۖ

(۳۰) اور جیسے ہوئے پانی (۳۱) اور تیسے میوے میں ہوں گے (۳۲) جو۔ کبھی فتم ہوں گے

عُرُبًا أَتْرَابًا ۖ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۖ ثَلَاثَةٌ مِّنْ

دو تہ ان کی کوئی روکے نوکے (۳۳) اور اونچے (نزدیکوں سے) خوشوں میں (۳۴)

الْأَوَّلِينَ ۖ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ وَأَصْحَابُ

کرتے) ہوں گے۔ (۳۴) (ان کو وہ دھوریں ہیں مئی) جن کو ہم سے تہ نیا پیدا کیا ہے

الشِّمَالِ ۖ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ فِي سُومٍ وَ

(۳۵) تو ہم نے نہیں انوار یہ (۳۶) پاری پڑی بھوکیوں بتایا (۳۷) (چرب

حَنِيمٍ ۖ وَظِلٍّ مِّنْ يَّحُومٍ ۖ لَا بَارِدٍ وَ

سہان) (دائیں ہاتھ) میں نامہ مال بنے) (۳۸) (ان میں) بہت

لَا كَرِيمٍ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۖ وَ

سے تو ان کے دھوں میں سے (۳۹) اور بہت سے بچھے دھوں میں سے (۴۰) اور ہمیں ہاتھ

كَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ۖ وَكَانُوا

میں (نامہ مال بنے) والے (فسوں) ہمیں ہاتھ والے یا (مہیت میں) ہیں۔ (۴۱)

يَقُولُونَ أَهَذَا مِثْنَا وَكَثَّأْتَ آبَاؤُ عِظَامَاءِ إِنَّا

(دور بخائی) کو اور کھولتے ہوئے پانی (۴۲) اور کالے سیاہ دھوں میں سے (۴۳) میں ہوں گے

لَسَبْعُوثُونَ ۖ أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۖ قُلْ إِنْ

(۴۴) جو تہ ٹھنڈا ہے اور تہ خوش آمد۔ (۴۵) یہ لوگ اس سے پہلے (دینا میں) خوب پیش

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ

راہجئے تھے۔ (۴۵) اور بڑے تھے۔ (شک) پر اڑے رہتے تھے (۴۶) اور کہا کرتے

مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ

تھے۔ کہ بعد جب ہم سب جہنم میں آئے اور (مراگل کر) ملی اور بنڈیاں (ہی بنڈیاں) روجا میں کے

الْمُكَذِّبُونَ ۝ لَا يَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زُقُومٍ ۝

تو کیا ہمیں (۴۷) یا سارے اگلے باپ ۱۱۱ اور کو پھانسا ہے۔ (۴۸) (اے رسول) تم

فَبَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ

کہہ دو کہ اگلے اور پیچھے (۴۹) سب نے سب روز میں ہی مینا پر سوار کھٹے کیے جا میں

الْحَمِيمِ ۝ فَشَرِبُونَ شُرَبَ الْهَيْمِ ۝ هَذَا نُزْلُهُمْ

کے۔ (۵۰) یہ تم کو ہے شک اے کراہو، مٹانے والا، یقیناً (جہنم میں) (۵۱) قوم کے

يَوْمَ الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ۝

درختوں میں سے کھانا ہوگا (۵۲) تو تم لوگوں کو ہی سے (ایسا اپیت پر ۵۳) ہوگا۔ (۵۳)

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَشْتَبُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

میں کے اوپر کھوتا ہوا پانی پیتا ہوگا۔ (۵۴) اور یہ سب مٹی تو پیا سے اونٹ کا سا (اگڑ کا کے)

الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

پیتا۔ (۵۵) قیامت کے دن یہی ان کی مہمانی ہوگی۔ (۵۶) تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم ہی

بِسَبُوقَيْنِ ۝ عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي

سے پہلا کیا ہے پھر تم لوگ (۵۷) بارہوی) کو یہ نہیں تصدیق کرتے۔ (۵۸) تو جس لطف کو تم

مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا

(عورتوں کے) رحم میں ۱۷ اتے ہو کیا تم نے، کچھ بھلا لیا ہے (۵۸) کیا تم اس سے پہلے جانتے

لَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝ ۱۳ ۝ وَأَنْتُمْ

ہو یا ہم جانتے ہیں۔ (۵۹) ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز

تَزْرَعُونَ أَمْ نَحْنُ الزَّاهِيُونَ ۝ ۱۴ ۝ لَوْ نَشَاءُ

کسی ہیں (۶۰) کہ تمہارے لیے اور وہ بدلہ دیں اور تم دونوں کو اس (سورت) میں

لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ ۱۵ ۝ إِنَّا

پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے۔ (۶۱) تم نے پہلے ہدایت تو سمجھی تھی ہے (کہ ہم نے

لَمُغْرَمُونَ ۝ ۱۶ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ ۱۷ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ

نی) ہم غور کیا نہیں کرتے۔ (۶۲) ہاں، ہم تو کہ جو تم لوگ کہتے ہو۔ (۶۳) کیا تم

الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝ ۱۸ ۝ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ

وہ اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں۔ (۶۴) نہ ہم پاتے تو اسے چور چور کر دیتے تو تم

الْمُرْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ ۱۹ ۝ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ

ہاتھ ہی جانتے رہا کرتے (۶۵) (کہ ہاں) ہم تو (مفت) اس میں پھنسے (۶۶) (کسی)

أَجَا جَافِلًا فَلَا تَشْكُرُونَ ۝ ۲۰ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي

ہم تو مدھنسیب ہیں ہی۔ (۶۷) تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر ادا کر (دن رات) پیتے ہو۔

تُورُونَ ۝ ۲۱ ۝ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ

(۶۸) کیا اس کو باد سے تم نے برسا یا ہے یا ہم برساتے ہیں۔ (۶۹) اور اگر ہم چاہیں تو

الْمُنشُونَ ﴿٥٠﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَفِتْنَةً

ہم نے ان کو بتایا کہ تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے۔ (۵۰) تو کیا تم نے اس پر بھی غور کیا جسے تم

لِلْمُتَّقِينَ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾ فَلَا

لوگ تقویٰ سے نکالتے ہو۔ (۵۱) یا اس سے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرتے ہیں۔

أَقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ﴿٥٣﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتَّعِلُونَ

(۵۲) ہم نے آسمان کو (جہنمی) یا اہلی اور مسلمانوں اور ان کے شیعوں کے واسطے پیدا کیا۔

عَظِيمٍ ﴿٥٤﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٥٥﴾ فِي كِتَابٍ

(۵۳) تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو۔ (۵۴) تو میں تاروں کے

مَكْنُونٍ ﴿٥٦﴾ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الطَّهَّارُونَ ﴿٥٧﴾ تَنْزِيلٌ مِّنْ

منازل کی قسم کیا تاہوں (۵۵) اور اگر تم سمجھو تو یہ قرآن حکیم ہے (۵۶) کہ بے شک یہ بڑے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٨﴾ أَفِيْهِذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ

رہبر کا قرآن ہے۔ (۵۷) اس کتاب (قرآن) میں (لکھا ہے) ہے (۵۸) اس کو پس وہی

مُذْهِبُونَ ﴿٥٩﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

لوگ چھوٹے ہیں جو پاک ہیں۔ (۵۹) سارے جہاں کی پروردگار کی طرف سے (موجود پر)

تُكذِّبُونَ ﴿٦٠﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٦١﴾ وَأَنْتُمْ

تارن ہو رہے۔ (۶۰) تو کیا تم لوگ اس کلام سے انکار رکھتے ہو۔ (۶۱) اور تم نے اپنی

حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٦٢﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ

وہی یہ قرآن ہے لی ہے کہ (اس کو) جھٹلاتے ہو۔ (۶۲) تو کیا جب (جان) کے تک تک پہنچتی

لَٰكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿١٥﴾ فَلَوْ لَا اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ

ہے (۸۳) اور تم میں وقت (کی حالت) چلے رہے ہیں کرتے ہو (۸۴) اور ہم اس (مہر سے

مَدِينِينَ ﴿١٦﴾ تَرْجِعُونَهَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٧﴾

والے) سے تم سے بھی رہا اور اسیک ہوتے ہیں تو وہ کھانی ہیں دیتا۔ (۸۵) تو اگر تم کسی

فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿١٨﴾ فَرَوْحٌ وَ

کے دہاؤ میں نہیں ہو (۸۶) تو اگر (اپنے اہل سے میں) تم بچے سو تو روح کو بھیجے کہیں نہیں

رَٰيْحَانٌ ﴿١٩﴾ وَ جَنَّتْ نَعِيمٌ ﴿٢٠﴾ وَاَمَّا اِنْ كَانَ

دیتے۔ (۸۷) وہی سرور (مہر سے) اہل کے (مقر میں سے ہے) (۸۸) تو (اس کے ہے)

مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٢١﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ اَصْحَابِ

ترجمہ و آسائش ہے اور خوشی اور پھول اور نخل کے باغ۔ (۸۹) اور اگر وہ اپنے ہاتھ

الْيَمِينِ ﴿٢٢﴾ وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

دالوں میں سے ہے (۹۰) تو (سب سے پہلے جانے گا کہ) تم پر دینے ہاتھ اہل کی طرف سے

الصَّٰلِّينَ ﴿٢٣﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٢٤﴾ وَ تَصْلِيَةٌ

سازم ہو (۹۱) اور اگر مصلیٰ نے دے کر ہوں میں سے ہے (۹۲) تو (س کی) مہر کی کھول

جَحِيمٍ ﴿٢٥﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٢٦﴾

ہوا پانی ہے (۹۳) اور جہنم میں داخل کر دینا (۹۴) ہے شب یہ (خبر) یقیناً سچی ہے۔ (۹۵)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٢٧﴾

تو (اے رسول) تم اپنے رب پر درود گار کی سبج کرو۔ (۹۶)

سورۂ منزل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ منزل نماز عشاء میں یا آخر شب پڑھے تو یہ سورہ اس کے ایک افعال کا شاہد ہوگا اور خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اسے قہایت پاک پاکیزہ زندگی اور اچھی موت سے نوازے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہر محتاج نہ ہوگا۔

نیز مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عسرت بعد نماز عشاء اس سورہ کو تیارہ بار پڑھے تو اسے خوش حالی نصیب ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) ارحم الراحمین (نور اللکھنؤ)۔

يَا أَيُّهَا الْمُرْسَلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

اے (پیغمبر) چادر پیچے اگلے (رسم) (۱) رات کو (نارے دے دے)

نُصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَ

کمز سے ہو مگر (پوری رات نہیں) تھوڑی رات (۲) آدمی رات یا اس سے بھی

رَآئِلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سُلِّقُ عَلَيْكَ

کچھ نرم کر دو (۳) یا اس سے کچھ بڑھا دو قرآن کو یا قاعدہ ظہر ظہر کر پڑھا کر دو۔

قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَ

(۴) ہم عقرب تم پر ایک بھی رنی غم نازل کریں گے۔ (۵) اس میں شک نہیں کہ

أَقَوْمٌ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعًا

رات کا اٹھنا خوب (نفس کا) پناہ کی اور بہت ٹھکانے سے ذکر کا وقت ہے۔

طَوِيلًا ۝ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلْ إِلَيْهِ

(۶) دن کو چارے اور بہت بڑے بڑے اشغال میں۔ (۷) تو تم اپنے

تَبْتَئِلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا

پروردگار کے نام کا اگر کرو اور سب سے ٹوٹ کر ہی کے ہو رہو۔ (۸) (وہی)

هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ

شرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم ہی کو کارساز بناؤ۔

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝ وَذُرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ

(۹) اور جو جھوٹ بکارتے ہیں اس پر صبر کرو اور ان سے ہونے والی بات الگ

أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهَلُكُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا

تھک رہے۔ (۱۰) اور مجھے یہ حملہ کرنے والوں سے جو دلت مند ہیں بھولنے والے اور

وَجَجِيًّا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا

س کو تھوڑی سی صلت دے دو۔ (۱۱) یہ تھک ہمارے پس پیڑیں (بھی) تھیں

أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَ

درجہ کرنے والی آگ بھی (۱۲) اور پھٹنے والی کھانا (بھی) اور دکھ دے گی

كَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا

عذاب (بھی) (۱۳) جس میں زمین اور پہاڑ لرزے گئے تھیں اور پہاڑ ریت کے

إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۚ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا

نیچے سے ہم پر بھیجے ہو جائیں گے۔ (۱۴) (۱۵) (۱۶) ہم نے تمہارے پاس

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۚ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

(اسی طرح) ایک رسول (محمدؐ) کو بھیجا جو تمہارے معاند میں گواہی دے جس طرح

الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۚ فَكَيْفَ

فرعون کے پاس ایک رسول (موسیٰؑ) بھیجا تھا۔ (۱۵) تو فرعون نے اس رسول کی

تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

نافرمانی کی توہم نے بھی (اس دن) اس میں اس کو بہت سخت پڑے گا۔ (۱۶) تو تم

شَيْبًا ۚ السَّمَاءُ مُنْفِطِرَةٌ ۖ كَان وَعْدُهُ

بھی نہ مانو گے تو اس دن (آسمان) سے پانی کے جو پھول کو پورا پورا بارش

مَفْعُولًا ۚ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءِ اتَّخَذَ

کا (۱۷) جس میں آسمان پھٹ پڑے گا (پھر) آپ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ

(۱۸) آپ تک یہ سمجھتے ہیں تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی روحانی بات

أَذَىٰ مِنْ ثُلَاثِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ ۚ وَثُلَاثُ وَطَافَهُ

(۱۹) ہے (۱۹) تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چہ

مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَ

ساتھ کے لوگ (بھی) اور تمہاری رات کے قریب (بھی) آدمی رات (بھی)

النَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصَوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

تہائی رات (ماز میں) کھڑے رہتے ہو اور خدا ہی رات اور دن کا بھی طرح

فَاقرءُوا مَا تيسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَنْ

نہ ازا کر سکتا ہے۔ اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اس پر پوری طرح سے عادی نہیں

سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضٰى ۚ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

ہو سکتے تو میں نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا (نہار میں) قرآن

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ وَآخَرُونَ

پڑھا کر دوا دیتا ہے کہ علیل بیمار میں سے کوئی چار ہو جائے گا اور بعض خدا کے

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقرءُوا مَا تيسَّرَ

فصل کی تلاش میں روانہ رہیں پھر سہرا اختیار کریں گے اور چھوٹے خدا کی راہ میں

مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَآقرءُوا

خدا کریں گے تو جتنا قرآن آسانی سے ہو سکے پڑھ لو گے۔ اور نماز پابندی سے پڑھو

اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ

اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا کو قرض حسنہ اور جو نیک عمل اپنے واسطے (خدا کے

خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۚ

سامنے) پیش کرنا، گئے اس کو خدا کے ہاں بہتر اور عمد میں بزرگ تر پاداش کے اور خدا

وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَفُوٌّ رَّحِيمٌ ۝

سے مغفرت کی دعا مانگو۔ بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ (۲۰)

سورہ کہف

یہ سورہ اللہ کی حمد و ستائش سے شروع ہوتی ہے اور وحید، یگانہ اور عمل صالح کے نام پر تمام ہوتی ہے۔

روس میں پہلے فرمایا:

یہ تمہیں ایسی سورہ کا تعارف دے گا جو نازل ہوئی تو شراب و فرشتے اس کی تمغہ بنی کر رہے تھے اور اس کی عظمت کے زمین و آسمان معصوم تھے۔

صحابہ نے عرض کیا: یا رب! آپ کے فرمایا:

اور سورہ کہف کے جو شخص بعد از اس کی تلاوت کرے گا آندو ہفتہ امداد سے بخشے گا (ایک درود کے مطابق آندو ہفتہ امداد سے تیرے منظور کئے گا) اور اسے ایسا نور عطا کرے گا کہ جو آسمان تک پہنچ جائے گا وہ جو شخص اس کے وقت سے محفوظ رہے گا۔

پس اور روایت ہے کہ روس میں پہلے فرمایا:

جو شخص سورہ کہف کی اس آیت حفظ کرے گا اسے تیس دن تک عیش و عشرت کا دار جو شخص اس سورہ کی آخری آیت حفظ کرے گا وہ رقیمت پیدا کرے گا۔

اب مصداق کے تقاضے:

جو شخص یہ شب بعد سورہ کہف کی تلاوت کرے گا اسے وہ شہید کرے گا جس کا ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمد سے شروع ہوا ہے اور سورہ کہف میں ۲۸ آیات ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ

جو حمد کی تعریف ہے (الحمد) اور اللہ نے اپنے بندے (محمد) پر کتاب (قرآن) نازل کی اور اس میں کسی طرح کی

عَوَجًا ۚ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهٖ وَیُبَشِّرَ

کئی (ترجما)۔ بے کجی (عوج)۔ طے کرنے سے (قائم)۔ تاکہ جو سخت عذاب خدا کی طرف سے (کافروں پر نازل ہوئے) (۱)

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا

اے میں نے (وہ ۱۶) دے اور میں نے بھی — چاہے وہ مجھے ۴ — میں نے اس وقت ہی دے دی ہے۔ اے میں نے بہت پہلے دے

حَسَنًا ۖ مَا كَثُرِينَ فِيهِ أَبَدًا ۖ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا

(۱) $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ سے $(*)$ میں m بجائے (-2) لکھیں تو ہم

اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۖ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ

اں و (خواب ہے) (آجئے۔ م) نہ تو ہیں ایں دے وہ نہ ہے ۲ = ایں سے باہر "اں" ہی

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا

۱۔ $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ کے لیے $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$ ہے۔

كُذِّبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ مَا يَأْتِيهِمْ إِنَّ لَكَ يَوْمَئِذٍ نُصْرًا

ہوئے ہی نہیں۔ (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵

بِهَذَا الْحَدِيثِ أَشْفَا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً

سے بچے کی حالت ہوئی۔ (۱۶) اور جو اسے دیکھ کر اس سے کہیں کہ یہ (بچہ) تو اپنا ہی نہیں

لَهَا يَنْبِئُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا

لا احتمال تھا۔ اہل میں سے وہ سب سے پہلے پھر کہتے (۱) کہ (۲) سر۔ کب۔ ۲۱۔ تو مکی میں۔ سے (۳) و

صَعِيدًا جُرُؤًا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ

۲۶۔ [پہلے میر نے ۱۹۸۷ء میں، پھر بعد میں ۱۹۸۸ء میں] قلم (میر) تصنیف

وَالرَّقِيمَ ۚ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى

(۱) جاری (نورثہ) { شاپورہ } میں سے ہر ایک شاپورہ (۱) - ہر شاپورہ چھ سو اسی جاہ میں

الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ

۱۔ ایک ایسا شخص جس نے کسی اور کو ہراسہ پہنچایا ہو یا اس کے ساتھ بد سلوکی کی وجہ سے اس کا دل صدمہ کھائے ہو تو اس پر گواہی دینا جائز نہیں ہے۔

إِذَا طَلَعَتْ تَزْوُرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ

تَقْرُبُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ

اللَّهِ ۚ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَعُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ

وَلِيًّا مُرْشِدًا ۚ وَتَحْصِبُهُمْ أَيْقَاطُ وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ

ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِاطِعٌ عَلَيْهِمْ لَوِئْتٌ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَلَّيْتُ

مِنْهُمْ رُغَبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ

قَابِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَكُمْ يَوْمًا ۚ قَالُوا الْيَوْمَ يَوْمًا أَوْ بَعْضُ يَوْمٍ ۚ

قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَيْسْتُمْ ۚ فَاذْعَبُوا ۚ أَحَدَكُمْ يَورِقُكُمْ هَذِهِ

إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ

ۚ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۚ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَخَلَقْنَاهُمْ فِي خَيْرٍ ۚ وَإِلَيْنَا

رُجُوعُهُمْ ۚ وَإِلَيْنَا الْمَخْرَجُ ۚ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِسْرَافِيلَ ۚ وَجَعَلْنَاهُ

أَحَدًا ۖ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنْنِي فَاعِلٌ ذُلِكَ عَدَا ۖ إِلَّا

پھر بھی کسی (۲۶) اور کسی کا نام نہ کہے جس میں میں نے عمل کیا ہے (۲۷)۔

أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ

ان شاء اللہ کہہ دے (۲۸) اور یاد رکھو اللہ کو جب یاد نہ آئے (۲۹) اور کہو کہ شاید (۳۰)۔

يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ۖ وَلِهَذَا قِ

یہ رہے کہ میرے رب نے مجھے اپنی راہ میں لے کر سب سے زیادہ قریب (۳۱) اور اس لیے کہ

كُفِّهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَارْدَاذُوا تَسْعًا ۖ قُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ

میں نے ان کو (۳۲) اور ان کو (۳۳)۔

بِمَا لَيْسُوا لَهُ غِيبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ

میں نے ان کو (۳۴) اور میں نے ان کو (۳۵)۔

مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ ۚ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۖ

انہوں کو (۳۶) اور انہوں کو (۳۷)۔

وَإِثْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

اور اس کے (۳۸) اور اس کے (۳۹)۔

لِكَلِمَتِهِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُتَعَدًّا ۖ وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ

میں نے ان کو (۴۰) اور میں نے ان کو (۴۱)۔

مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْعُدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ

میں نے ان کو (۴۲) اور میں نے ان کو (۴۳)۔

وَجْهَهُ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

میں نے ان کو (۴۴) اور میں نے ان کو (۴۵)۔

عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝

ان میں سے پہلے مجھے بھی تعلیم کیجیے۔ (۱۶۶) کہہ ۔۔۔ میں (میں سے تو ان کا کہنا) آپ وہیں سے ساتھ میں نہ سونے کا (۱۶۷)

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِي

اے (خبر) ہے اگرچہ آپ میں میں روتے رہوں۔ (۱۶۸) کہہ ۔۔۔ میں آپ (میں) میں رہیے۔

إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۝ قَالَ فَإِنِ

میرے پاس تو آپ مجھے ساتھ لے جائیں گے۔ میں آپ سے کسی حکم کی تعمیل نہ کروں گا۔ (۱۶۹) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔

اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

آپ وہیں سے ساتھ لے جائیں گے۔ میں آپ سے کسی حکم کی تعمیل نہ کروں گا۔ (۱۷۰) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔

ذِكْرًا ۝ فَإِن طَلَقَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَاكِبًا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ

پہلے (۱۷۱) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔ (۱۷۲) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔

قَالَ أَخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝ قَالَ

یہ (میں) میں رہیے۔ (۱۷۳) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔ (۱۷۴) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔

أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ

یہ (میں) میں رہیے۔ (۱۷۵) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔ (۱۷۶) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔

لَا تَوَاخِذُنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝

یہ (میں) میں رہیے۔ (۱۷۷) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔ (۱۷۸) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔

فَانطَلَقَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْتُ

(خبر) یہ (میں) میں رہیے۔ (۱۷۹) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔ (۱۸۰) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا ثَلَاثًا ۝

یہ (میں) میں رہیے۔ (۱۸۱) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔ (۱۸۲) کہہ ۔۔۔ میں (میں) میں رہیے۔

وَكُفِّرًا ۝ فَأَرَادْنَا أَنْ يُدْرِihمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً

اور ہم میں پھرتے ہوئے ان کو آزمائش کے لیے چاہا۔ (۱۳۸) ہم نے ان کو یہ جاننے کے لیے چاہا کہ ان کے رب ان سے خود سے زیادہ اعلیٰ ہے یا نہیں ہے۔

وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي

بلند فاصلے میں "۔ (۱۳۹) قریب سے (۱۴۰) دو بچے جو آپس میں سے تھے۔ (۱۴۱) یا تو وہ گھر سے یا بیرون

الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ۝

شہر کی گلی میں "۔ (۱۴۰) ان کے نیچے میں ان کے خزانے (۱۴۱) جو ان کے والدین کے پاس تھے۔

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۝

پہنچانے کی خواہش تو تھی کہ ان کو پہنچا دے اور ان کے خزانے کو نکال دے۔ (۱۴۲) تو ان کے والدین کی

رَاحَةً مِّن رَّبِّكَ ۝ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۝ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ

میراث ہے۔ (۱۴۳) ان میں سے (۱۴۴) (دو بچے جو آپس میں سے تھے) (۱۴۵) ان کے خزانے کو نکال دے۔

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي

یہ کیفیت ہے کہ ان واقعات کی وجہ سے آپ نے صبر کیا۔ (۱۴۶) ان کے بارے میں ان کے دوستوں (۱۴۷) اور

الْقُرْنَيْنِ ۝ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ

دو چھوٹے بچے۔ (۱۴۸) ان کے دوستوں اور ان کے خزانے کو نکال دے۔ (۱۴۹) ان کے خزانے کو نکال دے۔

فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۝

ان میں سے ایک زمین پر قائم ہوئی تھی۔ (۱۵۰) ان کے بارے میں ان کے دوستوں (۱۵۱) اور

حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ

دیکھ کر (۱۵۲) یہاں تک کہ جب (۱۵۳) (پہنچے) آفتاب کے مغرب میں (۱۵۴) وہاں تک کہ (۱۵۵) وہاں تک کہ

حِصَّةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۝ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ ۝ إِنَّمَا أَنْ

بچے کے ہاتھ میں وہ ایک ہی چمک رہی تھی۔ (۱۵۶) ان کے بارے میں ان کے دوستوں (۱۵۷) اور

تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ

میں نے یہ کہ وہ ان سے سختی کرے یا کہ ان سے نیکی کرے (۱۶۶) میں نے جو شخص نے ظلم سے کوا کر دیا

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا ثَلَاثًا ۝

پھر اسے عذاب دیں گے تو وہ اپنے رب کے پاس لوٹے گا اور وہ اسے تین بار عذاب دیں گے (۱۶۷)

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝

اور جو شخص نے ایمان لیا اور نیکی کی تو اس کے لیے بہترین جزا ہے (۱۶۸)

وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝

اور ہم اس کے لیے ہمارے امر سے اسے آسانی دیں گے (۱۶۹) پھر اسے سبب دیں گے (۱۷۰)

إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ

جب اس نے اپنے رب کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچ کر ان کو دیکھا کہ وہ اس کے طلوع ہونے کے لیے ہم نے

لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝ كَذَلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

ہمارے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

خُبْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ

میں نے اس کی خبر لی (۱۷۱) پھر اسے سبب دیں گے (۱۷۲) حتیٰ کہ جب وہ دو پہاڑوں کے

وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝

میں نے ان کو دیکھا کہ وہ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي

میں نے ان کو دیکھا کہ وہ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

میں نے ان کو دیکھا کہ وہ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

وَبَيْنَهُمْ سِدًّا ۝ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي

۱۔ میں ان پر چڑھا رہا تھا۔ (۱۴۳) ان میں سے ہر ایک سے کہہ رہا تھا کہ میں نے تم پر جو قدرت رکھی ہے وہ تم سے بہتر ہے۔ اور میں تم سے مدد مانگتا ہوں

بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ ائْتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۝

تو تم سے مدد مانگتا تھا کہ میں ان سے کہوں یہ وہ رادہ ہے جس سے (میں کو) تم سے (میں سے) دور رہیں۔ اور چلیں میری طرف

حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا

۱۔ یہ کہ میں ان کے درمیان میں تھا۔ جب دونوں پہاڑوں کے درمیان میں تھا۔ (۱۴۴) اور تو کہہ رہا تھا کہ

جَعَلَهُ نَارًا ۚ قَالَ ائْتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوا

یہاں تک کہ جب ان کے درمیان میں تھا۔ اور میں کہہ رہا تھا کہ میں نے تم پر جو قدرت رکھی ہے وہ تم سے بہتر ہے۔ اور میں تم سے مدد مانگتا ہوں

أَنْ يَظْهَرُوهُ ۚ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ

۱۔ یہ کہ میں ان کے درمیان میں تھا۔ اور میں کہہ رہا تھا کہ میں نے تم پر جو قدرت رکھی ہے وہ تم سے بہتر ہے۔ اور میں تم سے مدد مانگتا ہوں

مِّنْ رَبِّي ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

۱۔ یہ کہ میں ان کے درمیان میں تھا۔ اور میں کہہ رہا تھا کہ میں نے تم پر جو قدرت رکھی ہے وہ تم سے بہتر ہے۔ اور میں تم سے مدد مانگتا ہوں

رَبِّي حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ

۱۔ یہ کہ میں ان کے درمیان میں تھا۔ اور میں کہہ رہا تھا کہ میں نے تم پر جو قدرت رکھی ہے وہ تم سے بہتر ہے۔ اور میں تم سے مدد مانگتا ہوں

فِي الصُّورِ فَجَعَلْنَاهُمْ جُجًا ۝ وَعرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ

۱۔ یہ کہ میں ان کے درمیان میں تھا۔ اور میں کہہ رہا تھا کہ میں نے تم پر جو قدرت رکھی ہے وہ تم سے بہتر ہے۔ اور میں تم سے مدد مانگتا ہوں

عَرَضًا ۚ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنِ ذِكْرِي

۱۔ یہ کہ میں ان کے درمیان میں تھا۔ اور میں کہہ رہا تھا کہ میں نے تم پر جو قدرت رکھی ہے وہ تم سے بہتر ہے۔ اور میں تم سے مدد مانگتا ہوں

وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَبْعًا ۚ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ

۱۔ یہ کہ میں ان کے درمیان میں تھا۔ اور میں کہہ رہا تھا کہ میں نے تم پر جو قدرت رکھی ہے وہ تم سے بہتر ہے۔ اور میں تم سے مدد مانگتا ہوں

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُمُ إِلَهٌُ

(اسے سن) کہ میں بھی تمہیں (یعنی اکل) شہادت میں (یعنی حق) کہتا ہوں وہ یہ ہے۔" (اسے سن)

وَإِذَا كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

[illegible]

وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

$$-1 - \frac{1}{2} + \frac{1}{2} = 0$$

سورة النصر

یہ سورہہ مدینہ میں ہجرت کے بعد نازل ہوا ہے اور اس میں ایک بہت بڑی کامیابی اور فتح عظیم کی بشارت ہے کہ اس کے بعد لوگ گروہ درگروہ خدا کے دین میں داخل ہوں گے، لہذا اس عظیم نعمت کا شکر ادا کرنے کے لئے پیغمبر اکرم کو تسبیح حمد لینی اور استغفار کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہ ہے نام سے (شروع کرتا ہے) جو چاہتا ہے کہ وہ لے۔

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۖ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ

(۷۷) حبِ عذابی مدد پہنچائی "ارحمتی" (عز) جو ہے بُنی (۱) "قرآن و تفسیر" کے ہیں۔

فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۚ

وہ کے ایسے مسیحا ہیں جو رے میں (۲) آتے رہتے پروردگار کی قریب سے ہاتھ جوڑ لیا " اے سے عظمت کی ہمارا

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٦٠﴾

فضیلت سورہ حمد

رسالت مآب ﷺ نے جابر بن عبد اللہ انصاریؓ سے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی سورت کی تعلیم دوں جس سے بہتر خداوند عالم نے کوئی سورت قرآن میں نازل نہ فرمائی ہو؟ جابرؓ نے عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں یا رسول اللہ! پس آپؐ نے سورۃ الحمد تعلیم فرمائی۔ پھر فرمایا: اے جابرؓ! اس کے بارے میں تجھے کچھ بتاؤں؟ جابرؓ نے عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: یہ موت کے سوا ہر مرض کے لئے شفا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو رحیم و مہربان رحم والا ہے۔ (۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ

سب تعریف خدا ہی ہیسیے (سزاوار) ہے جو سارے جہاں کا پالنے والا (۲) بڑا مہربان رحم والا

یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا

(اور) (۳) روز جزا کا حاکم ہے۔ (۴) خدا یا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝

جس (۵) تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ۔ (۶) ان کی راہ جنہیں تو نے (اپنی) نعمت عطا کی ہے

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

وہ کہ نہ ان پر تیرا غضب ڈھایا گیا ہے اور نہ گمراہ ہوئے۔

فضیلت سورہ قدر

جناب رسالت مآب ﷺ کا ارشاد ہے کہ اس سورت کو ایک بار پڑھنے کا ثواب ماہ رمضان کے روزوں کے برابر ہے۔ اس سورت کی بکثرت تلاوت رزق کی ترقی کا باعث ہے۔ سوتے وقت گیارہ بار پڑھے تو موجب حفاظت ہے۔

حضرت امام زین العابدینؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص سواری پر سوار ہوتے وقت اس سورہ کو پڑھے تو یہ سورہ اس کے لئے موجب سلامتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحمور ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرتا ہوں) یہ (۱) اور تم کو یہ معلوم شب قدر کیا ہے۔ (۲)

الْقَدْرِ ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۚ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ

شب قدر (مہینہ اور سال میں) بہتر ہے (۳) اس (رات) میں اپنے پروردگار کی طرف سے

الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا يَدُنُ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ○ سَلَامٌ

(سہاں بھری) ہر بات کا حکم لے کر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور روح (امری) آتی ہے۔ (۴) یہ رات سچ

ہی حَتَّىٰ مَطَافِ الْفَجْرِ ○

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

— ۱۰۰ —

أَلْهَيْكُمْ التَّكَاثُرُ ۖ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۚ كَلَّا سَوْفَ

علی و علیہ السلام سے قرآن و احادیث کا مطالعہ ۱۱ ویں طبقہ کے قارئین سے قرآن مجید (۱۰) تکمیل فرمائی ہے۔

تَعْلَمُونَ ۚ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ

ی معلوم ہوا کہ (۲) کے تھوڑے عرصے میں مصروف رہا۔ (۳) تھوڑے عرصے میں مصروف رہا۔

الْيَقِينِ ۖ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۖ ثُمَّ لَتَرَوْهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۖ

[illegible]

لَمْ تَسْأَلْ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ

(۱۹) $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$

آیت الکرسی

مصباح کفعمی میں جناب رسولؐ سے منقول ہے کہ جو شخص آیت لکری پابندی سے پڑھے گا خداوند عالم اس کے قلب کو حکمت، ایمان، غلوض، توکل اور وقار سے بھر دے گا اور جو اس کو آب زمزم یا آب باران سے لکھ کر پئے گا اس کے جسم سے ہر بیماری دور ہو جائے گی نیز دوسرے شیطین اور مرض نسیاں سے نجات پائے گا اور جو اس کو تعویذ بنا کر پہنے گا وہ وحشی جانوروں، حشرات الارض، سحر اور ہر مرض سے بچے گا اور جو تیت لکری کا ورد کرے گا وہ جذاب الہی سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حد کے نام سے (ٹریڈ مارکوں) جو ڈرامہ بان کر رہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَ

خدا ہی وہ (ات پاك) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) رتدو ہے (اور) سارے جہاں کا

لَا تَنُومُ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا

سنبھالنے والا ہے۔ اس کو۔ اور کھڑا ہے نہ نیند۔ جو پتھر آسمانوں میں ہے اور جو پتھر زمین میں ہے (غرض

الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

سب کچھ) اسی کا ہے کوئی ایسا ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے پاس (کوئی ہی) شفا دے کرے۔ جو

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ

ہاتھوں کے سامنے (موجود) ہے (اور) اور جو چاہوں گے پہنچے (ہر جگہ) ہے (ہر سب کو) جانتا ہے اور

إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ

لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی اس کو نہیں گزرتے مگر وہ (جسے) جانتا ہے (سب کو) اس کی

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا

کری سب آسمانوں اور زمینوں کو بھاری ہوئے ہے اور اس دونوں (آسمان و زمین) کی نگہداشت اس

إِكْرَاهًا فِي الَّذِينَ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

پر (کچھ بھی) کس میں اور وہ (بڑے) مان شان بزرگ مرتبہ ہے۔ (۲۵۵) دین میں کسی طرف کی

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

نبردستی نہیں کیونکہ ہدایت کرای ہے (مک) کا ہر سچی تو جس شخص سے جو لئے ہداؤں (توں) سے

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۚ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان پاتا تو اس نے وہ مضبوط رشتی پکڑ لی ہے جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا (سب

عَلَيْهِمْ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ

آپ (جہ) سنا (اور) جاتا ہے۔ (۲۵۶) خدا ان لوگوں کا سر پرست ہے جو ایمان لائے۔ انہیں (نکرا کر)

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ

کی (تاریکیوں سے کمال کر (ہدایت کی) روشنی میں جاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے

الظُّلُمَاتِ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۚ

سر پرست شیطان ہیں۔ ان کو (ایمان کی) روشنی سے کمال کر (نکال دے گا) تاریکیوں میں، اے اللہ! جیسے تیرا

أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

کیوں نہ ہو کہ تیرے پاس (اور) انہیں وہاں میں ہمیشہ رہنا ہے۔ (۲۵۷)

سورۃ النشراح

اس سورہ کی تلاوت کی فضیلت کے سلسلے میں ایک حدیث میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

منقول ہوا ہے کہ:

”جو شخص اس سورہ کو پڑھے اس کو اس شخص کا جرم مٹے گا جس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو دشمن

دیکھا اور یہ سب صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک سے غم و اندوہ دور کیا ہو۔“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑے رحم والا ہے۔

الْمُ نَشْرَحُ لَكَ صَدْرَكَ ۖ وَوَضَعْنَا عَنكَ

(اے رسول!) کیا ہم نے آپ کا سینہ (علم سے) کشادہ نہیں کیا (خدا کر کیا) (۱) اور آپ پر سے

وَزُرَّكَ ۝ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا

اور جوہر تار دیا (۲) جس نے آپ کی سر توڑ رکھی تھی (۳) اور آپ کا ذکر

لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ

موسیٰ بلند کر دیا۔ (۴) تو (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ (۵) اور (۶) ایک مشکل کے ساتھ آسانی

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝

ہے۔ (۶) تو اب جب کہ تم (تبلیغ کے کاموں سے) فارغ ہو جائے تو (اپنا جائیداد) مقرر کر دو۔ (۷)

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

اور ہاں کا امداد میں (۸) سے ہونے کی طرف (۹) فریب ہو جائے۔ (۸)

سورۃ کوثر

اس سورہ کی تلاوت کی فضیلت میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آیا ہے:

”جو شخص اس کی تلاوت کرے اللہ اسے جنت کی نہروں سے سیراب کرے گا اور ہر قربانی کی تعداد میں جو اللہ کے بندے عید (قربان) کے دن کرتے ہیں، اور اسی طرح سے وہ قربانیاں جو اہل کتاب اور مشرکین دیتے ہیں ان سب کی تعداد کے برابر اس کو اجودے گا۔“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع، تاساں) جو بڑا مہربان رحیم ہے۔

إِنَّا آعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

(اے رسول!) ہم نے تم کو کوثر عطا کیا۔ (۱) تو تم اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کرو اور قربانی پکراؤ۔ (۲)

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ إِلَّا بُتْرُكَ ۝

بے شک تمہارا دشمن بے اولاد رہے گا۔ (۳)

سورۃ کافرون

کتابِ قدیم میں اس سورت کی فضیلت میں مذکور ہے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورت کے پڑھنے والے کو چوتھائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ سرکش شیاطین پڑھنے والے سے دور ہو جاتے ہیں۔ شرک سے بری اور قیامت کی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے (شرائع کرتا ہوں) اچے بڑا مہربان رحمہ ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ ۱ ۝

کہہ دو کہ اے کافرو! ۱ تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں ان کو نہیں پوجتا (۲) اور

لَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ ۲ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ

میں کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے۔ (۳) اور میں تم پوجتے ہو میں ان

عَبْدُكُمْ ۝ ۳ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ ۴ ۝

کا پوجتے ہو۔ (۵) اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں۔ (۵)

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝ ۵ ۝

تمہارے لئے اپنا دین ہے میرے لئے میرا دین۔ (۶)

سورۃ اخلاص

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورت کو جس نے ایک بار پڑھا اس نے گویا ایک تہائی قرآن ختم کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو مہربان و رحمور ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ○

(اے رسول!) تم کہہ دو کہ خدا ایک ہے۔ (۱) نہ حق نہ جھوٹا ہے۔ (۲) نہ اس سے کسی کو چاہا

وَلَمْ يُولَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

نہ اس کو کسی نے پیدا کیا۔ (۳) نہ کوئی اس کا برابر ہے۔ (۴)

سورۃ الفلق

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ماویہ میں اس سورت کو واجب و نفل نمازوں میں پڑھے گا تو گویا اس نے مکہ میں روزے رکھے اور اسے حج اور عمرہ ادا کرنے کا ثواب ملے گا۔ معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ ناس کے تعویذ کا پاس رکھنا نظر بد کے لئے مفید ہے۔

حضرت امام باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ دو رکعت نماز شفع میں سورۃ الفلق اور سورۃ ناس پڑھنا چاہیے اور آخری رکعت یعنی وتر میں سورۃ اخلاص پڑھنا چاہیے، خداوند عالم کے نزدیک ایسی نماز مقبول ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحمہ والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی (۱) - چھ کی برائی سے جو اس نے پیدا کی پناہ مانگتا ہوں (۲)

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

وراندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے (۳) اور کندوں پر پھونکنے والوں کی

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

برائی سے (جب پھونکے) (۴) اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے۔ (۵)

سورة الناس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اپنے گھر میں اس سورت کی تلاوت ہر

شب کرے گا اس کا گھر جنت اور وہ اس سے نجات پائے گا۔

نیز جس بچے کے گلے میں اس سورت کا تھوڑا سا تھپکا دیا جائے جنت کے ثمر سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص سوئے سے پہلے معوذتین کو پڑھے تو برا آفت سے امن میں رہے گا۔

اگر ان سورتوں کو ارد کی جگہ پر پڑھا جائے تو خداوندی علم شفاعت فرمائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحمہ والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

(اے رسول) تم کہو کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں سے پروردگار (۱) لوگوں سے بادشاہ (۲)

إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبود کی (۳) (شیطان) وسوسہ کی برائی سے جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے (۴)

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ کرتا ہے (۵) جنات میں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

سے ہر خواہ آدمیوں میں سے۔ (۶)



کتابت و کمپوزنگ کے سلسلہ میں پوری جانفشانی اور وقت نظر سے کام لیا گیا ہے۔
پھر بھی انسان بشر ہے غلطی ہو سکتی ہے، اگر کسی کو کوئی غلطی معلوم ہو تو براہ کرم مطلع فرمائیں
تاکہ آئندہ کی طباعت میں اس کو درست کر دیا جائے۔

اللہ تعالیٰ ان کو اپنی شان کے مطابق بدلہ عطا فرمائے اور اس کتاب کو قبولیت عامہ عطا فرمائے۔

انہی آئین بحق چارہ حصوں میں منسلک

ذی ایم ایف پبلیکیشنز، کراچی

زیارات

(زیارت رسول اللہ ﷺ)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ صلی علیہ وسلم ہو آپ پر رسول اللہ صلی علیہ وسلم

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاعِثَ الْهُدَى

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت، سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے سبب

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوست، سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں۔

وَبَرَكَاتُهُ

(زیارت بی بی پاک زہرا سلام اللہ)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

سلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سلام ہو آپ پر اے دختر رسول رب العالمین، سلام ہو آپ پر

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَوْجَةَ عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

اے امیر المؤمنین حضرت علیؑ کی زوجہ مطہرہ سلام ہو

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّ الْأَئِمَّةِ الْمُعْصُومِينَ

آپ پر اے آئمہ معصومین کی والدہ و امی یا فاطمہ الزہرا سلام ہو آپ پر

يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

(زیارت امام حسین علیہ السلام)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ

ہمارا سلام ہو آپ پر اے عبد اللہ حسینؑ ہمارا سلام ہو آپ پر اے رسول اللہؐ کے فرزند

اللَّهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر علی المرتضیٰؑ

يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ

کے فرزند سلام ہو آپ پر اے جناب فاطمہ الزہراءؑ سیدہ نساء العالمین کے

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَى أَنْصَارِكَ الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ

عورتوں کی اے مولا و آقا آپ پر سلام ہو اور آپ کے نصراء و اعمان پر جو آپ کے ساتھ شہید کر دیے

جَمِيعًا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

شہادت پر فدا ہوئے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

(زیارت باب الحوائج ابو الفضل العباس علیہ السلام)

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ

سلام ہو آپ پر اے عبد صالح اللہ اور اس کے رسول امیر المومنین

وَلِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ

حسن و حسین میں گواہی دیتا ہوں آپ مظلوم قتل کئے گئے اللہ عنت کرتا ہے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا

مَظْلُومًا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ

لعنت کرتا ہے اللہ اس پر جس نے آپ کے حق کو نہ پہچانا آپ کی حرمت کو نہ کیا اللہ عنت کرتا ہے ان پر

وَأَسْتَغْفِرُ بِحُرْمَتِكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ حَالَ بَيْنَكَ مَاءُ الْفُرَاتِ

جو آپ کے اور فرات کے پانی کے درمیان حائل ہوئے

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکات ہوں آپ پر

(زیارت شہزادہ علی اکبر علیہ السلام)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ

سلام آپ پر اے اللہ کے رسول کے فرزند سلام آپ پر اے اللہ کے نبی کے فرزند سلام آپ پر

الله السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے امیر المؤمنین کے فرزند سلام آپ پر اے شہید (راؤ خدا) حسین کے فرزند سلام آپ پر

بَنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ السَّلَامُ

جو خود شہید (راؤ خدا) حسین سلام آپ پر اے مظلوم اور مظلوم کے فرزند

عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنِ الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ

اللہ کی لعنت ہو اس جماعت پر جس نے آپ پر قتل کیا اللہ لعنت کرے اس جماعت پر

وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ

جس نے آپ پر ظلم کیا، اللہ لعنت کرے اس جماعت پر جس نے آپ کے قتل کی

بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ

خبر سنی اور خوش ہوئے۔

(زیارت شہدائے کربلا علیہما السلام)

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللهِ وَأَحِبَّائِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

سلام آپ پر اے اللہ کے دوستوں اور اے اللہ کے محبوبوں سلام آپ پر اے اللہ کے خالص

أَصْفِيَاءَ اللهِ وَأَوْدَاءَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللهِ

اور اس کے محبوب بندوں سلام آپ پر اے اللہ کے دین کے ناصر و سلام آپ پر اے اللہ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُولِ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

کے رسول کی نصرت کرنے والوں، سلام آپ پر اے انصار امیر المؤمنین، سلام آپ پر اے انصار
أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ
 فاطمہ بیوہ حسین کی خواہن کی سردار تہا سلام آپ پر اے ابی محمد ابن الحسن بن علی کی نصرت کرنے والو
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي مُحَمَّدٍ
 جو صاحب اختیار پاک تانتہ ہیں سلام آپ پر اے ابی عبد اللہ کی نصرت کرنے والوں،

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
 میرے باپ اور ماں آپ پر قربان، آپ پاک تھے اور جس زمین میں آپ آرام فرما، ہیں
أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ يَا أَنْتُمْ وَأُقِي طِبْتُمْ وَطَابَتْ
 اے مکی آپ نے پاک کر دیا، ایک عظیم کامیابی سے

الْأَرْضُ الَّتِي فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا فَيَا لَيْتَنِي
 آپ (حضرات) جہنم رہوئے، کاش میں آپ کے ہمراہ ہوتا اور
كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ

آپ کے ساتھ کامیاب ہوتا
(زیارت امام رضا)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِينِ
 ہمارا سلام ہو آپ پر اے غریب و مظلوم امام، سلام ہو آپ پر
الضُّعَفَاءِ وَالْفُقَرَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيثَ الشَّيْعَةِ
 اے ضعیفوں کے معین و مددگار، سلام ہو آپ پر اے برور قیامت اپنے شیعوں

وَالزَّوَارِ فِي يَوْمِ الْحِزَاءِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُنَيْسَ النَّفُوسِ
 اور زاریوں کی فریاد سننے والے، سلام ہو آپ پر اے لوگوں کے منوں و بدم،

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمَدْفُونُ بِأَرْضِ طُوًسٍ

سلام ہو آپ پر اے مشہد مقدس میں مدفون ہونے والے،

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ السَّبْعَةِ وَأَبْنَائِكَ

سلام ہو آپ پر آپ کے اجداد و طاہرین سات اماموں پر اور

الْأَرْبَعَةِ السُّلْطَانِ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا

فرزند ان طیبہ چار اماموں پر،

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر

(زیارت امام عصرؑ)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ السَّلَامُ

ہمارا سلام ہو آپ پر اے شہنشاہ زمانہ، سلام ہو آپ پر خدا کے رحمان کے خلیفہ،

عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْإِنْسِ

سلام ہو آپ پر اے جن و انس کے امام، سلام ہو آپ پر اے شریک قرآن، سلام ہو آپ پر

وَالْحَيَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ الْإِيمَانِ

اے کفر و شرک کو نیست و نابود کرتے والے، سلام ہو آپ پر اے ظلم و جور کو ختم کرنے والے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

خداوند عالم آپ کی کشائش میں تعجیل فرمائے، اور آپ کے خروج اور ظاہر ہونے کو آسان فرمائے،

يَا إِمَامَ زَمَانِنَا هَذَا عَجَّلَ اللَّهُ تَعَالَى فَرَجَكَ

ہمیں آپ کے مددگاروں اور ساتھیوں میں سے قرار دے،

وَسَهَّلَ اللَّهُ فَخْرَ جَكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

فضائل دُعائے گنج العرش

یہ دُعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزانہ ہے چونکہ اللہ کے ناموں کے بے پناہ اسرار و اثرات ہیں۔ اس لئے یہ دُعا ان رحمتوں کے حصول کے لئے جو عرش سے نازل ہوتی ہیں بہت ہی موثر ہے۔ روایت ہے کہ ایک روز حضور شہنشاہ دو عالم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منورہ میں مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ اتنے میں حضرت جبرائیل امین نازل ہوئے۔ حضورؐ نے حضرت جبرائیل سے دریافت فرمایا کہ یہ دُعا کہاں سے سیکھتے تو جواب دیا کہ حضرت میکائیل سے، انہوں نے حضرت اسرافیل سے، انہوں نے حضرت اسرافیل سے، انہوں نے حضرت عزرائیل سے، حضرت عزرائیل نے ربُّ العالَمین کے تحت کے آس پاس لکھی دیکھی وہاں سے سیکھی۔ پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر!

جو کوئی شخص آپ کی اُمت میں سے اس دُعا گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ بے شمار کرامات سے عنایت فرمائے گا۔ جن میں خاص یہ ہیں: سب میں برکت، غیب سے روزی، اسکے دشمن مقہور ہونگے، ثوابِ ناز و قیامت تک لکھا جائے گا اور فتحِ مندی، سفر سے بخیر و نیسی، دس ہزار کنویں کھودنے مسجدیں بنانے اور قلعوں و بھنگوں کو کھانا کھانے کے علاوہ ہزار غلام آزاد کرانے کا ثواب ملے گا اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خداوند کریم اس بندے پر سوا رہائی نظر رحمت کرے گا۔

دُعای گنج العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

پاک ہے بادشاہ نہایت پاک

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے غالب، بگڑ کا اصلاح کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الزَّوْفِ الرَّحِيمِ

پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْعَفْوِ الرَّحِيمِ

پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَكِيمِ

پاک ہے بخشنے والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ

پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الطَّيِّفِ الْخَبِيرِ

پاک ہے باریک بین خبر دار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُودِ

پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْغَفُورِ الْوَدُودِ

پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْوَكِيلِ الْكَفِيلِ

پاک ہے کارساز و مددگار کاموں کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الرَّقِيبِ الْحَفِیْظِ

پاک ہے قریبان محافظ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

سُبْحَانَ الْمُحْيِي الْمُمِيتِ

پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پاک ہے مہالی شان عظمت والا

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ

پاک ہے ایک ذات و صفات میں

سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُتَّقِينَ

پاک ہے امن دینے والا تمہیدان

سُبْحَانَ الْحَسْبِ الشَّهِيدِ

پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

سُبْحَانَ الْحَلِيمِ الْكَرِيمِ

پاک ہے بردبار بخشنے والا

سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ

پاک ہے سب سے اول اور قدیم

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْآخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر و قدرت والا اور چھپا ہوا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ

پاک ہے بڑا بلند

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ

پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

پاک ہے بڑے عرش کا رب

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

پاک ہے میرا اعلیٰ مرتبہ والا پروردگار

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الْبُزْغَانِ السُّلْطَانِ

پاک ہے ظاہر و نائب والا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الشَّمِيعِ الْبَصِيرِ

پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (جیوں کا) بخشنے والا (گنہوں کو)

سُبْحَانَ الْعَلِيِّمِ الْحَكِيمِ

پاک ہے بڑا مہربان بدل دینے والا

سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ

پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

سُبْحَانَ الْعَلِيِّمِ الْعَلَامِ

پاک ہے خیر اور وسیع علم والا

سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَاقِي

پاک ہے عظمت والا صمد رہنے والا

سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْأَحَدِ

پاک ہے بے نیاز کیلا

سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

پاک ہے زمین و آسمان کا پروردگار

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (جیوں کا) بخشنے والا (گنہوں کو)

سُبْحَانَ الْعَلِيِّمِ الْحَكِيمِ

پاک ہے بڑا مہربان بدل دینے والا

سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ

پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

سُبْحَانَ الْعَلِيِّمِ الْعَلَامِ

پاک ہے خیر اور وسیع علم والا

سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَاقِي

پاک ہے عظمت والا صمد رہنے والا

سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْأَحَدِ

پاک ہے بے نیاز کیلا

سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

پاک ہے زمین و آسمان کا پروردگار

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (جیوں کا) بخشنے والا (گنہوں کو)

سُبْحَانَ الْعَلِيِّمِ الْحَكِيمِ

پاک ہے بڑا مہربان بدل دینے والا

سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ

پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

سُبْحَانَ الْعَلِيِّمِ الْعَلَامِ

پاک ہے خیر اور وسیع علم والا

سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَاقِي

پاک ہے عظمت والا صمد رہنے والا

سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْأَحَدِ

پاک ہے بے نیاز کیلا

سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

پاک ہے زمین و آسمان کا پروردگار

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (جیوں کا) بخشنے والا (گنہوں کو)

سُبْحَانَ الْعَلِيِّمِ الْحَكِيمِ

پاک ہے بڑا مہربان بدل دینے والا

سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ

پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

سُبْحَانَ الْعَلِيِّمِ الْعَلَامِ

پاک ہے خیر اور وسیع علم والا

سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَاقِي

پاک ہے عظمت والا صمد رہنے والا

سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْأَحَدِ

پاک ہے بے نیاز کیلا

سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

پاک ہے زمین و آسمان کا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوقَاتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا	
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّازِقِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے پیدا کرنے والا رزق دینے والا	
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کو) علم والا	
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْغَنِيِّ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے غالب بے پرواہ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْغَفُورِ الشَّكُورِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشنے والا قدر دان
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عظمت والا علم والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک	
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عزت والا اور عظمت والا
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	سُبْحَانَ ذِي الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے چھپانے والا اور صیہوں کا عظمت والا

سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْحَمِيدِ الْمَجِيدِ

پاک ہے خوبوں والا بزرگی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْحَكِيمِ الْقَدِيمِ

پاک ہے حکمت والا قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الشَّارِ

پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ

پاک ہے سنے والا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيمِ

پاک ہے پردہ عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْعَلَامِ السَّلَامِ

پاک ہے بڑا امان سلامتی دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيرِ

پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمَنِ

پاک ہے بے پرواہ بڑا مہربان

سُبْحَانَ الْقَرِيبِ الْحَسَنِ

پاک ہے خوبوں کے نزدیک

سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنِ

پاک ہے خوبوں کا دوست

سُبْحَانَ الصَّبُورِ الشَّامِ

پاک ہے بردبار عیب پوش

سُبْحَانَ الْخَالِقِ السَّوْرِ

پاک ہے اجائے کا پیدا کر نیوالا

سُبْحَانَ الْعَنِيِّ الْمُعْجِزِ

پاک ہے بے پرواہ عاجز کرنے والا

سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُورِ

پاک ہے کمالات والا قدر دان

سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيمِ

پاک ہے بے پرواہ قدیم

سُبْحَانَ ذِي الْجَلْلِ الْمُبِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جاسکتی ہے

پاک ہے ظاہر بزرگی والا

سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

پاک ہے بالکل بے عیب

سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

پاک ہے سچے وعدے والا

سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِينِ

پاک ہے سچا ظاہر

سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ

پاک ہے دروازہ مضبوط

سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ

پاک ہے قدرت والا غالب

سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوبِ

پاک ہے مجھے باتوں کا جاننے والا

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغُيُوبِ

پاک ہے مہجوں کا چھپانے والا

سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانَ الْغَفُورِ

پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جاسکتی ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ السَّتَّارِ

پاک ہے بڑا مہربان پر دھوپوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الرَّحِيمِ الْغَفَّارِ

پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ

پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيمِ

پاک ہے بخشنے والا بردبار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَلِكِ

پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

پاک ہے غالب زبردست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے اللہ اس چیز سے جو شرک بیان کرتے ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ السَّبُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْأَلَاءِ وَالنِّعَمَاءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصد

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَذْهَمَ صَفِيُّ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نُوحٌ نَجَّى اللَّهُ

آدم اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے نوح اللہ کا نجی (ہمراز) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اللہ کے خلیل (دوست) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِسْمَاعِيلَ ذَبِيحُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، اسماعیل اللہ کا ذبیح (اس کی راہ میں) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

موسیٰ اللہ کا کلیم (بمکلام) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

دَاوُدُ خَلِيفَةُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

داؤد اللہ کا خلیفہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

عِيسَى رُوحُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

عیسیٰ اللہ کی روح ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَنُورِ عَرْشِهِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر اور اس کے

وَزِينَتِهِ فَرِيْشَةِ أَفْضَلِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

سَيِّدِنَا وَسَدِّدِنَا وَشَفِيعُنَا وَحَبِيبِنَا وَمَوْلَانَا

جو ہمارے سردار ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع اور ہمارے حبیب اور ہمارے

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

آقا محمد ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور

وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

آپ کی ازواج آپ کی اولاد پر تمام پر رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب

سے زیادہ رحم کرنے والے اپنی رحمت سے ہماری دعا قبول فرما۔

أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ
تو ہی میرا آخرت اور دنیا میں کارساز ہے مجھ کو اپنا فرمانبردار بنا اور
نیکوکاروں میں شامل فرما۔

ایام ہفتہ کے لئے خصوصی اذکار

ہفتہ	ایک سو مرتبہ	يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
اتوار	ایک سو مرتبہ	يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
سوموار	ایک سو مرتبہ	يَا قَاهِطِي الْحَاجَاتِ
منگل	ایک سو مرتبہ	يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
بدھ	ایک سو مرتبہ	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
جمعرات	ایک سو مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ
جمعہ	ایک سو مرتبہ	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَجَلَّ فَتَرَجَّهُمْ

قرآن کے ذریعے

- سورہ حمد: (۷۰) مرتبہ پڑھنا ہر قسم کے درد کے لئے شفا ہے۔
سورہ طور: قید سے رہائی کے لئے مسلسل پڑھنے والا قید خانہ سے رہائی پاتا ہے۔
سورہ مدثر: حاجت کے پورا ہونے کا موجب ہے۔ (حفظ قرآن کے لئے مفید ہے)۔
سورہ النجم: (۶۰) مرتبہ بار بار قافلہ جس نیت سے پڑھی جائے پوری ہوگی۔
سورہ لقمان: لکھ کر پاس رکھنے سے درد شقیقہ و بخار ختم ہو جاتا ہے۔
سورہ طلاق: وسعت رزق (۳۳) مرتبہ، محبت کی نیت یا ادائے قرض ۲۱ بار، نیند نہ
آئے تو سونے سے پہلے ایک بار، مرگی یا سانپ کاٹ جائے تو ایک بار۔



برائے ترجم

بیگم وسید وصی حیدرزیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبرزیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ

پیشکش

خانوادہ سید وصی حیدرزیدی